باب نمبر۲

عِلمُ الاَعداد

۶۲۔علم الاعداد

عاملین کے لیے بہت ضروری اور اہم فن ہے کوئی عمل ایسا نہیں جس میں اعداد کی قید نہ ہو۔ کسی آیت یا اسم کا نقش تو علم الاعداد کے بغیر بھر ہی نہیں سکتے۔ اس کتاب میں اعداد نکالنے اور ان کا نقش بنانے کا طریقہ اور ضروری امور میں ان سے کس طرح کام لیا جاسکتا ہے۔ مختصراً تحریر کیا جارہا ہے۔

جدول اعداد قمری

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

جدول اعداد ایامِ فارسی

۶۳۔

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۲۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے اعداد نکالنے کے کئی طریقے تحریر فرمائے ہیں۔ جن میں سے دو بہت مشہور ہیں اعداد قمری دوسرے اعداد شمسی۔ اعداد قمری کی جدول تحریر کردی گئی ہے۔ اعدادِ شمسی سے کس طرح اور کیا کام لیے جا سکتے ہیں۔ دوسرے حصے میں اس کی گنجائش نہیں اس لیے اعدادِ قمری پر ہی اکتفا کی جاتی ہے کہ عام طور پر اسی سے کام لیا جاتا ہے۔

کسی آیت یا نام کے اعداد نکالنا ہوں تو اس میں جو جو حروف ہوں ان کے اعداد اس نقشہ کو دیکھ کر نکال لیں مثلاً اقبال احمد میں ا۔ق۔ب۔ا۔ل۔ا۔ح۔م۔د کا مجموعہ ۱۸۷ ہوتا ہے۔(نوٹ) اردو میں کچھ حروف زائد استعمال ہوتے ہیں مثلاً پ۔چ۔ژ۔گ۔اس لیے یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ پ، ب میں شامل ہوگا۔چ، ج میں ژ، ز میں گ، ک میں شمار ہوگا۔اس طرح پ (۲)، چ (۳) ژ (۷)، گ (۲۰) عدد ہوں گے ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھیں کہ جو حروف لکھنے میں آتے ہیں اعداد الہی کے نکلتے ہیں۔بعض لوگ تشدید والے الفاظ جو دوبار پڑھنے میں آتے ہیں۔ان کے دوگنے اعداد شمار کرتے ہیں۔یہ طریقہ خودساختہ اور غلط ہے۔

۶۴۔استخارہ از علم الاعداد

نقل از مجموعہ اعمال اعلیٰ حضرت عطا فرمودہ حضرت محدث احسان علی صاحب مدظلہٗ مدرس مدرسہ منظر الاسلام بریلی۔مریض کے متعلق اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جسمانی مرض ہے یا سحر جادو کسی نے کیا ہے یا آسیب ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کے نام کے حروف اور جس دن سائل نے سوال کیا ہے اس دن کے حروف لے کر دونوں کے عدد نکال لیے جائیں پھر دونوں کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کریں اگر تین باقی رہیں تو خلل آسیب ہے اور اگر دو باقی رہیں مرض جسمانی ہے اگر ایک باقی رہے تو اندرونی بخار ہے اور چار سے برابر تقسیم ہو جائے تو سحر جادو تصور کریں۔اور جو معلوم ہو اس کا علاج کریں۔مثلاً سائل نے شنبہ یعنی سنیچر کے روز سوال کیا کہ میری بہن جس کا نام اکبری ہے۔اس کو کیا مرض ہے تو شنبہ کے اور اکبری کے اعداد نکالے جائیں گے۔

ش	ن	ب	ہ	ا	ک	ب	ر	ی
+۳۰۰	+۵۰	+۲	+۵	+۱	+۲۰	+۴	+۲۰۰	۱۰

ان سب کو جمع کیا جائے تو ۵۹۰ ہوئے۔ان کو ۴ سے تقسیم کیا ۵۹۰÷۴ تو ۲ بچے معلوم ہوا کہ مرض جسمانی ہے۔سحر، آسیب جادو وغیرہ نہیں ہے۔واللہ اعلم بالصواب

اگر سوال کرے کہ مریض صحت یاب ہوگا کہ نہیں

نام مریض کے اور مریض کی ماں کے نام کے اعداد اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے اعداد سب کو جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مرض سخت ہے۔بہ دشواری صحت پائے گا۔اگر دو بچیں مرض بدرجۂ اوسط ہے علاج سے جلد شفا ہوگی اور اگر ۳ بچیں یعنی برابر تقسیم ہو جاوے تو علامت زیست منقطع کی ہے خواہ مرض ہو یا آسیب وغیرہ۔

اگر سوال کرے کہ پہلے میرا انتقال ہوگا یا زوجہ کا

تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ شوہر کا نام مع والدہ اور زوجہ کا نام مع والدہ جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو پہلے مرد کا اور اگر ۲ بچیں تو زوجہ کا۔

اگر سوال کرے کہ حاملہ کے لڑکا ہوگا یا لڑکی

تو حاملہ کے نام کے اعداد اور جس روز سوال کیا ہے اس دن کے عدد جمع کرے اگر ایک بچے تو لڑکا ہوگا ۲ بچیں لڑکی ہوگی اور ۳ بچیں تو حمل خام ضائع ہونے کی علامت ہے۔

اگر سوال کرے کہ حمل زن تمام ہوگا یا ضائع

عدد نام حاملہ کے اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ا بچے تو حمل تمام ہو کر بچہ صحیح وسلامت پیدا ہوگا اور اگر ۲ بچیں تو قبل از وقت ضائع ہونے کی علامت ہے۔

اگر سوال کرے کہ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں

تو عدد اس عورت کے نام کے اور اس دن کے جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے عورت حاملہ ہے ۲ بچیں تو نہیں اور اگر ۳ بچیں تو حمل تھا غائب ہو گیا۔

اگر سوال کرے کہ فلاں حاکم عادل ہے یا ظالم

سوال کیا ہے عدد نکال کر جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے۔ اگر ا بچے حاکم عادل ہے ۲ بچیں تو حاکم ظلم وعدل میں میانہ روش اختیار کئے ہوئے اور اگر تین بچیں تو ظالم ہے۔

اگر سوال کرے کہ مابین مرد و زن وصل ہوگا یا نہیں

تو نام مرد مع والدہ اور نام زن مع نام والدہ کے سب عدد نکال کر جمع کر کے ۵ سے تقسیم کرے اگر ایک یا ۳ یا ۵ باقی رہیں تو دونوں کا آپس میں وصل ہوگا اور دوستی قائم رہے گی اور اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں تو ہرگز دونوں کے درمیان دوستی اور وصل کی امید نہیں۔

اگر سوال کرے کہ فلاں شخص دوستی سے پیش آئے گا یا نہیں

چاہیے کہ سائل کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد نکال کر جمع کر کے ۴ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو جانی دشمن ہو اگر ۲ بچیں تو دوستی ضرور ہو اگر ۳ بچیں بظاہر دوستی اور محبت جتائے۔ مگر بباطن دلی دشمنی رکھے۔ اگر ۴

بچیں ہر طرح ظاہر و باطن دوستی و محبت رکھے۔

اگر سوال کرے کہ فلاں چیز یا مال ہاتھ آئے گا یا نہیں

چاہیے کہ سائل کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد نکال کر جمع کر کے ۴ سے تقسیم کرے اگر ا بچے ہاتھ نہ آئے گا مگر بہ دشواری اور اگر ۲ بچے تو ہاتھ آئے گا بآسانی۔

اگر سوال کرے کہ مال مجھے کہاں سے دستیاب ہوگا

مندرجہ بالا طریقے سے اعداد نکال کر جوڑ کرے سے تقسیم کرے۔ اگر ا بچے تو عورتوں سے یا جو لکھنے کا کا کرتے ہیں وغیرہ اگر ۲ بچیں تو مردوں سے اگر ۳ بچیں تو زمین کی پیداوار سے اگر ۴ بچیں تو سفر کرنے سے اگر ۵ بچیں تو میراث و ترکہ سے وغیرہ وغیرہ، ۶ بچیں تو تجارت سے اگر ۷ بچیں تو قرض سے۔

اگر سوال کرے کہ فلاں عورت سے شادی کرتا ہوں موافقت رہے گی یا نہیں

چاہیے کہ نام سائل مع والدہ کے نکال کر سب کو جمع کر کے تین سے تقسیم کرے۔ اگر ا بچے عورت سے موافقت رہے۔ ۲ بچیں موافقت نہ ہو۔ ۳ بچیں تو عورت صالح ہونے کی علامت ہے۔

اگر سوال کرے کہ فلاں شخص کس حالت میں ہے

اعدادِ نام سائل و اعداد اس دن کے جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو عیش میں ہے اگر ۲ بچیں تو زندہ ہے مگر تکلیف میں ہے۔ ۳ بچیں تو بہت نازک حالت میں ہے۔

اگر سوال کرے کہ یہ دو تن یکجا ہوں گے یا نہیں؟

نام سائل اور دن کے اعداد نکال کر جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو نہیں اگر ۲ بچیں تو ہاں۔

اگر سوال کرے کہ یہ خبر صحیح ہے یا جھوٹ؟

مندرجہ بالا طریقے سے سائل اور دن کے اعداد نکال کر اور جمع شدہ کو دو سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو جھوٹ اور ۲ بچے تو صحیح و درست ہے۔

اگر سوال کسی غائب کے متعلق پوچھے کہ کس حال میں ہے؟

نام سائل اور روز کے اعداد شمار کر کے جمع کر کے ۴ سے تقسیم کرے۔ اگر ا بچے تو قید میں ہے ۲ بچیں جلد واپس آئے اگر ۳ بچیں ہرگز واپس نہ آئے۔ اگر ۴ بچیں تو ہفتہ یا دو ماہ یا دو سال میں واپس آئے یا خیریت کی خبر پہنچے۔

اگرسوال کرے کہ غائب زندہ ہے یا مردہ؟

غائب کا نام مع والدہ اور اس روز کے اعداد شمار کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر ا بچے مردہ اور ۲ بچیں تو زندہ ہے۔

اگرسوال کرے کہ غائب واپس آئے گا یا نہیں؟

مندرجہ بالا طریقہ سے اعداد نکال کر دو سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو نہ آئے اور ۲ بچیں تو واپس آئے۔

اگرسوال کرے کہ یہ امید پوری ہوگی یا نہیں؟

نام روز اور سائل کے اعداد جمع کر کے ۲ پر تقسیم کرے۔ اگر ا بچے تو بر آئے ۲ بچیں تو نہیں اور کس تدبیر سے بر آئے گی۔ اس کے لیے مندرجہ بالا اعداد کو ۳ سے ضرب دے کر ۴ سے تقسیم کرے، اگر ا بچے تو تجارتِ پارچہ سے ۲ بچیں تو چاندی کی تجارت سود مند ہوگی اگر ۳ بچیں تو حیوانات کی تجارت سے اور ۴ بچیں تو سب بے سود۔

اگرسوال کرے کہ اس دوا سے فائدہ ہوگا یا نہیں؟

چاہیے کہ سب دواؤں کے نام اور دن کے اعداد نکال کر جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو فائدہ مند ہے اگر ۲ بچیں تو حکم میانہ یعنی مضر نہ مفید اور ۳ بچیں تو اس دوا سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

اگرسوال کرے کہ سفر کروں یا نہ کروں؟

عدد نام سائل اور عدد یوم سب کو جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر ا بچے سفر نہ کرے۔ اور اگر ۲ بچیں تو کرے۔

اگرسوال کرے کہ اس سفر میں فائدہ ہوگا یا نہیں؟

سائل اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے ا بچے تو نقصان، ۲ بچیں تو نفع، ۳ بچیں تو حکم اوسط ہے۔

اگرسوال کرے کہ گریختہ کس سمت گیا ہے؟

مندرجہ بالا طریقہ سے اعداد نکال کر تین گنا کرے یعنی تین سے ضرب دے کر حاصل اعداد کو ۴ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو جانبِ مشرق، ۲ بچیں تو شمال یعنی اتر، ۳ بچیں تو جانب مغرب اور ۴ بچیں تو جنوب یعنی دکھن کی سمت گیا ہے۔

اگرسوال کرے کہ مال مسروقہ ملے گا یا نہیں؟

مندرجہ بالا طریقہ سے عدد نکال ۲ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو نہیں اور ۲ بچیں تو ہاں۔

اگر سوال کرے کہ چور مرد ہے یا عورت؟

سائل اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ا بچے تو مرد ہے اور ۲ بچیں تو عورت۔

اگر سوال چور کے رنگ وغیرہ کا ہے؟

تو مندرجہ بالا طریقہ سے اعداد نکال کر ۴ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو رنگ کالا سفید مائل بہ زردی، اگر ۲ بچیں تو رنگ سرخ مائل بہ سبزی، ۳، ۴ بچیں تو رنگ گندمی سانولہ ہے۔

اگر سوال پوچھے کہ فلاں سے رنجش ہے مقدمہ چل رہا ہے انجام کیا ہوگا؟

چاہیے کہ عدد نام اس روز کے اور دونوں مدعی و مدعا علیہ کے ناموں کے اعداد سب جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں۔ اگر ا بچے تو سائل غالب آئے ۲ بچیں تو اس کے برعکس، ۳ بچیں تو صلح کی امید ہے۔ ۴ بچیں تو رنجش خصومت زیادہ ہونے کی علامت ہے۔

اگر سوال کرے کہ کونسا کام کروں جس سے فائدہ ہو؟

عدد نام سائل اور دن کے اعداد نکال کر ۴ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو تجارت زمین سے پیدا ہونے والی اشیاء کی، دو بچیں تو کھیتی اور زراعت وغیرہ اگر ۳ بچیں تو تجارت پارچہ، اگر ۴ بچیں تو نوکری اور ملازمت سے مال ہاتھ آئے گا۔

اگر سوال کرے کہ فلاں کے ساتھ شرکت کرنا مفید ہوگا یا نہیں؟

نام سائل اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو شرکت بری ہے اور ۲ بچیں تو مفید ہے۔

خصوصی نوٹ باب استخارہ علم الاعدد

(از اقبال احمد) علم اعداد کے استخارے اکثر دیکھنے میں آئے۔ عموماً اس علم کے ماہرین اس کے خصوصی اشارے مخفی رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ علم الاعداد سے لوگ کماحقہٗ فائدہ نہیں اٹھاتے۔ اس استخارہ میں بھی ایک امر مخفی نظر آتا ہے۔ وہ یہ کہ سائل کے نام اور دن کے اعداد کے ساتھ اس کے سوال کے اعداد بھی شامل کرنا ہوں گے۔ یعنی سائل کے نام اور اس دن کے جس دن سوال کیا جارہا ہے دونوں کے اعداد اور سائل کا پورا سوال جو اس کی زبان سے الفاظ ادا ہوں لکھ لے اور اس پوری عبارت کے اعداد نکالے انشاء اللہ جواب صحیح نکل آئے گا۔

۶۵۔ نقش بنانے کا طریقہ

عام طور پر دو قسم کے نقوش سے زیادہ تر کام لیے جاتے ہیں۔ مربع اور مثلث۔ نقش مربع ۱۶ خانے کا ہوتا ہے اور مثلث ۹ خانے کا۔ جس آیت یا اسم کا نقش بنانا ہو اس کے اعداد نکال کر جمع کر لیں۔ پھر قانون کے ۳۰ عدد کم کر کے ۴ سے تقسیم کریں اور حاصل عدد سے نقش پر کریں۔ مثلاً بسم اللہ شریف کے اعداد ۷۸۶ ہوتے ہیں۔ ۷۸۶ میں سے ۳۰ کم کیے تو باقی ۷۵۶۔ اب ان کو ۴ سے تقسیم کیا تو ۷۵۶+۴=۱۸۹ حاصل عدد ہوئے اب ۱۸۹ ہی سے مربع نقش بھرا جائے گا۔

۶۶۔ نقش مربع بھرنے کا طریقہ

خانہ اول میں ۱۸۹ اور خانہ دوم میں ۱۹۰ اسی ترتیب سے نقش بھر لیں۔ اب اس کے اعداد کو جس طرف سے بھی جوڑیں گے ۷۸۶ ہو جائیں گے۔

اسی طرح ہر آیت اور ہر اسم کا نقش بنایا جاسکتا ہے۔

نوٹ: اگر کسی کے اعداد پورے تقسیم نہ ہوں تو نقش بھرتے وقت کسر دینا پڑتی ہے اگر ایک بچے تو تیرھویں خانہ میں ایک بڑھائیں۔ اگر دو بچیں تو نویں خانہ میں ایک بڑھائیں اور ۳ بچیں تو پانچویں خانہ میں ایک بڑھائیں۔ مثلاً اسم باری تعالیٰ حلیم کے عدد نکالے ۸۸ ہوئے۔ ۳۰ قانون کے کم کیے ۵۸ بچے اب ۴ سے تقسیم کیا۔ ۵۸+۴=۱۴|۲|۱۴ اس تقسیم میں ۲ بچے۔ اب اسم یا حلیم کا نقش ۱۴ سے بھرنا ہے اور نویں خانہ میں ایک بڑھانا ہے۔ یعنی نویں خانہ میں بجائے ۲۲ کے ۲۳ لکھیں گے۔

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	نویں خانہ [illegible] میں ایک بڑھا دیں	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

۹
برائے گریہ اطفال از
درد شکم و امراضِ شکم

۱۶	۳	۱۰	۵
۹	۶	۱۵	۴
۷	۱۲	۱	۱۴
۲	۱۳	۸	۱۱

۱۰
برائے تسخیر افسران و
حاکمان و امیران

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

۱۱
برائے حصولِ مراد و
دولت و صحت و از زحمت

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۲
برائے دفع اعداء و
مقہوریٔ اعداء

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

۱۳
برائے جدائی و عداوت و
بربادیٔ دشمناں

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

۱۴
برائے جائز دوستی و محبت
و تسخیر عوام

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۱۵
برائے فراخی زراعت و
دفع کرم از کھیتی

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

۱۶
برائے فتح یابی مقدمات و
ملاقاتِ ارواحِ روحانیاں

۵	۱۰	۳	۱۶
۴	۱۵	۶	۹
۱۴	۱	۱۲	۷
۱۱	۸	۱۳	۲

نقشہ اسمائے باری تعالیٰ مع اعدادِ قمری

سَلَامٌ ۱۳۱	قُدُّوسٌ ۱۷۰	مَلِكٌ ۹۰	رَحِيمٌ ۲۵۸	رَحْمٰنٌ ۲۹۸	هُوَ اللّٰهُ ۱۱ ۶۶
خَالِقٌ ۷۳۱	مُتَكَبِّرٌ ۲۶۲	جَبَّارٌ ۲۰۶	عَزِيزٌ ۹۴	مُهَيْمِنٌ ۱۴۵	مُؤْمِنٌ ۱۳۶
رَزَّاقٌ ۳۰۸	وَهَّابٌ ۱۴	قَهَّارٌ ۳۰۶	غَفَّارٌ ۱۲۸۱	مُصَوِّرٌ ۳۳۶	بَارِئٌ ۲۱۳
خَافِضٌ ۱۴۸۱	رَافِعٌ ۳۵۱	بَاسِطٌ ۷۲	قَابِضٌ ۹۰۳	عَلِيمٌ ۱۵۰	فَتَّاحٌ ۴۸۹
لَطِيفٌ ۱۲۹	عَدْلٌ ۱۰۴	بَصِيرٌ ۳۰۲	سَمِيعٌ ۱۸۰	مُذِلٌّ ۷۷۰	مُعِزٌّ ۱۱۷

دیگر سیاروں کی رفتار معلوم کی جائے کہ وہ کس کس برج میں ہیں۔اس کے لیے مشہور عالم جنتری سے دوسرے کالم کا نقشہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے تاکہ آپ ہمیشہ جنتری سے ہر ستارے کا حال معلوم کرسکیں کہ کون ستارہ کس برج میں ہے۔طلوع ہے یا غروب۔رفتار ستارے کی الٹی ہے یا سیدھی وغیرہ وغیرہ۔

یہ نقشہ بھی ضرورت کے وقت بہت کارآمد ثابت ہوگا کہ کون ستارہ کس کا دوست ہے اور کون کس کا دشمن ہے اور کون ستارہ کس کس گھر کا مالک ہے

ستاروں کے نام	زحل یعنی سنیچر	مشتری یعنی برہسپت	مریخ یعنی منگل	آفتاب یعنی سورج	زہرہ یعنی شکر	عطارد یعنی بدھ	قمر یعنی چندرمان
کون ستارہ کس گھر کا مالک ہے	برج جدی ودلو	برج حوت وقوس	برج حمل و عقرب	برج اسد	برج ثور و میزان	برج جوزا و سنبلہ	برج سرطان
دوست کون ہے	زہرہ عطارد	آفتاب قمرومریخ	آفتاب قمرومشتری	قمرمریخ مشتری	زحل عطارد	آفتاب زہرہ	عطارد و آفتاب
دشمن کون ہے	آفتاب قمرومریخ	عطارد وزہرہ	عطارد	زحل زہرہ	آفتاب قمر	قمر	زحل زہرہ

نوٹ: ہر مرد وعورت کے لیے جن نقوش کا نام لکھا ہے اگر منگانے میں تکلیف ہو تو ہر اک کے نیچے جو نقش عبارت میں لکھا ہوا ہے وہ ہاتھ سے لکھ کر دے سکتے ہیں، ہماری طرف سے اجازت ہے۔

٦۔خواص طالع مرد میں

ا۔بُرجِ حمل

(میکھ) ستارہ اس کا مریخ یعنی منگل ہے (اس طالع کا مرد خوش طبع، خوش خلق ہوگا۔ دو عورتیں اس کی قسمت میں ہیں، مگر آرام ایک ہی سے پائے گا۔ اولاد بہت ہوگی۔ سیاہ لباس اس کے نامناسب ہے۔ اکثر برے کام کر کے شرمندہ ہوگا۔ آگ و پانی سے بچنا بہتر رہے گا۔ نظر بد سے اکثر و بیشتر نقصان پہنچے گا۔ عقیق کی انگوٹھی اس کو پہننا خوب ہوگا۔ خرید و فروخت یعنی تجارت سے نفع ہوگا۔ اگر کچھ نقصان بھی ہوا تو جلد بدل جائے گا۔ زندگی کا پہلا دور تکالیف میں دوسرا دور متوسط تیسرا دور آرام سے گزرے گا۔ عبادتِ خدا میں کاہلی ہرگز نہ ہو۔ اکثر بیماری سردی وبائی سے ہوا کرے گی۔ اگر عمر چالیس برس سے گزر گئی تو نوے برس کی عمر تصور کی جائے۔ نیا چاند دیکھتے وقت درود شریف پڑھنا بہتر ہے چوپائے مثل گائے بھینس بیل بکری وغیرہ پالنا مبارک ہے مندرجہ ذیل تعویذ زندگی بھر کے لیے مفید ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، یعنی نقش جامع المطلوب۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ سَمَعْطُوْنَ الَّذِيْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى بِغِنَاءِ الْعُلٰى وَتَسَاوِيْ وَكِبَاءِيْ يَسْتَحْيِهٖ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَؤُفُ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا سُلْطَانُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اٰهِيَا يَا اَشْرَاهِيَا يَا هُوَ

تکسیر جنہ معہ محیط الاسرار نقش مفید ہے۔

۲۔بُرجِ ثور

(برکھ) ستارہ اس کا زہرہ یعنی شکر ہے، نشانی دولتمندی وعیش و کامرانی ہے۔ نکاح بہت کی خواہش کرے گا لیکن عمدہ عورت ایک ہی سے کارروائی ہوگی۔ شرع کے خلاف کام نہ کرے تاکہ اس کا کام مرضی کے مطابق پورا ہو۔ چارپایوں سے اکثر نقصان ہوتا رہے گا۔ جس کے ساتھ وفا کرے گا۔ جفا پائے گا، جو کچھ کمائے گا اڑا دے گا، اولاد بہت ہوگی۔ اکثر آنکھ کی بیماری میں مبتلا رہے گا۔ شعبان کا مہینہ طلب حاجت کے لیے بہت مناسب ہے۔ بیماری اکثر معدہ وصفرا اور درد سینہ اور دردِ کمر سے ہوگی۔ پہلے اور چوتھے سال خیریت سے گزر جائیں تو عمر اسی (۸۰) برس تصور کرنی چاہیے۔ سفر میں بہت فائدہ ہوگا لیکن خرچ کر ڈالے۔ حج کعبہ اس کے نصیب میں ہے۔ آخر

عمر میں دولت ہاتھ آئے گی۔ ان شاء اللہ۔ مندرجہ ذیل تعویذ اس کے لیے بہتر ہے نقش جامع المطلو
عبارت۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا بَاقِيُ يَا وَالِيُ يَا ع
الْغُيُوْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ اَهْيَا شَرَاهِيَا مَرَسطبها وَحِفْظُهٗ هٰذَا الْكِتَابِ۔

۱۱ ۱۸ ۱۹ ۸۹ ۹۰ ط طیا اکسیر اعظم معہ سیفی۔

۳۔ بُرج جوزا

(متھن) ستارہ اس کا عطارد یعنی بدھ ہے۔ اس طالع کا مرد بامروت، خوش عادت، ہوشیار، اپنو
پڑوسیوں سے نیکی کرے گا لیکن بدلہ برائی سے پائے گا اور بزرگوں کی صحبت اس کے لیے مفید ہے۔ حرام مال
پرہیز کرے ورنہ ایک روپیہ حرام کا تین لے کر جائے گا۔ سفر میں تکلیف اٹھائے گا، مال بہت ہاتھ آئے گا یا
کرے گا یا کوئی ایسا کام کرے گا جس سے حج کا ثواب پائے گا۔ جناب سید عالم ﷺ کی خواب میں ز
نصیب ہوگی۔ باغ وکھیتی سے فائدہ ہوگا۔ اولاد بہت ہوگی نگران کی طرف سے دکھیا رہے گا بلغمی امراض، دردِ
در دِسر کی اکثر تکلیف ہوگی۔ شہد اور کلونجی صبح منہ نہار کھانا مفید ہوگا زرد اور نیلی آنکھوں والے سے خطرہ رہے گا
کی طرف سفر کرنا مبارک ہے۔ دوسری اور پانچویں برس کی تکلیف سے بچ گیا تو ان شاء اللہ تعالیٰ عمر اس کی ا
(۹۰) برس کی ہوگی۔ مندرجہ ذیل تعویذ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو بہت مؤثر ہو۔ یعنی نقش جامع المطلو
عبارت۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَالِيُ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِهْيَا شَرَاهِيَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ مَعْصُوْمٌ
كُلِّ هَيْكَلٍ۔

اوواحا ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ عہ ۱۱ ۲۷۲ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ع ع

۴۔ بُرج سرطان

(کرک) ستارہ اس کا قمر (چندرما) ہے اس طالع کے مرد کی دو صورتیں ہیں اول سانولے رنگ کا مضبو
طاقتور، دوسرا گورا چٹا نحیف اور کمزور لیکن دونوں صورتیں دولت مندی کی نشانی ہیں۔ سفر بہت کرے گا اور فائد
کمائے گا البتہ وفا کا بدلہ جفا سے پائے گا۔ اس کے بدگو بہت ہوں گے۔ زندگی کا ابتدائی حصہ پریشانی میں گزر
گا اور بقیہ حصہ آرام وراحت میں، انجام بہر حال بخیر ہوگا۔ اگر رنج وغم میں گھبرائے نہیں اور یقین رکھے ک

کارساز ہے تو سب کام ان شاء اللہ آسان ہو جائیں گے۔ سینہ اور اعضاء پر ایک تل ہے وہ مبارک ہے بھائیوں اور دوستوں سے محبت کرے گا، وفا پائے گا۔ ماں باپ سے جدا ہو جائے گا۔ نکاح کئی کرے گا۔ لیکن کارروائی ایک ہی سے ہوگی اور اولاد بہت ہے لیکن اوپری خلل کا اندیشہ رہے گا۔ بیماری اکثر دردِ کمر اور سرد ہواؤں سے ہوگی۔ حاسد بہت ہوں گے، لیکن کوئی کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ سفید لباس پہننا مناسب ہوگا۔ اس کے لیے ماہ ربیع الاول دن سینچر ہر کام کے لیے مبارک ہوگا۔ نیا چاند دیکھ کر پانی پر نظر کرنا بہت بہتر ہوگا۔ اگر کسی سے کچھ لینا ہو تو دائیں جانب کھڑا ہو ساتویں اور اٹھارھویں برس خیریت سے گزرے تو نوے برس کی عمر تصور کرنا چاہیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نقش جامع المطلوب بہتر رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا غُفْرَانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا سُلْطَانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اٰهِيًا اَحْيًا الْعَجَلِ۔

السَّاعَۃُ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱۵ ۱۱ ۳۳ ـــــ ومح

۵۔ بُرج اسد

(شمس) ستارہ اس کا شمس یعنی سورج ہے اس طالع کا مرد سفید، خوش رو، خوش سخن، ابرو کشیدہ، بزرگوں کے حضور چرب زبانی اور تند خوئی سے پیش آئے گا اور خیال نہ کرے گا۔ میں نے کیا کہا۔ لعو ولہب، کھیل کود کو دوست رکھے گا۔ ایک بڑا بھاری رنج بھی اس کو پہنچے گا، کسی کی ضمانت کرنا اچھا نہیں۔ اعضا پر نیک بختی کا نشان ہے۔ بزرگ لوگ اس کی بات کو معتبر سمجھیں گے، مال و اسباب بہت کمائے گا لیکن خرچ کر ڈالے گا۔ اپنی سادگی کے سبب دشمنوں کو بھی دوست جانے گا، دشمن بہت ہوں گے چاہیے کہ کسی سے اپنے دل کا بھید نہ کہے ماں باپ اس سے پہلے انتقال کر جائیں گے۔ اولاد، بیماری اکثر دردِ سر، دردِ شکم وغیرہ ہوگی ایک مدت تک اس کا کام اندھیرے میں پڑا رہے گا، پھر بعد کو سب کام درست ہو جائیں گے۔ اس کو چاہیے کہ دشمنوں کی نصیحت قبول نہ کرے۔ عمر چار برس یا طبعی ہوگی، جمعرات کا دن سرخ و سبز لباس، گائے بیل بکری اس کے لیے مبارک ہیں۔ ان شاء اللہ نقش جامع المطلوب معہ عبارت اس کے لیے بہتر ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا فَتَّاحُ اللّٰهُ الَّذِىْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ يَا بَاسِطُ يَا بَاقِىْ مَلَه محمود حرمت سائِل فانّك معصود۔

عطیف ۱۱ ۲۲ ۲۴ ۱۱۳ ۳ ۱۱ ۵۵۱ ۶۹ ۱۱ ۷۷ ۱۱۹ ـــــہ محححح

۶۔ بُرجِ سنبلہ

(کنیا) ستارہ اس کا عطارد یعنی بدھ ہے۔ اس طالع کا مرد میٹھی زبان والا ہوگا مگر اس کو جھوٹ بولنا ہرگز سزاوار نہیں۔ راست گوئی اور سچائی سے فائدہ دیکھے گا۔ نماز میں سستی اور کاہلی نہایت مضر ثابت ہوگی۔ غصہ کو ضبط کرنا بہتر ہوگا۔ کسی سے شرکت کرنا بہتر نہیں۔ اکثر کاموں میں غصہ جلد آئے گا لیکن فوراً اتر جائے گا۔ مال بہت جلد بات کہنے میں پیدا کرے گا لیکن صرف کر ڈالے گا۔ بدن میں ایک نشان ہوگا جو دولت و اقبال کی نشانی ہے۔ دشمن اور بدگو بہت ہوں گے۔ لوگ اس کے سامنے تو نیکی سے پیش آئیں گے اور پیٹھ پیچھے برائی کریں گے لیکن کچھ بگاڑ نہ سکیں گے چار پائے قسمت میں بہت زیادہ ہیں، ماں باپ سے میراث ملے گی۔ بہن بھائی سے جدائی اختیار کرے گا۔ دو عورتوں سے نکاح کرے گا اولاد ہوگی کم جیے گی۔ زندگی کا پہلا دور قدرے تکلیف میں اور آخر نہایت اچھا گزرے گا۔ عمر پانچ برس یا طبعی۔ رجب کا مہینہ سبز لباس، چارپائے نرینہ مبارک ہوں گے۔ آسیبی خلل سے اکثر بیماریوں میں مبتلا رہنے کا امکان ہے۔ ان شاء اللہ نقش جامع المطلوب معہ عبارت بہتر رہے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَةِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاحِدٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا اَوْلٰی اَھْمَاوَتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

۷۔ بُرجِ میزان

(تلا) ستارہ اس کا زہرہ یعنی شُکر ہے۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔ اول سرخ و سفید ابرو کشادہ، دوسرے بلند قامت، تیسرے غمگین چہرہ خوش خلق۔ اگرچہ کسی پر اپنی جان بھی قربان کردے گا تب بھی کوئی اس کی قدر و منزلت نہ کرے گا۔ کسی کی ضمانت نہ کرے تجارت سے نفع پائے گا گردن یا بازو پر ایک تل ہے جو نیک بختی کی علامت ہے اپنا خواب ہر کسی سے نہ کہے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو خواب میں دیکھے گا، اپنا مطلب و مراد پائے گا۔ خدا کا شکر بجالانا چاہیے۔ اس کا ستارہ نیک ہے عبادتِ خدا میں کاہلی نہ کرے۔ اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے کیونکہ دشمن اور بدگو بہت ہیں۔ حرام مال اپنے مال میں نہ ملائے اور نہ اس کی طرف توجہ کرے کہ سزاوار نہیں۔ اگر ایک پیسہ حرام کا پیدا کرے گا، دس پیسے حلال کے جاتے رہیں گے اپنے کسی کام میں ہمت نہ ہارے۔ خدا کے نام سے ہر کام شروع کرے۔ زندگی خوب گزارے گا۔ ماں باپ اس سے پہلے مرجائیں گے۔ قسمت میں اولاد بہت ہے۔ چھوٹے لڑکے سے آرام پائے گا۔ بہن بھائی سے وفا کم عمر آٹھ برس یا نوے برس، رمضان کا مہینہ سبز لباس۔ مبارک نقش

امع المطلوب معہ عبارت ان شاءاللہ ہر طرح مفید و ثابت ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلَّ
هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ لَا فَتٰى اِلَّا علی لَا
سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ العحہ العخہ

ا۔ بُرجِ عقرب

(برچھک) ستارہ اس کا مریخ یعنی منگل ہے، اس طالع کا مرد سفید پوست بلند قامت، حاکموں کے سامنے
ب زبان، خوش نصیبی کا یہ حال کہ اگر مٹھی میں مٹی لے گا تو سونا ہو جائے گی۔ بیوی اور اولاد سے بہت فائدہ پائے
ا۔ حج کرے گا یا کوئی ایسا کام کرے گا کہ اس سے حج کا ثواب ہوگا۔ زندگی بہت ہوگی، لوگوں میں عزیز و بزرگ ہو
ا۔ بےغم واندوہ عمر گزارے گا۔ عزیزوں سے فائدہ ہوگا۔ ماں باپ سے نفع کم پائے گا۔ بیماری اکثر دردِ شکم، دردِ
ف اور دردِ قولنج سے ہوگی۔ میٹھے انار کا کثرت سے استعمال مفید ہوگا۔ نماز، شرع کی پابندی، قسمت میں چار چاند
ادے گی۔ لڑکپن میں آگ پانی سے خوف ہے۔ دشمن اگرچہ بہت ہیں مگر غالب نہ ہوں گے۔ البتہ ایک شخص دبلا
لا اس کا دشمن ہے، اس کے فریب سے بچتا رہے۔ عمر میں ایک سخت مصیبت پیش آئے گی لیکن عاقبت بخیر ہوگی عمر
ین برس یا طبعی ہوگی۔ تحفۂ نوری ان شاءاللہ اس کے لیے مفید ہوگا۔ واللہ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَيَا لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ وَاَتَى اللّٰهُ غَالِبٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ وَالَا اِلَى اللّٰهِ الْغَلَبِ اٰهِيًا اَشْرَاهِيًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

۲۲ ۱۱۸ ۹۱۹ ۶۶۰۰۰ ۳۳۹ مح

۔ بُرجِ قوس

(دھن) ستارہ اس کا مشتری یعنی برہسپت ہے۔ اس طالع کا مرد خوش رو، خوش مزاج، خوش لباس، فراخ
روزی، اول عمر میں پریشانی اور ابتری ہے آخر میں دوستی اور بہبودی ہوگی۔ مال بہت جمع کرے گا۔ چوپائے جانور
سے نفع پائے گا۔ حرام سے نقصان پہنچے گا۔ دوستوں سے راحت و آرام، ماں باپ سے روزی کم، بھائی بہنوں سے
موافقت اولاد کی طرف سے خوشحالی، دنیا کے رنج و غم سے فارغ البال، بیماری اکثر آسیب سے پائے گا۔ دریا کا
سفر مبارک ہوگا۔ کوئی کام بند نہ ہوگا۔ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔ دین و دنیا کی سب
مرادیں حاصل ہوں گی۔ ایک شخص کرنجی آنکھوں والے سے ڈرتا رہے اور اس سے بچنے کی تدبیر کرتا رہے ان شاء

اللہ کوئی دشمن غالب نہ ہوگا۔ نقش جامع المطلوب ان شاء اللہ ہر طرح مفید ہوگا۔ واللہ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَھْیًا شَرَاھِیًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْھَانُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ۔ ۱۲ ۱۸ ۱۴ ۸۱ ۲۳ ۹۸ عہ ومحج

۱۰۔ بُرجِ جدی

(مکر) ستارہ اس کا زحل یعنی سنیچر ہے۔ اس طالع کا مرد نیک خلقت، سخن گو، چرب زبان ہوگا۔ اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ نماز میں کاہلی نہ کرے۔ حرام اور ناجائز مال کی طرف ہرگز توجہ نہ کرے ورنہ بہت نقصان اٹھائے گا۔ راستی سچائی سے فائدہ مند ہوگا۔ حصول دنیا کے لیے بہت کوشش کرے گا۔ لیکن ملے گا نہیں مگر جو نصیب میں ہوگا۔ لوگوں پر اپنی جان بھی فدا کردے تب بھی اس کی کوشش کی کوئی قدر و منزلت نہ سمجھیں۔ جسم میں ایک تل ہوگا جو دولت و اقبال کی نشانی ہے۔ آخر عمر میں بہت مال ہاتھ آئے گا۔ اور کچھ چیز زمین سے پائے گا۔ چار پایوں سے نقصان اٹھائے گا۔ حاکم وقت سے کبھی کبھی کچھ فائدہ پہنچے گا۔ پچھم کی طرف سفر مبارک ہوگا، اولاد نصیب میں بہت ہے مگر جیے گی کم، زندگی دراز، قرض دینا اچھا نہیں، سفر کرنا بہتر ہے مگر خیانت نہ کرے۔ ماں باپ سے جدائی، میراث کم، بھائی بہن خدمت گزار ہوں گے۔ بیماری اکثر دردِ زانو سے ہوگی۔ نیا چاند دیکھ کر قرآن پاک کا دیکھنا بہتر ہے۔ ہر حاجت کے لیے ربیع الاول مہینہ مبارک ہوگا۔ چار اور اٹھارہ برس کی بیماری سے اگر محفوظ رہا تو عمر اس کی سو برس تصور کی جائے۔ نقش مخمس اور یہ عبارت ان شاء اللہ تعالیٰ مفید ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا اَحْمَدُ یَا حَمِیْدُ یَا دَانَا یَا بِیْنَا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ ۱ ۱۱۱ ۱۲۹ ۲۴ ۱۱ ۱۱

۱۱۔ بُرجِ دلو

(کُنبھ) ستارہ اس کا زحل یعنی سنیچر ہے۔ اس طالع کا مرد دولت مند، پاکدامن، جس قدر بزرگ ہوتا جائے گا اس کا کام نیک ہوتا جائے گا۔ اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے کیونکہ دشمن اور بدگو بہت ہیں۔ ایک بڑا بھاری رنج اٹھائے گا لیکن انجام بہتر ہوگا۔ کسی کی ضمانت نہ کرے اس پر افتراء و بہتان بہت اٹھیں گے۔ چاہیے خدا پر بھروسہ رکھے اور صبر کرے، قبلہ کی طرف سفر کرنا بہتر رہے گا۔ خرید و فروخت اور زراعت اس کے حق میں مفید ہے۔ کسی طرح حرام مال سزاوار نہیں، زندگی عیش و عشرت سے گزرے گی، مال بہت ہاتھ آئے گا۔ ماں باپ سے راحت پائے گا لیکن ان سے جدائی اختیار کرے گا۔ دو عورتوں سے نکاح کرے گا۔ بعض کام ناشائستہ کرے گا۔ لیکن فوراً قبول کرلے گا۔ جو اہم کام پیش آئے گا جلد انجام کو پہنچے گا۔ علم میں حریص ہوگا۔ کسی قدر آتش مزاج ہوگا۔ لیکن دل

ں کینہ نہ رکھے گا۔عمر چھ برس یا اسی ... ے برس تصور کرے۔ جامع المطلوب مع عبارت نقش ان شاء اللہ تعالیٰ
ں کے لیے مفید ہوگا۔واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
سَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ اٰھِیًا شَرَاھِیًا اودنی صادت اشدی وحلمو
سم نحح محح محح۔ ۱۱ ۵۱ء ۷۷ ۹۸ ۱۱ مح

ا۔ بُرجِ حوت

(مین) ستارہ اس کا مشتری یعنی برہسپت ہے اس طالع کا مرد بلند قامت، خوش کلام، گندم گوں، ابرو کشیدہ، ریف طبع، خوش سخن خلق ہوگا۔نوادرات (عجیب وغریب چیزوں) پر جان فدا کرے گا۔دشمن بہت ہیں، اکثر بت کریں گے لیکن غالب نہ ہوں گے۔اپنی بات میں سے جو بات یہ کہے گا لوگ قبول کریں گے۔اپنی سادہ لوحی ے سبب دوست دشمن میں فرق نہ کرسکے گا۔خلق کی نظروں میں عزیز اور اپنے کام میں باتمیز، بری صحبت سے پرہیز رے گا۔دینے میں خوش، لینے میں ناخوش، درمیان عمر میں نحس ستارے کے سبب کرے گا کچھ ہوگا کچھ۔نظر بد ے نقصان پائے گا، چاہیے کہ کوئی دعا چشم بد سے بچنے کی اپنے پاس رکھے۔پڑوسیوں سے نیکی کرے گا۔عوض میں ی پائے گا۔شاید عورتیں نکاح میں کئی ہوں گی۔دو اور تیرہ برس خیر سے گزر گئے تو عمر طبعی ہوگی۔رجب کا مہینہ عہ کا دن ہر کام کے لیے مبارک ہے۔ہر کام کے لیے محیط الاسرار مع نقش تکسیر جتہ نہایت مفید ہوگا۔ان شاء اللہ نالی۔واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ
ظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا عج عج ۱۱ ۲۲ ۲۳ ۹۴ ۶۵ مح

۷۔یہ فالنامہ صرف عورتوں کے لیے ہے

جس عورت کے واسطے دیکھنا ہو اس کا اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جوڑ کر ۱۲ سے تقسیم کریں جو عدد حاصل ہو اس کا ثمرہ پڑھ لیں اور اگر کچھ نہ بچے تو نمبر ۱۲ کا ثمرہ دیکھیں۔

ا۔ بُرجِ حمل: (میکھ)

ستارہ اس کا مریخ یعنی منگل ہے اس طالع کی عورت خوش رفتار، خوش گفتار، عقل منداور ہوشیار ہوگی۔سینہ گردن یا بازو پر ایک تل ہوگا۔جو نیک بختی کا نشان ہے۔جھوٹ بولنا اور امانت میں خیانت کرنا اس کو سازگار نہیں۔

جلد غضبناک ہونا اور جلد ہی غصہ کا فرو ہونا اور اس کی عادت میں داخل ہوگا۔ پڑوس میں ایک شخص اس کا دشمن
اس سے ہوشیار رہے۔ اول عمر میں بہت رنج و مصیبت اٹھائے گی۔ آخر عمر آرام سے گزرے گی۔ والدین
راحت پائے گی۔ شوہر اکثر مہربان رہے گا۔ اولاد ہوگی مگر جیے گی کم۔ ام صبیان (مسان) کا فساد رہے گا۔ دوا
کرنے سے ان شاءاللہ جاتا رہے گا۔ اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے ورنہ نقصان اٹھائے گی، تیسری اور چوتھی
خیریت سے گزر گئی تو ستر برس کی عمر تصور کرنا چاہیے، سبز لباس اس کے لیے مبارک و بہتر ہے تکسیر جنہ مع
الاسرار ایک طرف اور دوسری طرف مندرجہ ذیل آیات کا نقش ہمیشہ گلے میں پڑا رہنا اور اسی کا پانی دھو کر پینا
مفید رہے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

۲۔ بُرجِ ثور: (برکھ)

ستارہ اس کا زہرہ یعنی شکر۔ اس طالع کی عورت خوش خلق، نیک سیرت، عقل مند خوش سخن، دستکار ہوگی
چاہیے کسی سے کتنا ہی سلوک کیوں نہ کرے بدلہ برائی سے پائے گی۔ اس کے حق میں یہ بات اچھی نہیں کہ جو
دل میں آتا ہے، بے سوچے سمجھے زبان پر لے آتی ہے۔ چاہیے کہ اپنا بھید کسی سے نہ کہے۔ ایک شخص نیلی آنکھ
والا، کوتاہ قد اس سے دشمنی رکھتا ہے لیکن غالب نہ ہوگا، کسی کو قرض دینا پسند کرے گی، مگر قرض لینا پسند نہ کرے گی
کبھی کبھی مثل آتش کے گرم اور غصے سے اپنے آپ سے باہر ہو جانا لیکن جلد ہی ٹھنڈا پڑ جانا عادت میں داخل ہوگا
ماں باپ سے اتنی راحت پائے گی کہ دیگر بہن بھائی اسے دیکھ کر خار کھائیں گے۔ شوہر مہربان ہوگا، کبھی آزر
خاطر بھی ہوگا۔ تھوڑی دیر کے لیے درمیانی عمر میں نیستی چند روز کے لیے آئے گی۔ عمر کا آخری حصہ بہتر گزرے
کبھی کبھی کمر میں شدت کا درد اور شانہ کا کانپنا، اور یہ شکایت رحمی خرابی کے سبب ہوگی۔ اولاد بہت ہوگی مگر بچے
کم۔ اس کو چاہیے کہ اپنے سر کی کنگھی کسی کو نہ دے۔ اپنے خاص بدن کا کپڑا کسی کو نہ دے اور تہوار کے دن سر
دھوئے۔ دو اور چھ برس کی عمر خیر سے گزر جائے گی تو عمر ساٹھ برس تصور کرنا چاہیے۔ شعبان کا مہینہ، جمعرات کا دن
ہر کام کے لیے مبارک ہے۔ ایک طرف نقش سورۂ اخلاص اور دوسری طرف اکسیر اعظم اس کے لیے ان شاءاللہ
بہت مفید ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اغثنا یا سعیا حیا قویا یا اللہ

اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

۳۔بُرج جوزا:(متھن)

ستارہ اس کا عطارد یعنی بدھ ہے۔اس طالع کی عورت گندم گوں، بلند قامت، نیک زبان، رحمدل، خوش گفتار اور ہر دل عزیز ہوگی۔کسی عضو میں ایک تل یا نشان رکھتی ہے وہ نیک بختی کی نشانی ہے۔اپنوں اور پڑوسیوں سے نیکی کرے گی۔عوض میں بدی پائے گی۔اسے چاہیے کہ اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے۔دشمن بکثرت ہیں خاص کر جس نے دو شوہر کیے ہیں،کوتاہ قد سیاہ چشم اس سے بہت بغض رکھتی ہے مگر یہ دوست دشمن کو نہیں پہچانتی جو کچھ دل میں آتا ہے کہہ ڈالتی ہے۔ہمیشہ اس کے کام ابتر رہیں گے۔چاہیے کہ خدا تعالیٰ سے دعا مانگتی رہے اور نماز میں کاہلی نہ کرے تاکہ ستارے کی نحوست دفع ہو اور اپنی مراد کو پہنچے۔اکثر سردی اور خشکی کے سبب زانوؤں اور پیڑو میں درد ہونے کا امکان ہے۔ہرڑ کا مربہ یا گلقند دو تولہ سوتے وقت گرم پانی سے کھانا مفید ہوگا۔کسی سے عداوت پیدا ہو جائے گی۔بارہ اولادیں قسمت میں ہیں مگر جئیں گی کم،اور آسیب سے مضرت پہنچے گی۔بدھ کے دن سر نہ دھویا کرے۔نیا چاند دیکھ کر پانی کو دیکھے۔اگر دو برس یا سولہ برس کی عمر کی بیماری سے محفوظ رہی تو عمر اسی برس تصور کی جائے۔تکسیر حتہ مع سیفی ان شاء اللہ نہایت مفید ہوگا۔واللہ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَافِعُ یَا مُعِیْنُ یَا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَحَفِیْظُ صَاحِبِ ھٰذَا الْکِتَابِ بِحَقِّ ھٰذَا تَقْدِیْرًا اھیا شراھیا اصولی صادت صادت۔ ۱۱ ۲۱ ۲۲ ۲۴ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۳۳ مح

۴۔بُرج سرطان:(کرک)

ستارہ اس کا قمر یعنی چندرما ہے۔اس طالع کی عورت میانہ قد،ابرو کشیدہ،چالاک ہوگی۔سینہ پر یا اور اعضاء پر نیک بختی کا نشان ہے،جس قدر بزرگ ہوگی،کام بھی بزرگ ہوگا۔عمر بھر میں دو مرتبہ نحس ستارے کے سبب پریشانی میں مبتلا ہو جائے گی۔دشمن اور بدگو بہت ہوں گے،ظاہر میں لوگ دوستی کریں گے،باطن میں دشمنی،بدنظر سے مال اولاد کا نقصان اٹھائے گی۔اپنی بات میں سچی ہوگی۔جھوٹ کو دشمن سمجھے گی۔کسی قسم کا حرام مال اس کو سزاوار نہیں۔ایک بڑی بھاری مصیبت قسمت میں ہے۔دشمنی اور بدگوئی اس کے حق میں پہلے اس کے اپنوں ہی سے نکلے گی۔والدین سے نفع کم پائے گی۔اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔اس پر تہمت اور افتراء بہت ہوگا۔رنج بہت اٹھائے گی اولاد ہوگی مگر جیے گی کم۔بیماری اکثر سردی خشکی اور درد کمر سے ہوگی۔چھاچھ اور کھٹائی سے پرہیز

کرے۔گل سرخ شہد سے معجون کر کے کھائے۔ایک شخص نیلی آنکھ والا اس کے شوہر کے درمیان دشمنی کرادے گا۔ کبھی کبھی شوہر کے ساتھ زبان درازی بھی کرے گی۔ چاہیے کہ اس کو ترک کرے۔نماز میں کاہلی نہ کرے۔عمر تیس برس یا اسی برس تک۔اس کے لیے شوال کا مہینہ منگل کا دن ہر کام کے لیے مبارک ہوگا۔گائے بھینس کا ہونا اور سبز رنگ کا لباس اس کے لیے مبارک ہوگا۔نقش جامع المطلوب ان شاء اللہ اسکے لیے بہت مفید ہوگا۔واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ زَوَالِ الْاِيْمَانِ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ حٰمٓ عٓسٓقٓ اهيا اشراهيا ازوفی اصاوت الوفی يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

۱۱۱ ۲۲ ۵۵ ۴۳ ۵۵۴ ۲ ۶۶ صحیح

۵۔ برجِ اسد: (سنگھ)

ستارہ اس کا شمس یعنی سورج ہے۔س طالع کی عورت، بلند قامت، نیک خو، خوبصورت، خوش خلق، روزی فراخ ہوگی، زندگی ہنسی خوشی سے گزارے گی۔مگر اول میں رنج ومصیبت بہت اٹھائے گی۔اس کے ہاتھ میں گن نہیں ہوگا۔بدلہ نیکی کا بدی سے پائے گی۔ پہلے کچھ تکلیف اٹھائے گی بعد میں سب بگڑے کام بن جائیں گے۔ آتش مزاج ہوگی، کبھی کبھی شوہر سے زبان درازی بھی کرے گی۔نماز میں کاہلی ہرگز ہرگز نہ کرے گی۔ایک شخص اس کے مال میں خیانت کرے گا ہوشیار رہے۔والدین سے اوسط نفع رہیگا۔اولاد ہوگی مگر شاید کم جیے گی۔درد کمر، خشکی، درد زانو وغیرہ سے رہی گی۔قند کھایا کرے سم چرے ہوئے جانور مبارک ہیں۔نیا چاند دیکھ کر سنہری رو پہلی چیز دیکھے عمر طبعی ہوگی۔نقش جامع المطلوب اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ کارآمد ہوگا۔واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۲ ۸۱ ۱۱ ۲۹ ۲۲۸ ۸۲ ۱۱ ۲۳ ۱۱ ۶

۶۔ برجِ سنبلہ: (کنیا)

ستارہ اس کا عطارد یعنی بدھ ہے۔اس طالع کی عورت خوش شکل، ابرو کشیدہ، رنگ سرخ یا سفید، اعضاء پر ایک تل عزت واقبال کی نشانی ہے۔اپنے بعض عزیزوں سے جدا ہوجائے گی۔دوست بہت ہوں گے۔ایک شخص بلند قد، سانولا رنگ، سبزی مائل اس کا دشمن ہے اس سے ہوشیار رہے، جھوٹ بولنا اس کو سزاوار نہیں ہوگا۔لیکن کوئی کچھ بگاڑ نہ سکے گا۔جاہل آدمیوں کے پاس نہ بیٹھے۔کچھ دنوں کسی ایسی چیز کی تمنا میں دل بستگی رہے جس کا ترک و حصول دونوں ناممکن ہوں گے۔بھید اپنا کسی سے نہ کہے تو مرادیں حاصل ہوں گی۔والدین نہایت محبت کریں گے۔بہن بھائی اذیت وتکلیف پہنچائیں گے۔اس کا قدم شوہر کے لیے مبارک ہے۔طاق اولاد قسمت میں ہے۔

عمر طبعی ہے نقش جامع المطلوب ان شاء اللہ اس کو بہت مؤثر ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا حَمِيْدُ يَا دَآئِمُ يَا قَآئِمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا شَكُوْرُ يَا دَانَا يَا بِيْنَا وَهُوَ الْحَقُّ۔

۷۔ بُرجِ میزان: (تلا)

ستارہ اس کا زہرہ یعنی شکرَ ہے۔ اس طالع کی عورت کے اعضاء پر ایک تل یا کوئی نشان ہوگا وہ اقبال کی نشانی ہے۔ روزی فراخ ہوگی۔ زندگی عیش وشادمانی سے گزارے گی۔ ایک زمانہ سختی کا اس کے سر پر گزرنے والا ہے۔ دشمن اور بدگو بہت ہیں لیکن کوئی غالب نہ ہوگا۔ ایک مدت تک کسی ایسی چیز کی تمنا میں دل بستگی رہے گی، جس کا چھوڑنا اور ملنا ممکن نہ ہوگا۔ چاہیے کہ عفت اور پاکدامنی اختیار کرے تو بگڑے کام سنور جائیں گے۔ اول مصیبت آخر کو عیش ہے۔ آتش مزاجی کی وجہ سے کفر کے کلمات کہہ بیٹھتی ہے ترک کرنا چاہیے۔ حرام چیز سے بالکل پرہیز کرے شوہر مہربان رہے گا۔ بیماری اکثر بلغم صفرا سے ہوگی۔ آنکھوں کے نیچے اندھیرا سا معلوم ہونے لگے گا۔ اکثر کچھ ایسی حالت رہے گی کہ نہ تو بیمار نہ تندرست، دعا مانگنے سے سب مرادیں حاصل ہوں گی، عمر تین برس یا نو برس یا طبعی ہوگی۔ رنگین کپڑے مبارک ہوں گے۔ سورۂ اخلاص معہ سیفی ان شاء اللہ اس کے لیے بہت مؤثر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا هَادِيُ يَا مَهْدِيُ يَا حَمِيْدُ يَا اَحْمَدُ يَا مُحَمَّدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَآئِمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔

۱۱ ۹ ط ط ۱۷ ۲۲ ۴۴ ۳ ۱۱ ۳ ۱۳ ــــــــــــ مجھ

۸۔ بُرجِ عقرب: (برچھک)

ستارہ اس کا مریخ یعنی منگل ہے۔ اس طالع کی عورت خوش مزاج، خوش رفتار، سینے پر ایک تل اور کوئی نشان رکھتی ہوگی وہ نیک بختی کی علامت ہے روز بروز اس کا ستارہ ترقی پر ہے۔ رنج ومصیبت بہت اٹھائے گی۔ چاہیے کہ بڑوں کی نصیحت قبول کرلیا کرے۔ دل کا بھید کسی سے نہ کہے، ایک مرتبہ کچھ دھوکہ سے کھائے گی۔ صبر کرے اور غصہ کو ترک کرے۔ زندگی ہنسی خوشی گزاردے گی۔ بادی اور سردئ معدہ وغیرہ کے سبب اکثر بیماری ہوگی۔ دردِ سر ودرد کمر ودل کا کانپنا بھی اس کے ساتھ ہے۔ جسم میں سنسنی اور بوجھ سا معلوم ہونے کی شکایت کثرت سے رہے گی۔ والدین سے فیض پائے گی، بہن بھائی سے وفا کم۔ اولادیں کئی ہیں لیکن ایک سے آرام پائے گی۔ عمر تیس سال یا طبعی ہوگی۔ ذیل کا نقش ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو مؤثر ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم نقش سورۂ نصر۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مُغِیْثُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

۱۱۱ ۱۱۲۰ ۱۱۹ ھ ف

۹۔ بُرجِ قوس: (دھن)

ستارہ اس کا مشتری یعنی برہسپت ہے۔ اس طالع کی عورت کی تین صورتیں ہیں۔ اول سفید رنگ، فراخ روزی، دوسرے خوش خلق، تیسرے غریب دوست اور مہربان پہلو میں کوئی تل یا نشان ہے وہ دولت کی نشانی ہے وسیع القلب اور خدا کی طرف دل کو رجوع کرنے والی، بات کی سچی، جھوٹوں کی دشمن، اس کو ایک نقصان پہنچے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ عوض فرمائے گا، کسی ایسی جگہ سے فائدہ پہنچے گا، جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔ خیانت نہ کرے، عبادت خدا میں غفلت نہ برتے۔ ہر مراد آسانی سے حاصل ہو جایا کرتی ہے اور اپنی موجودہ زندگی سے گھبرا کر موت کو ترجیح دینے لگتی ہے، صبر کرنا چاہیے، سارا کام بن جائے گا۔ والدین سے معمولی فائدہ پہنچے گا۔ بہن بھائیوں سے راحت و خوشی حاصل ہوگی۔ بیماری اکثر رطوبت صفرا معدہ اور اندرونی بخار سے ہوگی۔ سونٹھ شہد ملا کر کھایا کرے۔ عمر چار برس، سات برس یا اسی برس ہے۔ نقش مخمس اس کے لیے ان شاء اللہ تعالیٰ مفید ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا نُوْرُ یَا عَلِیُّ یَا نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا طعوس یا طوطیا مفصد ۱۱۱ ۸۲ ۳ ۱۱۸ ط طالعٔ لہ رحمٰ

۱۰۔ بُرجِ جدی: (مکر)

ستارہ اس کا زحل یعنی سنیچر ہے۔ اس طالع کی عورت بامروت، ہوشیار، فراخ روزی ہوگی۔ ایک آزار سخت اس کی قسمت میں ہے، دلی بھید کسی کو نہ بتائے کسی کے لیے کتنی ہی مصیبت جھیلے مگر اس کی قدر و منزلت کوئی نہ ہو۔ سچائی پسند ہے۔ کچھ دنوں کسی ایسی شے کی محبت میں مبتلا رہے گی کہ نہ تو وہ شے مل سکتی نہ اسے یہ چھوڑ سکتی ہے، ہمیشہ فکر و اندیشہ میں رہتی ہے۔ اکثر مایوس ہو جایا کرتی ہے۔ تھوڑے دنوں بعد مراد دلی حاصل ہو جائے گی۔ پڑوسیوں سے محبت کر کے بدی پائے گی۔ کبھی کبھی شوہر سے رنجش ہو جایا کرے گی۔ اولاد زیادہ ہے لیکن جیے گی کم۔ اولاد کے نہ جینے کی وجہ یہ ہے کہ شوہر اس کا قبرستان گیا تھا۔ وہاں کسی کو اس سے نقصان پہنچا تھا۔ رحم کے اندر ہوا کا خلل ہے۔ آنکھوں کے تلے اندھیرا سا چھانے لگتا ہے اور دل میں رعشہ سا پھیل جاتا ہے۔ بدن میں سستی اور کاہلی رہتی ہے۔ کھٹائی وغیرہ سے پرہیز کرے۔ سونٹھ، جوز، گل کاسنی شہد میں ملا کر کھایا کرے۔ عمر طبعی ہے۔ ذیل کا نقش ان شاء اللہ

تعالیٰ اس کو بہت مؤثر ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم یعنی نقش سورۂ نصر معہ سورۂ اخلاص دو طرفہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بحق اهيًا شراهيًا اَدُونَي بے اَصْبَاوُتَ اَصَماوُنَ اَلْعَجَلُ۔

۶۲ ۱۶ ۱۹ ۱۳ ۲ع ع ع ع ع

۱۱۔ بُرجِ دلو: (کنبھ)

ستارہ اس کا زحل یعنی سنیچر ہے۔ اس طالع کی عورت جاذبِ نظر با مروت و کامران ہوگی۔ اس پر تہمت و بہتان بہت ہوگا لیکن عزت میں فرق نہ آئے گا۔ عمر اچھی کٹے گی۔ البتہ درمیان میں کچھ دن پریشانی میں گزریں گے۔ والدین سے نفع اوسط، بھائی بہن سے بھی وفا کم۔ شوہر مہربانی کرے گا۔ بارہ لڑکی لڑکے قسمت میں ہیں۔ عمر طبعی ہوگی۔ نقش سورۂ فاتحہ ایک طرف اور دوسری طرف اکسیر اعظم گلے میں ڈال لے۔ ان شاء اللہ پناہ میں رہے گی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

۱۲۔ بُرجِ حوت: (مین)

ستارہ اس کا مشتری یعنی برہسپت ہے۔ اس طالع کی عورت ابرو کشیدہ، ہر دل عزیز ہوگی۔ رنج و غم بہت سہے گی۔ آتش مزاج، ہاتھ میں کوئی گن خاص نہیں جس سے نیکی کرتی ہے وہی غیبت کرتا ہے۔ دشمن بہت ہیں۔ شوہر سے کبھی خلاف نہ ہو۔ نماز میں کبھی غفلت نہ برتے۔ شوہر کی فرمانبرداری کرے۔ سب بلائیں رد ہوں اور مراد دلی حاصل ہو۔ دشمن پامال ہوں۔ اس کی زندگی اوسط ہے۔ بیماری اکثر سر درد اور درد گردن سے رہے گی۔ عمر دو برس یا نوے برس یا طبعی۔ رمضان کا مہینہ جمعہ کا دن ہر کام کے لیے مبارک ہے۔ ان شاء اللہ ذیل کا نقش اس کے لیے نہایت کارآمد ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ اکسیر اعظم مع سیفی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا قَائِمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا سُلْطَانُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ا و ۴۴ ۴۴ ۱۱۱ھ ۱۱ھ ح

لَوحِ رِزقْ اَسمَائے خَمسَہ

یا رزاق یا وھاب یا فتاح یا غنی یا مغنی

اللہ تبارک وتعالی کے یہ پانچ اسماء مبارکہ حصول رزق اور خیر و برکت کے لئے مشہور و معروف ہیں ان اسمائے مبارکہ کی خدمت کرنے والا کبھی بھی تنگ دست نہیں ہو سکتا اور نہ افلاس اس کے قریب آ سکتی ہے ان اسماء کے خواص اگر باترتیب بیان کروں تو مضمون یقیناً طویل ہو جائیگا لہٰذا اس پہلو سے صرف نظر کرتے ہوئے میں ان اسمائے خمسہ کی لوح رزق تیار کرنے کا آسان طریقہ نظر قارئین کرونگا اور رب تعالی سے دعاء کہ ہر ضرورتمند کو اس لوح سے فائدہ پہنچے

چونکہ اسماء کی تعداد پانچ ہے اس لئے انہیں نقش مخمس میں بھرنا بہتر ہوگا جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے قانون کے عدد ۶۰ تفریق کرینگے اور ۵ سے تقسیم کر دینگے جو حاصل ہو اسے خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کرتے چلے جائیں اگر کسر ایک واقع ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں ایک عدد کا اضافہ کریں اگر کسر ۲ واقع ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں ایک عدد کا اضافہ کریں اگر کسر ۳ واقع ہو خانہ نمبر ۱۱ میں ایک عدد کا اضافہ کریں اگر کسر ۴ واقع ہو تو خانہ نمبر ۶ میں ایک عدد کا اضافہ کریں اور بقیہ خانے حسب ترتیب پر کرتے جائیں حتی کہ نقش مکمل ہو جائے یہ لوح اسماء خمسہ کے اعداد مع طالب مع والدہ کے اعداد سے تیار کیا جاتا ہے جس کو میں مثال دے کر سمجھا دوں مثلاً میں محمد رضوان بن رابعہ بیگم کے لئے لوح رزق تیار کرنی ہے تو اعداد اسمائے خمسہ میں طالب مع والدہ کے اعداد جمع کر دینگے اور کل اعداد کا نقش مخمس بتائے گئے طریقہ سے پر کرلینگے

اعداد طالب محمد رضوان بن رابعہ بیگم ۱۳۲۷

کل اعداد اسمائے خمسہ	۲۹۷۱
حاصل جمع	۴۳۹۸
تفریق عدد قانون	۶۰
حاصل تفریق	۴۳۳۸
تقسیم	۵
حاصل	۸۶۷
کسر	۳

جبرائیل علیہ السلام　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　میکائیل علیہ السلام

۸۶۷	۸۹۲	۸۸۶	۸۸۰	۸۷۳
۸۸۱	۸۷۴	۸۶۸	۸۸۸	۸۸۷
۸۸۹	۸۸۳	۸۸۲	۸۷۵	۸۶۹
۸۷۶	۸۷۰	۸۹۰	۸۸۴	۸۷۸
۸۸۵	۸۷۹	۸۷۲	۸۷۱	۸۹۱

یا اسرافیل علیہ السلام　　یا عزرائیل علیہ السلام

اللھم ارزقنی یا رزاق من حیث لا احتسب اللھم یا وھاب ھب لی من لدنک رحمۃ

اللھم یا فتاح افتح لی ابواب الغناء اللھم یا غنی اغننی اللھم یا مغنی بخیرک و

برک انک علی کل شئی قدیر

یہ لوح کی مثال ہے جسے دیکھ کر آپ بخوبی سمجھ جائینگے یہ زعفران سے سفید کاغذ پر بروز جمعہ اول ساعت

زہرہ میں لکھیں اور بخور سلگتا رہے ایسے دو نقوش تیار کرتے ہیں بعد تیاری لوح کے ان دونوں پر ترتیب

وار اسماء مبارک کہ مطابق اعداد کے پڑھ کر دم کرتا جائے پہلے یا رزاق ۳۰۸ مرتبہ پڑھے اول آخر درود

شریف ۳ بار پھر یا وھاب ۱۴ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار پھر یا فتاح ۴۸۹ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار پھر یا غنی ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار پھر یا مغنی ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار اب آپ کی لوح رزق تیار ہے ایک کو کام کی جگہ یا مکان میں فریم کرا کر آویزاں کریں اور دوسرے کو بشکل تعویذ اپنے پاس رکھیں ان شاء اللہ روزی کے دروازے کھل جائینگے اور رزق میں اضافہ ہو جائیگا چونکہ یہ نقش مخمس ہے اس لئے اسے جمعہ کے دن ہی بنانا بہتر ہے کیونکہ اس کا تعلق سیارہ زہرہ سے ہے یہ لوح تانبے پر بھی تیار کی جاتی ہے

مخمس کی چال یہ ہے

۷۸۶

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

Office Telephone- 0091 33 23607502

بابُ النجوم

نقشہ نمبر۲ ساعت سیارگاں

ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز یکشنبہ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد
دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
سہ شنبہ	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ
چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پنجشنبہ	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

۳۱ یوم

یوم	دسمبر ۱۹۵۳ عیسوی	ربیع الاول/الآخر ۱۳۷۳ ہجری	قوس ۱۸۷۵ شاکا	مکر ...	مکر ...	نکشتر نام	نکشتر پل گھڑی	تتھی نام	تتھی پل گھڑی	یوگ نام	یوگ پل گھڑی	داخلہ اوقات راس چندرماں: راس نام	داخلہ اوقات: پل گھڑی
سوموار	۱	۱۲										متھن	۳۲ ۲۱
منگلوار	۲	۱۳											
بدھوار	۳	۱۴											
دیروار	۴	۱۵										کرک	۵۵ ۲۲
شکروار	۵	۱۶											
سنیچروار	۶	۱۷											
اتوار	۷	۱۸										سنگھ	۲۳ ۲۳
سوموار	۸	۱۹											
منگلوار	۹	۲۰										کنیا	۵۲ ۲۴
بدھوار	۱۰	۲۱											
دیروار	۱۱	۲۲											
شکروار	۱۲	۲۳										تلا	۱۱ ۵
سنیچروار	۱۳	۲۴											
اتوار	۱۴	۲۵										برچھک	۳۹ ۵
سوموار	۱۵	۲۶											
منگلوار	۱۶	۲۷										دھن	۳۳ ۱۰
بدھوار	۱۷	۲۸											
دیروار	۱۸	۲۹											
شکروار	۱۹	چاند										مکر	۶ ۱۲
سنیچروار	۲۰	۲											
اتوار	۲۱	۳										کمبھ	۱۰ ۲۷
سوموار	۲۲	۴											
منگلوار	۲۳	۵										مین	۱۶ ۲۹
بدھوار	۲۴	۶											
دیروار	۲۵	۷										میکھ	۴۳ ۳۰
شکروار	۲۶	۸											
سنیچروار	۲۷	۹										برکھ	۲۳ ۰۰
اتوار	۲۸	۱۰											
سوموار	۲۹	۱۱										متھن	۵۹ ۰۰
منگلوار	۳۰	۱۲											
بدھوار	۳۱	۱۳											

بھدرا: ابتداء (پل، گھڑی) / انتہاء (پل، گھڑی)

مقدار دن: پل، گھڑی

طلوع و غروب آفتاب: طلوع (ست، گھنٹہ): آفتاب کے طلوع ہونے کا وقت ... / غروب (ست، گھنٹہ): آفتاب کے غروب ہونے کا وقت ...

جدول چاندنی واندھیرا

تیوہار اور طلوع و غروب سیارگاں: مدت ہو رہا نشو بارہ وفات

یہ نقشہ بڑا کارآمد ہے اس نقشہ میں سے ستاروں کی رفتار معلوم کریں کہ کونسا ستارہ کس برج میں ہے ... اور کس طرح ہوگا کب غروب ہوگا اس کا صحیح وقت اس جدول سے معلوم کریں ۔۱۲

جنتری کے نقشہ کو بغور دیکھیے

یہ صرف اس لیے دیا گیا ہے کہ آپ کو ہر مہینہ میں قمر یعنی چندر ماں کے ہبوط میں داخل ہونے کا وقت او
تاریخ معلوم کرنے میں آسانی ہو جس کو قمر در عقرب کہتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے آپ کو ہر سال کی مشہور عا
جنتری کی ضرورت ہوا کرے گی جس سے اور بھی بہت سے کام نکلیں گے۔ یہ جنتری قریب قریب ہر شہر میں مل جا
ہے۔

قمر در عقرب دیکھنے کا طریقہ

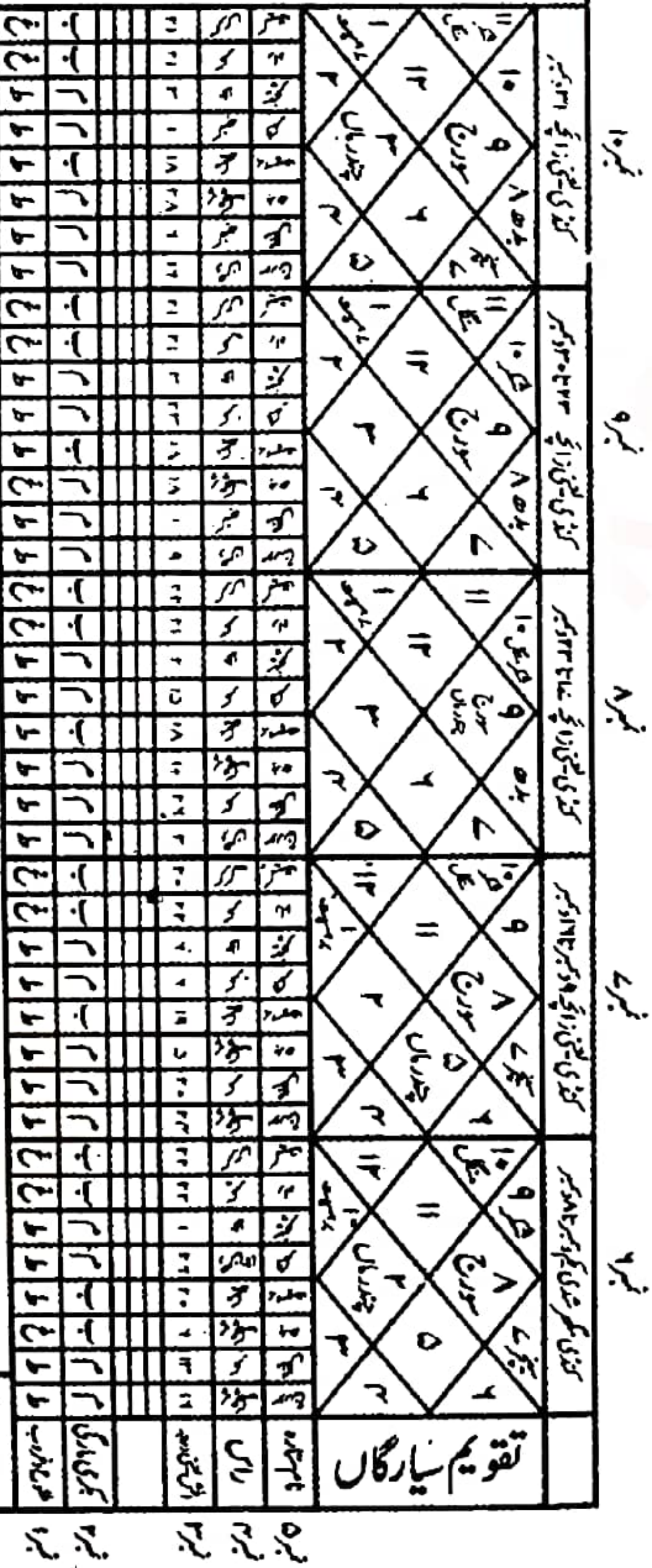
سب سے پہلے بروج کے نام عربی اور ہندی میں معلوم کرنا چاہئیں وہ یہ ہیں۔

عربی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ہندی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

اب آپ نقشے کو دیکھیے جہاں داخلہ اوقات راس چندر ماں لکھا ہے جس پر بنا دیا گیا ہے کہ قمر کس تاریخ کو کس
برج میں ہوگا۔ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ منگل کے دن ۲ دسمبر ۱۹۵۲ء برج متھن میں ہوگا اور ۵ دسمبر تک رہے گا اور
دسمبر کو کرک میں آئے گا اور ۷ دسمبر کو سنگھ میں اور ۹ دسمبر کو کنیا میں اور ۱۲ دسمبر کو تلا میں وغیرہ وغیرہ
اب آپ کو دیکھنا ہے کہ برج عقرب یعنی برچھک میں کس تاریخ اور کس دن آئے گا تو معلوم ہوا کہ ۱۴ دسمبر
بروز اتوار ۹ ۳ گھڑی ۵۳ پل برچھک میں آئے گا یاد رکھیے کہ ۶۰ پل کی ایک اور ۲ گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے لہذا
گھڑی کے ۱۶ گھنٹے ہوئے۔ اب طلوع آفتاب سے ۱۶ گھنٹے جوڑ دیجیے۔ مثلاً ۱۴ دسمبر کو طلوع کے خانہ میں جس پر د
م بنا دیے ہیں۔ دیکھا تو ۶ بج کر ۵۴ منٹ پر طلوع ہے لہذا رات کے قریب قریب ۱۱ بجے چاند برج عقرب یعنی
برچھک میں داخل ہوگا۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ اس برج میں کب تک رہے گا تو چاند ہر برج میں تقریباً ڈھائی دن رہتا
ہے۔ دیکھیے ۱۶ دسمبر بروز منگل دھن میں ۵۴ گھڑی ۷ ۳ پل پر آیا۔ ۵۴ گھڑی کے گھنٹے بنائیے تو تقریباً ۲۲ گھنٹے
ہوئے۔

کچھ منٹ کم یا کچھ منٹ کی بیشی یا پل وغیرہ کا شمار میں لانا آپ کے لیے ضروری نہیں ہے۔ صبح چھ بجے سے
دوسرے دن صبح ۴ بجے تک ۲۲ گھنٹے ختم ہوتے ہیں۔ جس کے معنی یہ ہوں گے۔ کہ چاند دوسرے دن صبح یعنی ۱۷ دسمبر
بروز بدھ قبل طلوع آفتاب برج عقرب سے نکل کر برج قوس یعنی دھن میں صبح ۵ بجے آئے گا۔ اسی طرح ہر تاریخ
کو چاند کی رفتار کا پتہ لگا سکتے ہیں کہ کس برج میں ہے مگر نظرات سعد ونحس دیکھنے کے لیے اس کی بھی ضرورت ہے کہ

اس نقشہ میں صرف نمبر واری زیریں بنادی گئیں غیر ضروری قصداً نہیں لی گئیں یہ نقشہ ہر ماہ کا مشہور عالم جنتری میں موجود ہے



نوٹ:۔ جو ستارہ شرف میں ہوتا ہے وہ بہت قوی ہوتا ہے اور جو ستارہ ہبوط میں ہوتا ہے گویا وہ دشمن کے گھر میں قید ہے۔ اگر غروب بھی ہو گویا بیمار ہے اور اگر کسی یعنی الٹی رفتار ہے تو انتہائی تکلیف میں ہے۔ حضند کیلئے یہ اشارات کافی سے زیادہ ہیں ایک مکمل علم کو دس سال کی ضرورت ہے۔

ذیل میں حاشیہ نمبروار ملاحظہ ہو

نمبر۱ ط سے مراد طلوع اور غ سے مراد غروب ہے۔ نمبر۲ پ سے مراد کسری یعنی الٹی رفتار۔ م سے مراد مارگی یعنی سیدھی رفتار ہے۔

نمبر۳ اس میں جو ہندسے بنے ہیں اس سے وجہ مراد ہے کہ کون ستارہ کس برج میں کتنے درجے پر ہے۔

نمبر۴ اس میں نام راس یعنی جو ستارہ جس برج میں ہے اس کا نام لکھا ہے۔

نمبر۵ اس نمبر میں ستاروں کے نام لکھے ہیں۔

نمبر۶ نمبر۷ نمبر۸ نمبر۹ نمبر۱۰ ان سب نمبروں میں جو کنڈلیاں یعنی زائچے بنے ہیں ان کے ذریعہ سوائے قمر یعنی چندرماں کے باقی تمام ستاروں کا مقام معلوم کر سکتے ہیں کہ کن کن تاریخوں میں کون کون ستارہ کس کس برج میں ہے۔ یہ زائچہ تقریباً ایک ایک ہفتہ کا ہے۔ مگر جب آپ زائچہ بنائیں تو اس کے حساب سے ستارے زائچہ میں لکھ لیا کریں۔ ہاں چاند کو دوسرے نقشہ میں جو اس سے پہلے بنایا جا چکا ہے دیکھا کہ کس برج میں ہے لکھ لیا کریں کیونکہ چاند ہر ڈھائی دن کے بعد اپنی راس بدل دیتا ہے۔

مشہور عالم جنتری میں اسی طرف سیدھے ہاتھ کو ہر مہینہ کا ایک نقشہ دیا ہے وہ بھی بہت کارآمد ہے۔

سبعہ سیاروں کا شرف

شرف شمس

ایک سال میں تین دن رہتا ہے۔ برج حمل میں شرف ہوتا ہے جب ۱۹ درجہ پر شمس بُرج حمل ہوتا ہے
شمس کی زیادہ قوت کا وقت ہوتا ہے اور بعض برج حوت کے ۱۹ درجہ پر شرف بتاتے ہیں۔ فقیر کے نزدیک یہی مع
ہے۔ منجم اور عطاران ان ایام میں جو زمانہ شرف کا کہا جاتا ہے۔ اپنے نقوش اور طلسم مرتب کر رکھتے ہیں اور سال
تک ان نقوش سے کام لیا کرتے ہیں بعض اس زمانہ میں قل ھو اللہ کا نقش یا حروف مقطعات قرآنی کندہ کرا کے
کرتے ہیں یا کسی عقیق پر کتبہ کندہ کراتے ہیں خواہ اس عقیق کو طلائی انگشتری پر اسی اوقات میں نصب کراتے ہیں
یہ کتبہ جات اور نقوش وغیرہ بنا بر عزت اور فتوح دنیوی و خوشنودی امراء و اکابر و تلاشِ معاش و ترقی مدارج کو از
مفید ہیں۔ نوٹ: فقیر اس کے شرف میں صرف نقشِ محیط الاسرار و تکسیر جتہ کندہ کیا کرتا ہے۔

شرف قمر

ایک ماہ میں سوا دو دن شرف رہتا ہے۔ برج ثور میں ۳ درجہ پر زیادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح برج سرطا
میں عروج ہے۔ یہ وقت نہایت اچھے ہیں۔ اِس میں کوئی وقت استخراج کر لیا جاوے تو وہ وقت نہایت اچھا ہے
اس وقت کوئی کام شروع کیا جائے یا کوئی کتبہ مرتب کیا جاوے یا اس وقت میں کوئی تکسیر حب منقش کی جاوے
باضابطہ کوئی نقش مرتب کیا جائے یا کوئی وظیفہ خواہ عمل شروع کیا جائے۔ بہت نافع اور مناسب ہے اسی طرح قمر بر
ہبوط یعنی قمر در عقرب ہو اور برج جدی یعنی برج وبال میں قمر سیر کرتا ہو تو بہت منع ہے اس میں عمل اور نقش وغیرہ
اثر کالعدم ہو جاتا ہے۔

شرف زحل

۲۷ برس میں ڈھائی برس کو شرف رہتا ہے۔ دو درجہ پر زیادہ شرف ہوتا ہے اس زحل کا شرف ۲۷ برس کے
بعد آتا ہے۔ اس کے شرف میں آنکھوں کا سرمہ اور حُب کے نقوش مرتب کیے جاتے ہیں۔ اس وقت کے نقوش
بہت جلد اثر دیتے ہیں۔ یہ ستارہ نحس اکبر ہے۔ نحوست بدرجہ نہایت ہے مگر جب شرف میں ہوتا ہے تو سعد اکبر بن
جاتا ہے جن زائچہ پیدائش میں زحل خراب پڑ گیا ہے۔ اس خرابی کو شرف زحل کا نقش نہایت کارآمد تجربہ میں آیا ہے
گویا کایا پلٹ ہے (نقشِ اکسیر اعظم بھی مجرب ہے)

شرفِ مشتری

بارہ برس میں ایک سال کو شرف رہتا ہے۔ برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر شرف ہوتا ہے۔ یہ ستارہ سعدِ اکبر ہے۔ اس کی سعید نظر ہر ستارہ پر پڑنا اچھی ہوتی ہے۔ خراب ستارہ کا اثر شرف والی مشتری سے بدل جاتا ہے۔ چونکہ مشتری قاضی فلک ہے، اہل معاملہ اور عدالتوں سے متعلق جس کسی کے زائچہ پیدائش میں مشتری خراب گھر اور خراب حالت میں پڑی ہے وہ ہمیشہ غریبی اور پریشانی میں رہے گا۔ اور سنیچر کی نحوست کو مشتری میں تبدیل کیا کرتا ہے۔ برج قوس اور برج حوت میں مشتری کو عروج ہے۔ یہ زمانہ بھی اچھا ہے۔

شرفِ مریخ

ڈیڑھ برس میں ۴۵ دن کو شرف مریخ آتا ہے۔ اس کے شرف میں نقش سیفی یا مثل اس کے دیگر نقوش کندہ کیے جاتے ہیں۔ افسرانِ پولیس کو یا جن لوگوں کے دشمن بہت ہیں مریخ ستارہ کے شرفی نقوش بہت ہی زیادہ کارآمد ہیں۔ برج جدی میں ۲۸ درجہ پر مریخ کو شرف اور برج حمل اور برج عقرب میں عروج ہوتا ہے۔

شرفِ زہرہ

ایک سال میں ایک بار ۲۷ یوم کو شرف آتا ہے۔ برج حوت میں ۲۸ درجہ پر اس کو شرف ہوتا ہے۔ جب زہرہ برج حوت میں ۲۸ درجے پر ہوتی ہے یہ زمانہ زیادہ شرف کا ہے۔ درمیان دو اشخاص کے بابت محبت اور بیاہ شادی اور کارخوشی اور سامانِ عیش وغیرہ میں اسی ستارہ کا اثر رہتا ہے۔ جب زہرہ ستارہ برجِ ثور اور برج میزان میں پہنچ جاتا ہے۔ یہ زمانہ بھی بابتِ امورِ مذکورہ الصدر اچھا ہے۔ جب زہرہ ستارہ برج سنبلہ اور برج عقرب اور برج حمل میں پہنچ جاتا ہے۔ اس وقت پر کوئی کارخوشی نہ کرنا چاہیے اور طلسم اور نقوش بابت حب اور محبت وغیرہ نہ مرتب کرنا چاہیے۔ یہ وقت نہایت خراب ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ اس زمانہ میں جن دو شخصوں میں میل ومحبت ہے۔ خود بخود ان میں شکر رنجی پائی گئی جن کے سامانِ حب ادھورے ہیں وہ اس زمانہ میں بالکل ختم سی ہو جاتی ہے۔ حب بنانے میں ان اوقات مذکورۃ الصدر یعنی جب زہرہ ہبوط اور زوال میں ہو اس وقت محبت کے نقوش نہ لکھے جائیں بالکل اثر الٹا پڑے گا۔ یہ بھی تجربہ ہوا کہ جب زہرہ کو شرف ہوتا ہے تو خود بخود دو شخصوں کی آپس کی عداوت ذرا سے اشارہ اور کنایہ میں محبت میں بدل جاتی ہے۔

شرفِ عطارد

سال میں ایک بار ۲۷ یوم کو شرف آتا ہے۔ برج سنبلہ میں شرف ہوتا ہے۔ اس ستارہ کے شرف میں نقوش اور

طلسم بابت فہم اور دوستی عقل و تعلیم علم کے لکھے جاتے ہیں۔ برج سنبلہ میں شرف ہوتا ہے۔ ۱۵ درجے پر زیادہ زور شرف کا ہوتا ہے۔ برج حوت میں کمزوری اور اسی طرح برج قوس میں کمزوری ہوتی ہے۔

رجب شریف کی چار تاریخ

یہ مبارک تاریخ سلاطینِ اربعہ کے وصال اور عرس کی ہے۔ اس میں نقوش حروف مقطعات ونقش یا عزیز اور نقش یا منان تیار ہوتے ہیں۔ فقیر اس کا خاص اہتمام کر کے کثرت سے یہ نقوش تیار کرتا ہے۔ تا کہ سال بھر تک کفایت کر سکیں اور اب عرصہ دو سال سے اکثر فرمائشات تینوں نقوش کے ساتھ آتی ہیں۔ فقیر ان تینوں نقوش کو ایک ہی انگشتری میں فٹ کر کے ارسال کر دیتا ہے۔

خاص نوٹ

دست بستہ گزارش ہے کہ جو عمل پڑھا جائے یا کیا جائے اگر خدانخواستہ ضروری مدت پوری ہونے پر اس میں کامیابی نظر نہ آئے تو واسطے خدا کے اسے ترک نہ کیا جائے۔ بلکہ یقین کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ آپ کو یقین ہے کہ زمین کے نیچے پانی ہے اور بتانے والا اپنے تجربہ کی بنا پر بتاتا ہے کہ سات ہاتھ کھودو پانی نکل آئے گا۔ کھودنے والا سات ہاتھ کھودتا ہے اور اگر پانی نہیں نکلتا تو وہ ناامید نہیں ہوتا بلکہ کھودے ہی جاتا ہے آخر کار پانی نکال لیتا ہے۔ تو مسلمان کو اللہ کے کلام اور بزرگانِ دین کے ارشادات پر کتنا یقین ہونا چاہیے۔

☆=☆=☆

دیے جائیں کیونکہ ان کا مبتلائے عذاب وبلا ہونا منجانب اللہ تعالیٰ ہے اور عوام میں سے جو لوگ اپنی کم علمی کی وجہ سے ان کے پیروکار ہوں ان کو اگر تعویذات دیے جائیں تو ان سے معاوضہ لے لینا چاہیے یہ بارہ باتیں حسب ہدایت شہزادہ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ بغرضِ ہدایت تحریر ہیں۔ اللہ عز وجل عمل کی توفیق دے۔ آمین

تسخیر ومحبت کا بے مثل تحفہ

عاملین، علماء ومقررین، حق پرست حق پسند، حق گو حضرات کے اکثر نفس پرست، شر پسند افراد دشمن بن جاتے ہیں اور دورِ حاضر میں اسلام دشمن عناصر کلمہ اور نماز کی آڑ میں اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے والے صلح کلی قسم کی سنی عوام کی ہمدردیاں حاصل کر کے انھیں کے ذریعہ علمائے حق کو بدنام کرانے کی سعی کرنے لگے ہیں۔ خود الگ رہ کر دینداروں ہی کے ذریعہ دین کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ دیندار نفس پرستی کی خاطر دین کے مبلغین کو ذلیل وخوار کرنے سے گریز نہیں کرتے۔

ایسے پر آشوب دور میں جبکہ عزت وآبرو کی حفاظت اہم ترین مسئلہ بن چکی ہے۔ ضرورت تھی کہ کوئی ایسا تحفہ پیش کیا جائے جو ان کی عزت وعصمت، اولاد اور دولت کے گرد حصار عظیم کا کام دے اور دشمن کسی مفسد اسکیم میں کامیاب نہ ہو سکے۔ اس کا ہر وار خالی جائے بلکہ اس کا وار اسی پر پلٹ جائے اسی خیال سے پہلے حصہ کی ابتدا ایسے ہی عمل سے کی تھی، یعنی دعائے جامع المطلوب ودافع الکروب جو کہ ایک عظیم حصار بھی ہے۔ گویا اس دعا کو ہر روز بعد نماز فجر پڑھنے والا دشمن پروف ہو جاتا ہے۔

عمل تسخیر وعقد المحبت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَسَخِّرْلِيْ قَلْبَ فلاں بن فلاں بِمَهْرٍ دَوْسَتِيْ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهُ لِيْ وَاجْعَلْهُ عَلَيَّ رَؤُفًا رَّحِيْمًا بِحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ بِفَضْلِكَ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ يَارَبَّاهُ يَا غَايَةَ يَا رَغْبَتَاهُ ط اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتُعَزِّزَنِيْ فِيْ قُلُوْبِ الْعُلَمَاءِ وَالْاَكَابِرِ ط يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ اِسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِحَقِّ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ ط تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ج گر فتم سر فلاں ابن فلاں را یارب بہ سوئے من بمہر دوستی بحق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ط وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ط يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ط بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ یارب بر ہر دو چشم فلاں ابن فلانہ را نگران من کن بمہر و دوستی بحق هٰذا الآيات اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ○ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ط فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ط الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَبِّ هر دو گوش فلاں ابن فلانہ راشنوا گردان بسخن من بمهر و دوستى بحق وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَانْظُرْنَا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَى اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ یارب لب و دندان فلاں ابن فلانہ را گویا کن بہ سخن من بمہر و دوستی بحق وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ

لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ○ وَاهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ یارب ہر دو دست وسینہ فلاں ابن فلانہ گرفتار من کن بمہر ودوستی بحق فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ○ بحق كٓهٰيٰعٓصٓ و بحق طٰهٰ طٰسٓمٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ گرفتم دل وجان وہفت اندام فلاں ابن فلانہ را بمہر ودوستی وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَصُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَفُرْقَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ گرفتم دل وجان وہفت اندام فلاں ابن فلانہ راوخواہان وطالب من گردان بمہر ودوستی خود بحق آدم صفی اللہ و حوا وہابیل وشیث وادریس ونوح وابراہیم واسمٰعیل واسحٰق ویعقوب ویونس وہود ولوط وصالح وشعیب و موسیٰ وہارون ویوشع وایوب ویونس وداؤد وسلیمان وذی الْكِفْلِ وَالْيَسَعْ وَشَعْيَبَ وَالْخِضْرِ وَ اِلْيَاسِ وَدَانِيَالِ وَجِرْجِيْسِ وَاَرْمِيَا وَحِزْقِيْلِ وَشَمْعُوْنَ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَعِيْسٰى وَمَرْيَمَ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ؕ یارب مہربان من کن دل وجان فلان بن فلانہ را بحق ایں آیات مکنون از اول تا آخر يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ اے مؤکلان واے پریان بشنوید گفتار من وبفرمان باشید ودوستی مرا در دل فلاں بن فلانہ زیادہ گردانید بحق وحرمت ایں آیتہائے مکنون از اول تا آخر گرفتم دل وجان وہفت اندام فلاں ابن فلانہ را بمہر ودوستی فلاں ابن فلانہ بحق وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ○ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ

مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ گرفتم
دل وجان و ہفت اندام فلاں بن فلاں را بمہر ودوستی فلاں ابن فلاں بحق ہمہ پیغمبران کہ اول ایشاں
آدم صفی اللہ وآخر ایشاں سیّدنا محمد المصطفٰے ﷺ وبحق وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا
یُّحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ
وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ط قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا
اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ گرفتم دل وجان فلاں بن فلاں را بمہر ودوستی فلان ابن فلاں بحق ہمہ
پیغمبراں کہ اول ایشاں آدم صفی اللہ وآخر ایشاں سیّدنا محمد المصطفٰے ﷺ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ ط
یارب ہر دو پائے فلان ابن فلاں فلانہ بجانب من رواں کن بمہر ودوستی بحق فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ
وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
○ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ فَلَا
جُنَاحَ عَلَیْهِمَآ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَهُمَا صُلْحًا وَّالصُّلْحُ خَیْرٌ ط وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ط وَاِنْ تُحْسِنُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ○ اِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ○ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ
لَشَدِیْدٌ ○ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ گرفتم دل وجان وہفت اندام فلاں ابن فلانہ را بمہر ودوستی خود بنام
خداوند العالمین اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ
تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ فَقَالَ اِنِّیْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِکْرِ رَبِّیْ حَتّٰی
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ط وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ○ گرفتم سی صد رگ وچہل وچہار پارہ
استخوان فلان ابن فلانہ را بعشق ودوستی فلانہ ابن فلاں بنام خدائے تعالیٰ وبنام سیدنا محمد رسول اللہ صلوٰۃ
اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ وعلیہم وعلیٰ آلہ بحرمت البیت الحرام والرکن والمقام وبحرمت خطیرۃ القدس وکالبدر
صلوٰت اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ وعلیہم وعلیٰ آلہ گرفتم از فرق تا ناخن پائے فلاں بن فلانہ را بمہر ودوستی فلاں

ابن فلانہ بمحبت وشفقت وعشق ونوازش بحق قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ○ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ؕ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ یارب بحق وحرمت آں نام کہ بر ساقِ عرش نوشتہ یارب چنانکہ عرش را بزرگ آفریدی مرا ور چشم ودل فلاں بزرگ گردان وبحق درچہ وصلیت ودوستی کہ باب سیدنا محمد المصطفیٰ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہ داری بحرمت آں نام بزرگ کہ بر چشمہ آفتاب وماہتاب نوشتہ یارب بحق آن نام بزرگ کہ درزبور حضرت داؤد علیہ السلام نوشت یا حی یا قیوم چنانکہ آہن را در دستِ داؤد علیہ السلام نرم کردی یارب دل وجانِ فلاں رابرائے من نرم کن ورحیم گردان یا رحیم یا کریم بحق یا اللہ بحرمتِ آن نام کہ بر خاتم سلیمان علیہ السلام نوشتہ بودی تا بر عالمیان بادشاہ شد یارب مرا بر سر فلاں بن فلانہ بادشاہ گردان یا اللہ رحمٰن یارحیم یارب بحرمۃ نام مہدی کہ درقرآن مجید نوشتہ یا شافی چناں کہ سیدنا محمد مصطفیٰ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ را برامتِ شفیق و مہربان گردانیدی یا مقلب القلوب والابصار دل وجان فلان بن فلاں را مشفق ومہربان من گردان و بر سر یرِ فلک دل فلان ابن فلاں مرا بادشاہ گرداں وہمہ حاجتہائے مرا روا گردان یا ذالجلال والاکرام یا قاضی الحاجات یا کافی المہمات یارب بحرمۃ آں نام کہ درانجیل نوشتہ یارب بحرمۃ الامام حسن المجتبیٰ و حرمت الامام حسین شہید کربلا وبحرمۃ الغوث الاعظم قطب الاقطاب یا مقلب القلوب وَالْاَبْصَار لَيِّنْ عَلٰى قُلُوْبِ جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّاْفَةِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ جَمِيْعَ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا يَا رَؤُفُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

عملِ عقدالمحبت جو قرآن مجید کی ۱۴ سورتوں سے انتخاب کیے گے ہیں اس کے فوائد لکھنے کے لیے ایک دفتر ناکافی ہے مگر عقلمند کے لیے یہ مختصر ہی کافی ہے۔

نمبرا: اگر کوئی شخص اپنی عمر میں ایک بار پڑھ لے اس میں یہ صفت پیدا ہو جائے گی کہ جس کسی کے دل کو مسخر کرنا چاہے تو اس کا دل مثل موم ہو جائے گا اور وہ مطیع ہو جائے گا۔

چاہے تو اس کا دل مثل موم ہو جائے گا اور وہ مطیع ہو جائے گا۔

نمبر۲: اگر ایک بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے تو ایسا بے قرار ہو کہ بغیر طالب کے مطلوب کو قرار نہ آئے۔

نمبر۳: اگر روزانہ ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتا رہے تو ہر شخص پڑھنے والے کو دیکھتے ہی دوستی کرنے پر مجبور ہو جائے۔

نمبر۴: اور اگر گلاب پر دم کر کے چہرہ پر مل لے تو اہل دنیا میں سے جو بھی دیکھے دوستی کا دم بھرے۔

نمبر۵: اور اگر عطر گلاب یا کسی اور خوشبو پر دم کر کے محبوب کو سنگھا دے تو بغیر طالب کے اسے قرار نہ آئے اگرچہ اس کے درمیان پہلے سے دشمنی ہی کیوں نہ ہوتا ہم وہ دوست ہو جائے۔

نمبر۶: لکڑی کی تسبیح کے سو دانے لے کر ہر دانے پر عقد المحبت پوری پڑھ کر دم کرتا جائے۔ یہ ضروری نہیں کہ عمل ایک ہی دن میں کرے بلکہ جتنے دنوں میں کر سکتا ہو کرے، جب سو دانوں پر سو بار ختم کر چکے تو تنہا مکان میں جا کر انھیں جلائے تو معشوق کا دل اس طرح تڑپے کہ بغیر عاشق کے ایک پل قرار نہ آئے۔ (تصور شرط ہے)

نمبر۷: اگر مطلوب کہیں دور چلا گیا ہے تو لوبان پر سات بار دم کرے اور اسے جلائے اور جس سمت محبوب کا جانا معلوم ہو اس طرف دھویں کو حرکت دے تو وہ بے قرار ہو کر فوراً واپس آ جائے اور اگر اپنے اوپر دم کر کے کسی کے سامنے جائے تو وہ شخص مطیع ہو جائے۔

نمبر۸: مطلوب کو عاجز کرنے کے لیے ۷ دن تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے اور عود یعنی لوبان یا کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں جلائے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو اگرچہ کتنا ہی دور ہو۔

☆☆☆

۲۔ عامل کے لیے عمل پڑھتے وقت یکسوئی اشد ضروری ہے بغیر اس کے عمل بے اثر ثابت ہوگا۔

جب کسی حاجت کے لیے کوئی عمل پڑھا جائے تو اکثر کامیابی نہیں ہوتی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ دماغ میں انتشار رہتا ہے، دل میں بے چینی، طرح طرح کے اوہام و وساوس کا آنا اور عمل کے پڑھنے میں دل کا نہ لگنا وغیرہ۔ اس کے اسباب پر غور کیا گیا تو تجربہ ہوا کہ یہ معدہ کے اندر خشکی اور قبض کے سبب گیس بن کر اوپر کو چڑھتا ہے جس سے دل و دماغ کو انتہائی بے چینی رہنے لگتی ہے۔ نہ نماز میں دل لگتا ہے، نہ کسی کام کرنے کو جی چاہتا ہے۔ خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ تفکرات کا غلبہ ہو۔ اگر رائی کے برابر فکر ہے تو ایک پہاڑ بن کر تمام کاموں میں رکاوٹ کا سبب بن جاتی ہے اور دل و دماغ کے انتشار کے سبب عمل بے اثر ثابت ہوتا ہے، جیسا کہ مولانا روم نے فرمایا۔

بر زباں تسبیح در دل گاؤ خر　　ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

عمل کے ذریعے یکسوئی حاصل کرنے اور دلوں کے راز معلوم کرنے کا مجرب نسخہ

فجر کی اذان سے قبل یعنی جیسے ہی صبح صادق شروع ہو بستر سے اٹھ کر بیٹھیے اور حوائج ضروری سے فارغ ہو کر وضو کر کے خاموش مصلیٰ پر بیٹھ جائیے اور زور سے سانس لے کر روک لیجیے اور دل کی دھڑکن کی طرف دھیان لگائے کہ وہ اللہ اللہ کہہ رہا ہے اور جب سانس ٹوٹے تو تین چار سانسیں اوپر نیچے اس طرح لیجیے کہ اوپر کو سانس جائے اور نیچے کو جائے تو اللہ اور نیچے کو جائے تو اِلَّا اللہ کی آواز آپ کو سنائی دے۔ پھر ایک دم سانس روک لیجیے اور یہی عمل دہرائیے، پہلے روز کم از کم پندرہ منٹ یہ عمل دہرائیے۔ پھر ہر روز پانچ منٹ اندازے سے بڑھاتے جائیے۔ یہاں تک کہ کم از کم ایک گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رہ سکے اور عہد کر لیجیے کہ جب تک زندہ ہیں یہ عمل ترک نہ کریں گے اس عمل کے کرنے سے نہ صرف یکسوئی حاصل ہوگی، بلکہ جب کوئی ضرورت مند آپ کے سامنے آ کر بیٹھے اور آپ اسی طرح سانس روک کر اپنے دل کی طرف غور کر کے اپنے قلب کی توجہ دوسرے کے دل پر ڈالیں گے کہ کس مقصد سے آیا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کے قلب میں انکشاف ہو جائے گا۔ جو ۱۰۰ فیصدی صحیح ہوگا۔ یہ عمل تجربہ شدہ ہے، کر کے دیکھ لیجیے اور جو لوگ اس عمل کے کرنے سے مجبور و معذور ہوں وہ ذیل کے نسخے کو استعمال کریں تا کہ کم از کم نماز اور دیگر درود و وظائف پڑھنے کے لیے یکسوئی حاصل ہو جائے۔ اطریفل زمانی ۶ ماشہ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھا لیا کریں، بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

۸۔ عمل از سیدنا شاہ ابوالحسین صاحب احمد النوری مارہروی قدس سرہٗ

یہ مبارک عمل تمام ضروریات زندگی کے لیے بفضلہ ایک بیش بہا نعمت ہے دولت قدموں میں ہوگی۔ حاجت مندوں کا میلہ سالگا رہے گا۔ وہ اطباء جن کی طرف مریض متوجہ نہیں ہوتے یا وہ لوگ جن کا کاروبار اور جائز روزگار نہیں چلتا، اس عمل کو ضرور کریں۔

سَرَایُوْ ۔ لَزَرْعِ ۔ زَوْشَا ۔ مَنُوْعًا ۔ عَالِمًا ۔ یَتَصُوْنَ ۔ سَلِیْخَا مَلِیْخَا ۔ مَلْخُوْمَا ۔ یَاقَیُوْمَا ۔ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ

اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اول گیارہ مرتبہ درود شریف بعدہٗ سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ پوری سورت ۲۵ مرتبہ بعدہٗ اوپر والا عمل ۷۰ مرتبہ بعدہٗ گیارہ مرتبہ درود شریف طلوع آفتاب کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے روزانہ پڑھ لیا کریں اور اگر ابر ہو تو پورب کی طرف منہ کر کے جہاں چاہیں بیٹھ کر پڑھ لیا کریں، ناغہ کبھی نہ کریں۔ حتی الامکان نماز باجماعت کی پابندی اور کم از کم ہفتہ میں تین بار غسل ضرور کرلیا کریں۔ ہرسنی کو اس عمل کی اجازت ہے۔

۹۔ اب وہ خطوط پیش خدمت ہیں جو شبستان رضا حصہ اول و دوم کی تعریف اور سوم کی خواہش وطلب میں ادارہ کو موصول ہوئے۔

خط نمبر ۱:

از محمد اسحاق خان وارثی ایم ایم سی اینڈ ایم بی بی پوسٹ شکر گنج بریلی۔ یوپی

مکرمی اقبال صاحب! سلام مسنون۔

کتاب مستطاب شمع شبستانِ رضا اول و دوم کے جس کسی بھی عمل یا تعویذ کو ستعال کیا تیر بہدف۔ اس کتاب کا ہر نقش و ہر مجرب عمل کارآمد ہے اس کتاب کو شائع کر کے جناب والا نے دنیائے سنیت پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔ شمع شبستانِ رضا حصہ سوئم کا اعلان سن کر از حد مسرت ہوئی۔ شدت سے انتظار کر رہا ہوں۔ رب تبارک وتعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا کرے۔ آمین۔

خط نمبر ۲:

از محمود میاں ابن کبیر میاں پٹیل مؤذنِ مسجد، کاساروڈولی۔ جی بی روڈ تھانہ بمبئی۔

۴۱۔ سرع یعنی مرگی کا مجرب المجرب نقش اور ایک خاص غلط فہمی کا ازالہ

سرع، مرگی کا بڑا موذی مرض ہے۔ اس سے نجات کے لیے ہر ممکن تدابیر اختیار کرنے پر بھی کماحقہٗ کامیابی نہیں ہوتی مگر آپ یقین رکھیں کہ اس نقشِ معظم کی برکت سے انشاء المولیٰ الکریم مکمل شفا ہوگی۔

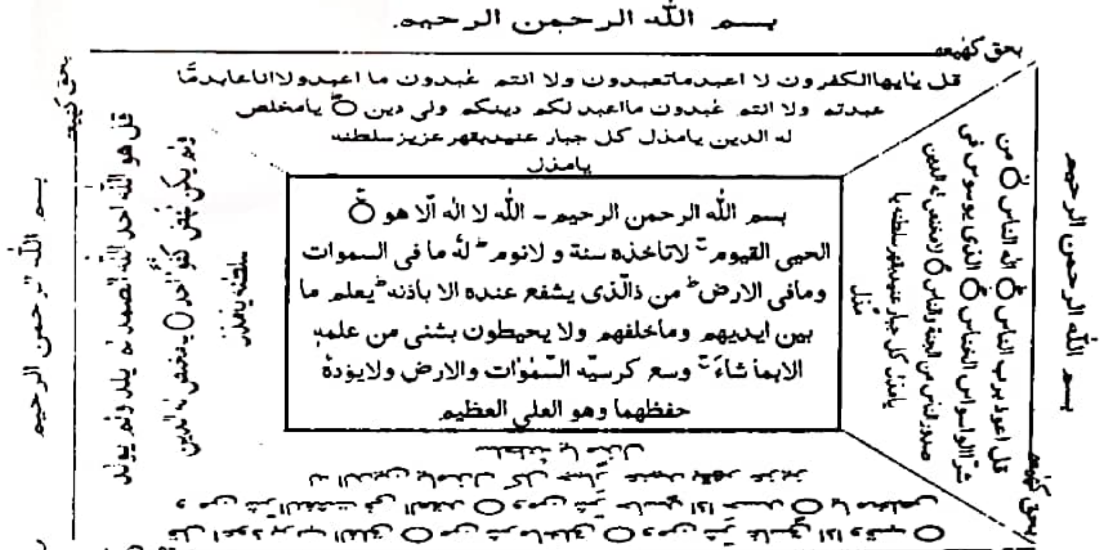
ترکیب

ہفتہ یا منگل کے روز سفید مرغ کے خون سے یہ نقش کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیا جائے۔

غلط فہمی کا ازالہ

ناظرینِ کرام! یہ نقشِ معظم شبستان رضا حصہ دوم میں برسوں پہلے دیا جا چکا ہے۔ مگر اکثر احباب اس سے مستفیض ہونے کی بجائے یہ اعتراض کرنے لگے ہیں کہ (خون حرام ہے) کم سے کم انہیں یہ تو غور کرنا چاہیے تھا کہ جانور کو ذبح کرنے سے جو خون نکلے گا وہ فوراً جم جائے گا۔ قلم ڈبو کر اتنا بڑا نقش لکھنا تو درکنار ایک حرف بھی نہیں لکھا جاسکتا تو یہ دریافت کرتے کہ اس سے کون سا خون مراد ہے تو سنیے اللہ عزوجل نے ہمارے لیے حلال جانوروں کے دو منجمد خون حلال فرمائے ہیں تلی اور کلیجی۔ بس ان کو کسی سخت چیز سے دبا کر نچوڑ لیا جائے اور اسی سے یہ نقش لکھا جائے۔

نوٹ: عوام کی آسانی کے لیے ارادہ ہے کہ اس کو چھپوا لیا جائے تا کہ عوام الناس دیگر نقوش کی طرح اس کو بھی منگا کر فائدہ اٹھا سکیں۔ بہتر ہوگا کہ کندہ شدہ نقش مرگی کے ہمراہ اس کو بھی منگا کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیں اور بعد صحت حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضور سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز دلا دیں۔



طلسم سیارگان

زمانہ سکندر ذوالقرنین میں قوم یاجوج ماجوج آدمیوں کونہایت ہی تکلیف دیتی تھی۔ ہزار ہا آدمی اس قو
کے وہ قوم کھا گئی۔ آخر عاجز ہوکر وہاں کے باشندوں نے سکندر ذوالقرنین بادشاہ کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ
ہم کوتکلیف دیتی ہے۔ سکندر نے اپنے لشکر کو جمع کر کے اس قوم پر چڑھائی کی۔ بہت لڑائیاں ہوئیں مگر ہر بار
سکندر کو شکست ہوئی۔ تب سکندر نے جو حکما اس کے ہمراہ تھے سب کو جمع کر کے کہا کہ کوئی طریقہ دفعِ نحوستِ فلک
تیار کرو کہ اس پر فتح ہو۔ حکماء نے بموجب ارشاد بادشاہ کے بالاتفاق یہ سات طلسم ساتوں ستاروں سیاروں کے
کیے اور لکھ کر بادشاہ کے بازو پر باندھے، بعدۂ سکندر نے فوج کو آراستہ کر کے اس قوم پر پھر حملہ کیا۔ خداوند کریم
ان طلسموں کی تاثیر سے فتح دی اور قوم مذکور نے شکست پائی۔

ساتوں ستاروں کی نحوست زائل کرنے میں یہ ساتوں طلسم اپنی نظیر آپ ہیں

مگر ان کے متعلق انوارِ نجوم میں لکھا ہے کہ ہر طلسم جس ستارہ سے منسوب ہے اس کو اسی ستارہ کے شرف
لکھا جائے۔ مثلاً زحل کا طلسم شرفِ زحل میں مشتری کا طلسم شرفِ مشتری میں۔ مریخ کا طلسم شرفِ مریخ
آفتاب کا طلسم، شرفِ آفتاب میں، عطارد کا طلسم شرفِ عطارد میں، زہرہ کا طلسم شرفِ زہرہ میں، قمر کا شرف قمر
یا ان میں ہر ستارہ اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں ہو لیکن پھر بھی ہر ایک کے بس کی بات نہیں
معلومات ہونے کے ساتھ ہر طلسم کی تیاری میں پھر بھی برسوں لگ جائیں گے۔ حکماء نے جو یہ ساتوں
ذوالقرنین کو لکھ کر دیے تو کیا تمام ستارے اس وقت شرف میں تھے یا اپنے گھر میں تھے یا اپنے دوست کے گھ
تھے، نہیں اور یقیناً نہیں۔ لہذا فقیر نے مناسب جانا کہ ساتوں طلسم سلاطین اربعہ کے وصال یعنی چار رجب ش
کو بلاک بنوا کر اور ساتھ ہی ان طلسموں کے آس پاس دعائے دافع الکروب جامع المطلوب بھی شامل کر کے ط
لی جائے تو عام حاجت مندوں کی دنیاوی تمام ہی مشکلات مثلاً لاعلاج بیماریوں، قرض، مالی پریشانیاں، مقد
میں فتح، دشمنوں پر غلبہ، تسخیر حکام، تسخیر خلائق، تسخیر زوجین وغیرہ وغیرہ سب کے لیے اکسیر ثابت ہوگا۔ مگر اس
لیے ۴ رجب کا انتظار کرنا ہوگا۔ ہاں اگر آپ کاغذ پر لکھ کر کام میں لائیں تو شوق سے فقیر کی طرف سے اج
ہے۔

طلسمِ زحل

صــــــہ
طسـ‍ـــــــ
معکعھع
۵۱ ۵۱. ۵۱

طلسمِ مشتری

مصعـــــہ ممــہ
اعلمسطـــــــہ
ممــہ
مــــــہ

طلسمِ مریخ

۵ ۵ ۵
ع ع ا۵ د ص
س س س

طلسمِ آفتاب

ھـــــــــھ
س کھمھمسـط
معـــــــع
طـــــــم

طلسمِ زہرہ

عا ھا لا مـہ لـہ
آلا لمس کمض

طلسمِ عطارد

ممہ مــہ د
عسر لا ع ص
مسلسا مکہ

طلسمِ قمر

۵ ۵ ۵ ۳۲ بد
طسطسھ بمالا
۱۱۱ ع ۵ س ص م م م

خصوصی ہدایات

تعویذات سے کماحقہٗ فائدہ حاصل کرنے کے لیے چند باتیں پیش نظر رکھیے!

① جن بزرگانِ دین نے خدمتِ خلق کے لیے تعویذات کو استخراج فرمایا، سمندر کو کوزہ میں تبدیل فرما کر ان پڑھ غریب کمزور انسان پر احسانِ عظیم فرمایا ہے کہ کتنی محنت شاقہ کے بعد بڑی بڑی دعاؤں، سورتوں کے اعداد نکال کر تعویذ و نقوش کی شکل میں ترتیب دے کر ۴۰ دن کے چلے، ترک حیوانات وجلالی و جمالی زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ اپنی ذات پر برداشت کرنے کے بعد غلامانِ مصطفیٰ ﷺ کو بخش دیا۔ صرف اتنا حکم فرمایا کہ حسب استطاعت تعویذ لکھ کر روزانہ دریا میں ڈال دیں تا کہ مؤکل تم سے بھی مانوس ہو جائیں۔ اس کے بعد جس کو یہ نقش دیا جائے گا فوراً اثر ظاہر ہوگا۔ غرض تعویذ لکھتے وقت اگر معلوم ہو کہ یہ کس کا استخراج فرمودہ ہے تو ان کی فاتحہ دلائے یا تعویذ لینے والے کو تاکید کر دے کہ فلاں بزرگ یا تمام بزرگانِ دین کی فاتحہ دلا کر پہنیں۔

② تمام بزرگانِ دین اولیائے کرام کی عظمت و بزرگی اور ان کے کشف و کرامات، تصرفات اور ان کے عطیات پر کامل یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے محبوبانِ بارگاہ کو عالم میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی ہے۔ جس طرح والدین کو اولاد پر شوہر کو بیوی پر، حاکم کو محکوم پر، بادشاہ کو رعایا پر اختیارات عطا فرمائے ہیں۔ اسی طرح

طلسمِ زحل

صــــــــــہ
طسـحــــــ
معکعھع
۵۱ ۵۱ ۵۱

طلسم مشتری	طلسم مریخ	طلسم آفتاب
مصعـــــہ ممــہ اعلمسطــــــہ ممــہ مــــــہ	۵ ۵ ۵ ع ع ۱۵ د ص س س س	ھــــــــھ س کھمھمسـط معـــــــع طــــــــم

طلسم زہرہ	طلسم عطارد	طلسمِ قمر
عا ھا لا مــہ لہ آلا لمس کمض	ممہ مــہ د عسر لا ع ص مسلسا مکہ	۵ ۵ ۵ ۲۲ بد طسطسھ بمالا ۱۱۱ ع ۵ س ص م م م

خصوصی ہدایات

تعویذات سے کماحقہٗ فائدہ حاصل کرنے کے لیے چند باتیں پیش نظر رکھیے!

① جن بزرگانِ دین نے خدمتِ خلق کے لیے تعویذات کو استخراج فرمایا، سمندر کو کوزہ میں تبدیل فرما کر ان پڑھ غریب کمزور انسان پر احسانِ عظیم فرمایا ہے کہ کتنی محنت شاقہ کے بعد بڑی بڑی دعاؤں، سورتوں کے اعداد نکال کر تعویذ و نقوش کی شکل میں ترتیب دے کر ۴۰ دن کے چلے، ترک حیوانات و جلالی و جمالی زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ اپنی ذات پر برداشت کرنے کے بعد غلامانِ مصطفیٰ ﷺ کو بخش دیا۔ صرف اتنا حکم فرمایا کہ حسب استطاعت تعویذ لکھ کر روزانہ دریا میں ڈال دیں تاکہ مؤکل تم سے بھی مانوس ہو جائیں۔ اس کے بعد جس کو یہ نقش دیا جائے گا فوراً اثر ظاہر ہوگا۔ غرض تعویذ لکھتے وقت اگر معلوم ہو کہ یہ کس کا استخراج فرمودہ ہے تو ان کی فاتحہ دلائے یا تعویذ لینے والے کو تاکید کر دے کہ فلاں بزرگ یا تمام بزرگانِ دین کی فاتحہ دلا کر پہنیں۔

② تمام بزرگانِ دین اولیائے کرام کی عظمت و بزرگی اور ان کے کشف و کرامات، تصرفات اور ان کے عطیات پر کامل یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے محبوبانِ بارگاہ کو عالم میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی ہے۔ جس طرح والدین کو اولاد پر شوہر کو بیوی پر، حاکم کو محکوم پر، بادشاہ کو رعایا پر اختیارات عطا فرمائے ہیں۔ اسی طرح

روحانی بادشاہوں کو ہم غلاموں پر اختیارات عطا فرمائے ہیں۔

(۳) تعویذ لکھتے وقت پاک ہونا کہ ناپاکی میں جادو اور سفلی کے عمل کیے جاتے ہیں اور علوی میں ہر نقش
حرف کے تابع مؤکلین ہیں جو بحالتِ ناپاکی اس کی اطاعت سے بری الذمہ رہتے ہیں۔

(۴) جن نقوش میں آیاتِ قرآنی بھی لکھی جاتی ہیں ان کو بغیر وضو کے نہ لکھے اور جس کو دے پہلے دریافت
کہ وضو ہے کہ نہیں کہ بغیر وضو قرآن یا کسی آیتِ قرآن کو چھونا ناجائز ہے اگر موم جامہ کرلیا گیا ہے تو
ج نہیں۔

(۵) نقش ترتیب سے لکھا جائے کہ جو چال بزرگانِ دین نے مقرر فرمائی ہیں اس میں بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں

(۶) جن نقوش میں لکھنے کے اوقات درج ہوں۔ان کو انھی وقتوں میں لکھیں مگر اشد ضرورت کے تحت ان
دین کے کرم وشفقت عفو ودرگزر پر نظر رکھتے ہوئے جس وقت چاہیں لکھ سکتے ہیں۔

(۷) نقوش لکھتے وقت جائز ضروریات کو پیش نظر رکھیں۔مثلاً عورتوں کو شوہر کی زبان بندی اور فرمانبرداری
ہرگز نہ دیں کہ شرعاً مرد عورت پر حاکم ہے۔(دوم) جو عورت شوہر کے ماں باپ، بہن بھائی میں
چاہے تو اسے بھی تعویذ ہرگز نہ دیں کہ جو مومنین میں نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے ذلیل
کرتا ہے۔ہاں مرد اپنی بیوی پر نامہربان ہو، بے جا سختی کرتا ہو اس کو محبت کا نقش دین جس میں ہاد
بھی شامل کردیں۔

۱۰۔ **عاملین کے فرمان کے مطابق ہدایات:** ہر وقت پاک رہے، ہر روز تا
کرے بہتر ہے کہ ختم عمل تک سونے کے سوا ہر وقت باوضو رہے، ہر روز روزہ رکھے، کسی سے
کرے جو کچھ کہنا ہو لکھ کر دے۔بغیر سلا کپڑا پہنے، خوشبو لگائے، تنہائی اختیار کرے، دریا کا پانی
میں دال چاول، پھل فروٹ دھو کر کھائے۔شمار کا خیال رکھے۔

۱۱۔ ترکِ جمالی: جسے عاملین جمالی اور ترکِ جلالی کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔گوشت، انڈ
سرکہ، کچی پیاز، لہسن اور جماع سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ترکِ جلالی: گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، سرکہ، مشک، کسی قسم کا کشتہ، پیاز، لہسن کا سالن، دال،
جس میں کھادی گئی ہو، ہرگز نہ کھائے۔کسی دھات کے برتن میں نہ پکائے، نہ کسی دھات کے
چلائے۔لکڑی کی ڈوئی اور مٹی کی ہانڈی، سب برتن کھانے پینے کے مٹی کے ہوں۔چھری، چا
جس پر ہاتھی دانت یا کسی جانور کی ہڈی کا دستہ لگا ہو استعمال نہ کرے۔چمڑے کے جوتے،
گھڑی کا تسمہ جس میں چمڑا ہو نہ پہنے، جماع نہ کرے، بال اور ناخن نہ کاٹے۔دوسرے کے

سوئے اور نہ اپنے بستر پر کسی کو سونے دے۔ گھی، تل اور سرسوں کا تیل استعمال نہ کرے۔ اگر خون نکلنے کا خوف ہو تو دانتوں میں خلال نہ کرے۔

۱۲۔ **اہل نجوم کی رائے:** تعویذ و عملیات تاثیر پیدا کرنے کے لیے جن ساعتوں اور تاریخوں میں کون سا عمل کرنا چاہیے۔

ساعتِ مشتری: میں کشائش رزق، ترقی مدارج و تسخیر و محبت، غائب کو حاضر لانے، رفع بیماریاں، ترقی علم وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ مشتری اہل علم حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت زہرہ: میں زبان بندی، خواب بندی وغیرہ کے تعویذات و عملیات کرنا مفید ہوتے ہیں۔ زہرہ عورتوں سے منسوب ہے۔

ساعت عطارد: میں محبت، خواب بندی، زبان بندی، تیغ بندی کے تعویذات و عملیات سریع الاثر ثابت ہوتے ہیں۔ یہ عطارد اہل دیوان وکیلوں و محرروں سے منسوب ہے۔

ساعت شمس: میں تسخیر سلاطین اور بادشاہان اور صحت و امراض کے تعویذات و عملیات بہتر ثابت ہوتے ہیں۔ شمس حکام بالا، سلطان و بادشاہ سے منسوب ہے۔

ساعت قمر: میں محبت واخلاص و شفائے امراض کے لیے تعویذ و عملیات بہتر و مؤثر ثابت ہوتے ہیں

ساعت زحل: میں ہلاکی دشمنان عداوت اور دشمن کے گھر و کاروبار کو برباد کرنے کے تعویذات و عملیات تیر بہدف ثابت ہیں۔ زحل دہقانوں اور مشائخ حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت مریخ: میں عداوت و تفریق، مقہوری اعداء، جنگ و مقدمات میں مقابل کی شکست و ہلاکت کے تعویذ و عملیات میں کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ مریخ فوج و اسلحہ جنگ سے منسوب ہے۔

۱۳۔ **اوقات کی تقسیم:** وقت صبح، محبت، تسخیر، ترقی روزگار و کشائش رزق وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔ وقتِ نیم چاشت: صحت از بیماری کے لیے زود اثر ہے۔

وقت ظہر: عداوت، بغض، ہلاکت، زبان بندی وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

وقت عشاء: خواب بندی، استخارہ، ترقی مراتب وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

۱۴۔ **زوال و شرفِ سیارگاں:** مشتری، زہرہ، عطارد، شمس، قمر کے شرف میں تسخیر و محبت، کشائش رزق کے تعویذ و عملیات۔ شمس و قمر کے شرف میں شفائے امراض۔ زوال زہرہ، عطارد میں خواب بندی وغیرہ شرف زحل و مریخ میں فتح و ظفر و جنگ و مقدمات میں کامیابی وغیرہ۔ ہبوط قمر و زحل میں بغض و عداوت، تفریق و مقہوری اعداء (دشمن) ہلاکت وغیرہ۔ خانہ شرف کی جانب رجعت میں واپسی، مفرور، قاتل،

زانی، چوراور قیدی کی واپسی کے لیے۔

۱۵۔ **تاریخ کا لحاظ:** محققین کے نزدیک مندرجہ ذیل تاریخوں میں جوکام بھی شروع کیا جائے گا، پو
گا۔ ۱۱، ۱۴ امحرم۔ ۱، ۳ صفر، ۱۰، ۲۰ ربیع الاول۔ ۱، ۸ ربیع الآخر۔ ۲، ۱۱ جمادی الاولی ۱۳، ۱۵ ارجب
شعبان۔ ۹، ۲۰ رمضان۔ ۷، ۶ شوال۔ ۲، ۵ ذیقعدہ۔ ۲، ۷ ذی الحجہ۔ اہل نجوم کے نزدیک غرض م
طالع یعنی برج کے مطابق یہ تاریخیں نحس ثابت ہوتی ہیں۔

برج حمل کے واسطے ۲۔۶۔۱۱۔۲۰۔۲۹	برج ثور کے واسطے ۴۔۹۔۲۴۔۲۵۔۲۸
برج جوزا کے واسطے ۴۔۱۳۔۱۷۔۲۸۔۳۰	برج سرطان کے واسطے ۲۔۸۔۱۳۔۱۸۔۲۸
برج اسد کے واسطے ۶۔۱۲۔۱۶۔۲۱۔۲۵	برج سنبلہ کے واسطے ۶۔۱۲۔۱۷
برج میزان کے واسطے ۲۲۔۲۳۔۲۸	برج عقرب کے واسطے ۴۔۹۔۱۳۔۲۵۔۲۴۔۲۸
برج قوس کے واسطے ۳۔۴۔۹	برج جدی کے واسطے ۱۷۔۲۲۔۲۴۔۲۵
برج دلو کے واسطے ۲۔۱۲۔۱۷۔۲۳	برج حوت کے واسطے ۳۔۱۴۔۲۹

۱۶۔ اپنا طالع یعنی برج معلوم کرنے کا طریقہ

اہل اسلام میں وقت پیدائش ستارے کی ساعت وغیرہ دیکھ کر نام رکھنے کا رواج نہیں ایسے حضرات کو ا
معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کریں جو باقی بچیں ب
سے اتنے ہی خانے گنتے چلے جائیں، جہاں عدد ختم ہو وہی اس کا برج ہوا۔ مثلاً کسی کا نام نثار احمد ہے اور ما
حمیدن ہے۔ دونوں کے اعداد کا مجموعہ ہوا ۹۱۶، بارہ پر تقسیم کیا تو ۴ بچے۔ معلوم ہوا کہ نثار احمد کا طالع سرطا
گویا ا بچے تو حمل، ۲ بچے تو ثور، ۳ بچے جوزا، ۴ بچے تو سرطان علیٰ ہذا القیاس اور پورا تقسیم ہو جائے تو حوت۔

۱۷۔ نقشہ بارہ بروج مع عربی و ہندی

نام برج عربی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام برج ہندی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

۱۸۔ فیضان الحروف

تمام اورادووظائف سے قبل مفرد حروف کے فیضان واثرات کا ذکر کرنا اشد ضروری ہے کہ عام طور پر دنیا اس سے بے خبر ہے کہ مفرد حروف بھی کچھ اثرات اپنے اندر رکھتے ہیں عوام کے خیال میں تو حروف مرکب ہو کر جب کوئی لفظ بامعنی بنتا ہے تو اس کے فوائد مرتب ہوتے ہیں اگر وہ لفظ اچھے معنی پر مبنی ہو تو اچھا اثر اور برے معنی پر مبنی ہو تو برا اثر مرتب ہوتا ہے۔ انفرادی طور پر ان حروف کی کوئی حیثیت عوام کی نظر میں نہیں مگر حقیقت کچھ اور ہے۔

مفرد حروف کی حقیقت:

اس سلسلے میں اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ عربی حروف جن شکلوں میں آج ہمارے سامنے ہیں اور جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ خالق کائنات کی طرف سے ایک مبارک تحفہ ہے کہ آدم علیہ السلام کے قلب پر القا فرما دیا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ کی صحبت وقربت جتنی رہی وہ اسی قدر حروف تہجی اور ان کے مخارج اور ان کی آواز اور ان کی تراکیب لفظی ومعنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے اور جن کو آپ کی صحبت جتنی مختصر حاصل ہوئی وہ اتنا ہی ان حروف کی حقیقت سے بیگانہ رہا۔ اکثر حسب ضرورت اپنے مافی الضمیر کی افہام وتفہیم کے لیے آوازیں نکالتے اور نقطوں، لکیروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے۔ یہاں تک کہ دنیا میں مختلف (زبانیں) حروف کی شکلیں اور آوازیں وجود میں آگئیں۔ سیدنا آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدت حمل صرف آٹھ یا نو گھنٹے ہوتی تھی۔ البتہ حضرت شیث علیہ السلام کی مدت حمل ۸ یا ۹ ماہ ہے۔ اس لیے کسب فطرۃ کا موقع آپ کو زیادہ ملا اور صحبت بھی آپ ہی کو زیادہ ملی۔ اسی فطرت کا اثر ہے کہ حروف اصلی شکل ملکوتی میں آج ہمارے سامنے ہیں۔

مسئلہ: اسی لیے حکم شریعت ہے کہ ان حروف عربی کا احترام کیا جائے۔ ان حروف کو مفرد یا مرکب زمین پر لکھنا جہاں لوگوں کے قدم پڑتے ہوں جائز نہیں اور جس کاغذ پر یہ حروف لکھے ہوں یا چھپے ہوں اس کاغذ کا پھینکنا جائز نہیں بلکہ ان کو اٹھا کر کسی حفاظت والی جگہ پر رکھ دینا ثواب ہے۔ اردو کے الفاظ چونکہ عربی کے ہمشکل ہیں اور حروف کی آواز بھی ان کے مثل ہے اس لیے ان کا احترام بھی اسی طرح کرنا چاہیے۔

۱۹۔ اللہ کا ولی:

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ زمین پر کتاب اللہ (یا اس کا جز) گرے تو اس کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیج دیتا ہے۔ وہ فرشتے اپنے پروں پر اس کی نگرانی کرتے ہیں، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ولی اسے اٹھا لیتا ہے اور جو زمین سے کوئی پرزہ اٹھا لے جس پر اللہ کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو علیین میں بلند کرے گا۔ اور اس کے ماں باپ کے عذاب میں کمی کرے گا۔ اگر چہ وہ کافر مرے ہوں۔ (رواہ الصغیر طبرانی)

۲۰۔عربی اردو حروف

عربی میں کل حروف ۲۸ ہیں اور اردو میں یہ حروف زائد ہیں پ۔ٹ۔چ۔ڈ۔ڑ۔ژ۔گ۔اسی لیے ا
معرفت نے ان زائدہ شدہ حروف کی اعدادی قیمت لگائی ہی نہیں مگر اس لیے کہ یہ حروف ملکوتی کے مشابہ ہیں، ا
انھی کے تابع قرار دیا۔

پ۔ب کے مشابہ ہے کہ اس کے عدد ۲ ہیں۔ٹ۔ت کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۴۰۰ ہیں۔چ ج
مشابہ ہے کہ اس کے عدد بھی ۳ ہیں۔ڈ۔د کے مشابہ ہے اس کے ۴ اور ڑ۔ر کے مشابہ ہے۔اس کے ۲۰۰ ژ۔ز
مشابہ ہے اس کے ۷ گ۔ک کے مشابہ ہے، اس کے ۲۰۔

۲۱۔جواہر خمسہ

استاد العالمین حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔کہ یہ اٹھائیس حروف ا
ہیں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ہیں۔ہر حروف کا ایک مؤکل روحانی ہے جو اسم الٰہی کے ذکر میں مشغول
اصل حروف بسیط ہیں جس وقت حروف مذکور کی دعوت ادا کی مؤکلات حروف ادا ہو گئے اور روحانیت ان کی مکا
ومشاہدہ میں آئی۔ان سے اٹھائیس اسماء الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسماء الٰہی سے منازل قمر (جن کو ہن
میں پچھتر کہتے ہیں) دریافت ہوئیں۔

۲۲۔حروف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ

ان اٹھائیس حروف کا عمل کشفِ باطن اور حصولِ مقاصد کا ذریعہ ہے اگر تمام حروف کے صفات پر جدا
روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔مگر یہاں تو ان کا ذکر صرف اس لیے کیا جا رہا ہے
جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات پنہاں ہیں تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور بامعنی جملے جو آیاتِ قرآنی ا
اسمائے ربانی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانہ قدرت کی کنجی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ان حروف سے فائدہ حا
کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

۲۳۔حروف کے ذریعہ علاج جسمانی

یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔آپ بھی فائدہ حاصل کریں ا
دوسروں کو بھی فائدہ حاصل کرنے میں امداد پہنچائیں اور اس احقر العباد (اقبال احمد نوری) کے لیے د
کریں۔جسم انسانی چار عنصر سے مرکب ہے۔آب وخاک، باد و آتش۔اور یہ اٹھائیس حروف ان چار عناصر
حکمران ہیں۔گویا تمام جسم ان اٹھائیس حروف کے تابع ہے۔

۲۴۔ نقشہ حروف

سیارگان	آتشی	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی حکمرانی سر پر ہے۔
مشتری	ہ	و	ز	ح	ان چاروں حروف کی حکمرانی داہنے بازو پر ہے۔
مریخ	ط	ی	ک	ل	ان چاروں حروف کی حکمرانی بائیں بازو پر ہے۔
شمس	م	ن	س	ع	ان چاروں حروف کی حکمرانی پشت پر ہے۔
زہرہ	ف	ص	ق	ر	ان چاروں حروف کی حکمرانی شکم پر ہے۔
عطارد	ش	ت	ث	خ	ان چاروں حروف کی حکمرانی داہنی ران پر ہے۔
قمر	ذ	ض	ظ	غ	ان چاروں حروف کی حکمرانی بائیں ران پر ہے۔
تفصیل	صفرا آگ	خون ہوا	بلغم پانی	سودا مٹی	

۱/۲۵۔ امراض سر خصوصاً پاگل پن

سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ، بھولنا، کمزوری حافظہ، درد سر، درد کان و دانت امراض چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا، کل امراض سر کے لیے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر میں باندھنے کو دیں۔ دماغی امراض خصوصاً پاگل پن کے لیے ہر روز یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف

اجب یا دردائیل بحق دال

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

اجب یا جبرائیل بحق باء

۲/۲۶۔ امراض دست راست:

داہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم کا درد تکلیف داہنے طرف کا فالج وغیرہ کے لیے ساعتِ مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یادوریائیل بحق ها

اجب یا تنکفیل بحق حاء

ہ	و	ز	ح
ح	ز	و	ہ
و	ہ	ح	ز
ز	ح	ہ	و

اجب یا رفتمائیل بحق واؤ

۲۴۔نقشہ حروف

سیارگان	آتشی	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی حکمرانی سر پر ہے۔
مشتری	ہ	و	ز	ح	ان چاروں حروف کی حکمرانی داہنے بازو پر ہے۔
مریخ	ط	ی	ک	ل	ان چاروں حروف کی حکمرانی بائیں بازو پر ہے۔
شمس	م	ن	س	ع	ان چاروں حروف کی حکمرانی پشت پر ہے۔
زہرہ	ف	ص	ق	ر	ان چاروں حروف کی حکمرانی شکم پر ہے۔
عطارد	ش	ت	ث	خ	ان چاروں حروف کی حکمرانی داہنی ران پر ہے۔
قمر	ذ	ض	ظ	غ	ان چاروں حروف کی حکمرانی بائیں ران پر ہے۔
تفصیل	صفرا آگ	خون ہوا	بلغم پانی	سودا مٹی	

۱/۲۵۔امراض سر خصوصاً پاگل پن

سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ، بھولنا، کمزوری حافظہ، درد سر، درد کان و دانت امراض چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا، کل امراض سر کے لیے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر میں باندھنے کو دیں۔ دماغی امراض خصوصاً پاگل پن کے لیے ہر روز یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف

اجب یا دردائیل بحق دال

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

اجب یا جبرائیل بحق باء

[illegible]

۲/۲۶۔امراض دست راست:

داہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم کا درد تکلیف داہنے طرف کا فالج وغیرہ کے لیے ساعتِ مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یادوریائیل بحق ها

اجب یا تنکفیل بحق حاء

ہ	و	ز	ح
ح	ز	و	ہ
و	ہ	ح	ز
ز	ح	ہ	و

اجب یا رفتمائیل بحق واؤ

[illegible]

۳/۲۷۔امراض دست چپ:

نصف شانے سینے سے اسلٹے ہاتھ کی انگلی تک کے ہر ہر مرض ہر ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج، شانے کا درد، جوڑوں کے درد۔ دل کے امراض گھبراہٹ (ہارٹ اٹیک) یعنی دل کی تمام بیماریوں میں مریخ کی ساعت میں لکھ کر الٹے بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

۴/امراض پشت

درد کمر، پھیپھڑوں کی تکلیف، دمہ، دق اور سل، رقت منی، احتلام وغیرہ امراض میں ساعت شمس میں لکھ کر پشت پر کمر میں باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر رکھ کر پلائیں۔

۵/۲۹۔امراض شکم

درد شکم ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، گردے مثانے کی تمام تکلیفات میں نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر پیٹ پر بندھوائیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

۶/۳۰۔امراض پائے راست:

داہنی ران سے پاؤں تک انگلی میں ہر قسم کی تکلیف، عرق النساء، رانگن کے درد وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران پر بندھوائیں اور یہی نقش لکھ کر دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام آ جائے۔

اجب یا اسماعیل بحق طا

ط	ی	ک	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ک
ک	ل	ط	ی

اجب یا طاطائیل بحق لام — اجب یاسر کیطائیل بحق یا

اجب یا روپائیل بحق میم

م	ن	س	ع
ع	س	ن	م
ن	م	ع	س
س	ع	م	ن

اجب یالومانیل بحق عین — اجب یاحرلائیل بحق نون

اجب یاسر حمائیل بحق فا

ف	ص	ق	ر
ر	ق	ص	ف
ص	ف	ر	ق
ق	ر	ف	ص

اجب یاھمواکیائیل بحق را — اجب یاھجمائیل بحق صاد

اجب یاھمرائیل بحق شین

ش	ت	ث	خ
خ	ث	ت	ش
ت	ش	خ	ث
ث	خ	ش	ت

اجب یامیکائیل بحق خا — اجب یاعزرائیل بحق تا

۳۱/۷۔امراض پائے چپ

بائیں ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف بائیں پاؤں میں رانگن کا درد وغیرہ میں ساعت قمر میں لکھ کر بائیں ران میں باندھنے کو دیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

اجب یا اسرافیل بحق ذال

ذ	ض	ظ	غ
غ	ظ	ض	ذ
ض	ذ	غ	ظ
ظ	غ	ذ	ض

اجب یا جبرائیل بحق غین

بحق یاء میکائیل بحق ضاد

اجب یا عزرائیل بحق ظا

۳۲۔دوسرا طریقۂ علاج

حروف آتشی: الف۔ ہا ۔ طا ۔ میم۔ فا ۔ شین ۔ ذال ۔ یا نار کونی برداً و سلاماً۔

حروف آبی: جیم۔ زا ۔ کاف ۔ سین ۔ قاف ۔ ثا ۔ ظا ۔ سلامٌ علی نوحٍ فی العٰلمین ۔

حروف بادی: با ۔ واؤ ۔ یا ۔ نون ۔ صاد ۔ تا ۔ ضاد ۔ سلامٌ قولاً من رّب رحیم۔

حروف خاکی: دال ۔ حا ۔ لام۔ عین ۔ را ۔ خا ۔ غین ۔ سلامٌ علی مُوسٰی و ھارون ۔

یہ حروف حکیم کے مشورے سے دینا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ وہ علاج بالضد کرتے ہیں کہ سردی اور تری میں گرم اور خشک دوائیں استعمال کراتے ہیں اور گرمی و خشکی میں سرد و تر۔ اسی مناسبت کو پیشِ نظر رکھ کر حروف سے فائدہ اٹھایا جائے ورنہ آپ کے لیے آسان تدبیر یہی ہے کہ بالمثل ہی علاج کریں یعنی بخار اور گرمی کی وجہ سے تکلیف ہو تو حروف آتشی دیں کہ آخر میں جو عبارت زیادہ کی گئی ہے وہ گرمی اور صفرا کو بڑھائے گی نہیں، بلکہ سلامتی کے ساتھ اعتدال پر لے آئے گی۔

۳۳۔حروف کے ذریعہ حصول کشف

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں جب ہم غور کرتے ہیں تو ہر حرف دو حیثیتوں سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی دوسری لفظی۔ مکتوبی، ابجد اور ملفوظی یہ، الف، با، جیم، دال۔ ہر حرف کے دو مؤکل ہیں۔ ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ مؤکل ظاہری کو صفاتی بھی کہہ سکتے ہیں اور مؤکل باطنی کو ذاتی۔ مکتوبی (ا) کا مؤکل باطنی اسرافیل اور مؤکل ظاہری آئیل ہے اور باعتبار ملفوظی ''الف'' کے مؤکل چھ ہوں گے ''ا'' کے دو ''لام'' کے دو ''ف'' کے دو۔ ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس میں ۹ حروف مکتوبی ہیں۔ اس میں سے مکرر حروف الگ کیے تو بچے ا۔ ق۔ ب، ل، ح، م، و۔ تخلیص شدہ کل سات حروف ہیں۔ ان کے مؤکل ہوئے ۱۴۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف، قاف، با، الف، لام، الف، حا،

میم، دال، کل مجموعہ ہوا، ۲۵ اور مکرر حروف گرائے تو کتنے رہے۔ ا، ل، ف، ق، ب، م، ح، ی، د
حروف جن کے مؤکل ظاہری و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جواہر خمسہ نے دعوتِ حروف کے تین طریقے درج فرمائے ہیں۔ اول باعتبار مرکز اور مدار حا
کرے اور باعتبار اسمائے الٰہی استخراج کر کے ملا کر دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے مگر یہاں تو صرف م
حروف کے فوائد سے متاثر ہو کر اہل اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور آیاتِ قرآنی و اعمالِ احادیث کا شوق دلانا۔
اور اعتقاد کی پختگی پیدا کر کے ان بیش بہا خزانوں سے مالا مال کرنا ہے۔ اس لیے آسان طریقے پر فائدہ حا
کرنے کا ذریعہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ اعدادِ ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً ا ہے۔ اس کے ہجے میں تین حرف ہیں۔
ل، ف۔ الف کا ایک، لام کے تیس، ف کے اسی۔ کل ۱۱۱۔

مؤکل حروف ظاہری و باطنی

مفرد حروف ابجد	اعداد حروف مکتوبی ابجدی	اعداد حروف ملفوظی	اسمائے مؤکل ظاہری	اعداد حروف مکتوبی ابجدی	اعداد حروف ملفوظی	اسمائے مؤکل باطنی	اعداد حروف مکتوبی ابجدی	اعداد حروف ملفوظی
ا	۱	۱۱۱	آئیل	۹۴۲	۲۳۶	اسرائیل	۳۸۲	۷۰۶
ب	۲	۳	بائیل	۴۴	۲۴۹	جبرائیل	۲۴۷	۴۰۰
ج	۳	۵۳	جائیل	۴۵	۲۹۹	کلکائیل	۱۱۲	۳۶۶
د	۴	۳۵	دائیل	۳۶	۲۸۱	دردائیل	۲۵۰	۳۶۴
ہ	۵	۶	ہائیل	۴۷	۲۵۲	دوریائیل	۲۶۲	۴۵۳
و	۶	۱۳	وائیل	۴۸	۲۵۹	رفتمائیل	۷۶۲	۱۰۶۶
ز	۷	۸	زائیل	۴۹	۲۵۴	شرفائیل	۶۱۲	۸۲۵
ح	۸	۹	حائیل	۵۰	۲۵۴	تنکفیل	۵۹۰	۷۷۱
ط	۹	۱۰	طائیل	۵۱	۲۵۶	اسمائیل	۱۴۳	۵۱۴
ی	۱۰	۱۱	یائیل	۵۲	۲۶۷	سراکیتائیل	۷۲۳	۱۰۳۷
ک	۲۰	۱۰۱	کائیل	۶۲	۳۴۷	حروزائیل	۷۶۳	۵۱۰

ل	۳۰	۷۱	لائیل	۷۲	۳۱۷	طاطائیل	۶۱	۳۲۴
م	۴۰	۹۰	مائیل	۸۲	۳۳۶	رویائیل	۲۵۲	۴۱۸
ن	۵۰	۱۰۶	نائیل	۹۲	۳۵۴	حولائیل	۸۶	۲۸۶
س	۶۰	۱۲۰	سائیل	۱۰۲	۳۶۶	ہمواکیل	۱۱۲	۳۰۳
ع	۷۰	۱۳۰	عائیل	۱۱۲	۳۷۹	لومائیل	۹۸	۳۶۷
ف	۸۰	۸۱	فائیل	۱۲۲	۳۲۷	سرحماکیل	۳۶۹	۶۱۲
ص	۹۰	۹۵	صائیل	۱۳۲	۳۴۱	اہجمائیل	۶۰	۴۰۲
ق	۱۰۰	۱۸۱	قائیل	۱۴۲	۴۲۷	عطرائیل	۳۲۱	۳۷۴
ر	۲۰۰	۲۰۱	رائیل	۲۴۲	۴۴۷	امواکیل	۱۰۸	۵۰۸
ش	۳۰۰	۳۶۰	شائیل	۳۴۲	۶۰۶	ہمزائیل	۹۴	۴۹۰
ت	۴۰۰	۴۰۱	تائیل	۴۴۲	۶۴۷	عزرائیل	۳۱۹	۵۳۲
ث	۵۰۰	۵۰۱	ثائیل	۵۴۲	۴۷۴	میکائیل	۱۱۲	۳۹۵
خ	۶۰۰	۶۰۱	خائیل	۶۴۲	۸۴۷	مہکائیل	۱۰۷	۳۹۰
ذ	۷۰۰	۷۳۱	ذائیل	۷۴۲	۷۷۷	اہرائیل	۲۴۸	۵۱۱
ض	۸۰۰	۸۰۵	ضائیل	۸۴۲	۱۰۵۱	عط کائیل	۱۴۱	۴۳۴
ظ	۹۰۰	۹۰۱	ظائیل	۹۴۲	۱۱۴۷	لوزائیل	۸۵	۲۸۵
غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰	غائیل	۱۰۱۲	۱۳۰۶	لوفائیل	۱۵۸	۳۵۸

مؤکل ظاہری جو حرف سے ظاہری نسبت رکھتا ہے۔ مثلاً الف سے آئیل ب سے یا بائیل جو نقشے میں حرف کے سامنے درج ہے اور مؤکل باطنی جو نقشے میں ہر حرف کے سامنے درج ہے۔

۳۵۔ ہر لفظ کا مؤکل معلوم کرنے کا طریقہ:

ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے تو میرے اسم کا مرکز الف اور محیط دال قرار پائے گا۔ اقبال احمد کا مؤکل استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف یا لفظ یا جملے کا مؤکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو ملفوظی لکھ کر عدد نکالے۔ مثلاً اس کو ملفوظی کیا تو الف ہوا۔ اقبال احمد کو کیا تو ہوا۔

ا	ق	ب	ا	ل	ا	ا	ح	م	د
الف	قاف	با	الف	لام	الف	الف	حا	میم	دال
١١١	١٨١	٣	١١١	٧١	١١١	١١١	٩	١٩٠	٣٥

اب ان کے اعداد نکالے ان سب کو جوڑا تو مجموعہ ہوا، ۷۲۲۔ اب کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے۔ اس لیے ۲۸ سے تقسیم کرے باقی بچے ٦ بحساب ابجد چھٹا حرف واؤ ہے۔ اقبال احمد کا مؤکل باعتبار مدار ظاہری وائیل مؤکل اور مدار باطنی رفتمائیل۔ اسی طرح حرف ا کو ملفوظی کیا تو الف ہوا عدد اس کے ۱۱۱ ہیں۔ ۲۸ سے تقسیم کیا تو ۲۷ بچے گو الف کا مدار ستائیسواں حرف ظا ہے اور ب کا ملفوظی با اور با کے اعداد تین ہیں، اس کا مؤکل "مدار اس کا مؤکل" مدار ج کے ملفوظی اعداد ۲۸ ہوں یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے جب بھی اس کا مدار اٹھائیسواں حرف غ ہوگا اور اس کا مؤکل ظاہری غائیل اور باطنی لوخائیل ہوگا۔

پہلا طریقہ مؤکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا یہ ہے

اجب یا اسرافیل بحق الف

اجب یا جبرائیل بحق با

اجب یا کلکائیل بحق جیم

اجب یا دردائیل بحق دال

اجب یا دوریائیل بحق ھا

اجب یا رفتمائیل بحق واؤ

اجب یا شرفائیل بحق زا

اجب یا تنکفیل بحق حا

اجب یا اسمائیل بحق طا

اجب یا سراکیطائیل بحق یا

اجب یا ھروزائیل بحق کاف

اجب یا طاطائیل بحق لام

اجب یا رویائیل بحق میم

اجب یا حولائیل بحق نون

اجب یا ھمواکیل بحق سین

اجب یا لومائیل بحق عین

اجب یا سرحمائیل بحق فا

اجب یا اھجمائیل بحق صاد

اجب یا عطرائیل بحق قاف

اجب یا امواکیل بحق را

اجب یا ھمرائیل بحق شین

اجب یا عزرائیل بحق تا

اجب یا میکائیل بحق ثا

اجب یا مھکائیل بحق خا

اجب یا اھرائیل بحق ذال

اجب یا عطکائیل بحق ضاد

اجب یا لوزائیل بحق ظا

اجب یا لوخائیل بحق غین

۳۷۔دوسرا طریقہ

مؤکل ظاہری و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

اجب یا اسرافیل بحق یا آیائیل

اجب یا جبرائیل بحق یا بائیل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو مؤکل کے ساتھ پڑھیں۔آخر میں اسم مؤکل اضافہ حرفِ ندا''یا'' کے ساتھ ہوگا اور حرفِ ندا''یا'' کو چھوڑ کر اسم مؤکل کے مکتوبی حروف جوڑ کر پڑھیں مثلاً یا، آئیل یا بائیل حرف ندا کو بغیر شمار کیے ''آئیل'' میں چار حروف مکتوبی ہیں اور بائیل میں ۵ حرف مکتوبی ہیں جوڑ کر پڑھا جائے گا۔

۳۸۔تیسرا طریقہ

ہر حرف کا ایک مؤکل ظاہری ہوتا ہے اس کا اثر نظر آنے والی تمام اشیاء پر مرتب ہوتا ہے۔دوسرا مؤکل باطنی جس کا اثر تمام ان اشیاء پر مرتب ہوتا ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا عالمِ روحانیت سے جن کا تعلق ہو۔ہر دو مؤکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یا آئیل

اجب یا اجبرائیل بحق با یا بائیل

اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل

اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل

اجب یا دوریائیل بحق ھا یا ھائیل

اجب یا رفتمائیل بحق واؤ یا وائیل

اجب یا شرفائیل بحق زا یا زائیل

اجب یا تنکفیل بحق حا یا حائیل

اجب یا اسمائیل بحق طا یا طائیل

اجب یا سراکمطائیل بحق یا یائیل

اجب یا حروزائیل بحق کاف یا کائیل

اجب یا اطاطائیل بحق لام یا لائیل

اجب یا رؤیائیل بحق میم یا مائیل

اجب یا جولائیل بحق نون یا نائیل

اجب یا ھمواکیل بحق سین یا سائیل

اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل

اجب یا سرحمائیل بحق فا یا فائیل

اجب یا ھجمائیل بحق ص یا صائیل

اجب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل

اجب یا امواکیل بحق را یا رائیل

اجب یا ھمرائیل بحق شین یا شائیل

اجب یا عزرائیل بحق تا یا تائیل

اجب یا میکائیل بحق ثا یا ثائیل

اجب یا مھکائیل بحق خا یا خائیل

اجب یا اھرائیل بحق ذال یا ذائیل

اجــب یـــا لــومــائیــل بــحــق عیــن

اجــب یـــا ســرحــمــائیــل بــحــق فــا

اجــب یـــا اھــجــمــائیــل بــحــق صــاد

اجــب یـــا عــطــرائیــل بــحــق قــاف

اجــب یـــا امــواکیــل بــحــق را

اجــب یـــا ھــمــرائیــل بــحــق شیــن

اجــب یـــا عــزرائیــل بــحــق تــا

اجــب یـــا میــکــائیــل بــحــق ثــا

اجــب یـــا مھــکــائیــل بــحــق خــا

اجــب یـــا اھــرائیــل بــحــق ذال

اجــب یـــا عــطــکــائیــل بــحــق ضــاد

اجــب یـــا لــوزائیــل بــحــق ظــا

اجــب یـــا لــوخــائیــل بــحــق غیــن

۳۷۔دوسرا طریقہ

مؤکل ظاہری و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

اجــب یـــا اســرافیــل بــحــق یـــا آیـــائیــل

اجــب یـــا جــبــرائیــل بــحــق یـــا بـــائیــل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو مؤکل کے ساتھ پڑھیں۔آخر میں اسم مؤکل اضافہ حرفِ ندا ''یا'' کے ساتھ ہوگا اور حرفِ ندا ''یا'' کو چھوڑ کر اسم مؤکل کے مکتوبی حروف جوڑ کر پڑھیں مثلاً یا، آئیل یا بائیل حرف ندا کو بغیر شمار کیے ''آئیل'' میں چار حروف مکتوبی ہیں اور بائیل میں ۵ حرف مکتوبی ہیں جوڑ کر پڑھا جائے گا۔

۳۸۔تیسرا طریقہ

ہر حرف کا ایک مؤکل ظاہری ہوتا ہے اس کا اثر نظر آنے والی تمام اشیاء پر مرتب ہوتا ہے۔دوسرا مؤکل باطنی جس کا اثر تمام ان اشیاء پر مرتب ہوتا ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا عالمِ روحانیت سے جن کا تعلق ہو۔ ہر دو مؤکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اجب یا عطکائیل بحق ضاد یا ضائیل

اجب یا لوزائیل بحق ظا یا ظائیل

اجب یا لوعائیل بحق غین یا غائیل

۳۹۔ چوتھا طریقہ

باعتبار بنیاں اسمائے مؤکل کو حروف کی مناسبت سے اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کا ہے اس طریقہ پر عمل کرنے سے موکل عامل سے جلد مانوس ہو جاتا ہے اور عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور اس کا رفیق نفس بہ شکل دوست ہر وقت ساتھ لگے رہتے ہیں۔ جب انسان ان کی دوستی پر اعتبار کر لیتا ہے تو گناہ کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ مؤکل جو عالمِ روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں وہ ایسے انسان سے مانوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مانوس ہو جاتے ہیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یا احد — اجب یا اسرافیل بحق الف یا اللّٰہ

اجب یا اسرافیل بحق الف یا اکبر — اجب یا اسرافیل بحق الف یا اول

اسی طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوتا ہو ملا کر پڑھیں اگر عامل کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو تین اسمائے الٰہی منتخب کر کے ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

صاحب جواہر خمسہ تحریر فرماتے ہیں:۔

جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حرفوں سے اسمائے حسنیٰ نکالے لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ اس عمل کو کس تعداد کے مطابق پڑھا جائے یہ بھی عامل کی مرضی پر موقوف ہے چاہے اسم کو اسم مؤکل کے اعداد کے مطابق یا اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے تو اسم باری تعالیٰ کی برکت سے مؤکل جلد مانوس ہوگا۔ اور جب اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو معنی اسم کے مطابق صفات الٰہی کا پرتو اس کی ذات پر ظاہر ہوگا۔ اور مؤکل مانوس ہی نہیں بلکہ اس کے تابع ہو جائے گا۔ جب اور جس کے حال کو معلوم کرنا ہوگا۔ اس پر منکشف ہو جائے گا اور جس جائز کام کو کہے گا، انجام دے گا۔

۴۰۔ پانچواں طریقہ:

باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کے لیے مؤکل اپنے نام کے حرف مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر حالت میں محفوظ رکھنا ضروری ہے ہاں یہ اختیار ہے کہ صرف مرکز کا مؤکل خواہ ظاہری ہو یا باطنی یا دونوں بہر حال یہ ضرور ہونا چاہیے آگے باعتبار اپنے نام مؤکل حرف محیط ظاہری و باطنی دونوں کو

شامل کر کے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے۔ میرے نام کا حرف مرکز الف اور حرف محیط دال ہے۔

باعتبار مرکز	باعتبار مرکز	باعتبار محیط	باعتبار محیط
موکل باطنی	موکل ظاہری	موکل باطنی	موکل ظاہری
اجب یا اسرافیل	یا آئیل بحق الف یا اللہ	اجب یا دردائیل	یادائیل بحق دال یادیان
۳۸۲	۴۲ ۶۶	۲۵۰	۴۶ ۶۵

اگر تسخیر موکلین کے لیے پڑھنا ہے تو اعدادِ موکلان ۳۸۲۔۴۲۔۲۵۰۔۴۶ جمع کر کے ۲۰۷ بار ۴۰ دن
۶۱ بار تاحیات وردر کھنا ہوگا اور اگر صفات الٰہی کے پرتو سے اپنی ذات کو عزت بخشنی ہے تو اسمائے الٰہی کے اعد
مطابق چالیس یوم پڑھنا ہوگا۔ یعنی ۶۶ + ۶۵۔ مجموعہ ان کا ۱۳۱ ہوا۔ بعد ۴۰ یوم کے کل حروف کی تعداد کے
۶۱ بار تاحیات ورد جاری رکھنا ہے۔

اس فقیر نے ہر بات اپنے امکان بھر سمجھانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔ اس پر بھی اگر سمجھ میں نہ آئے
کے ذریعے سمجھانا میرے بس کی بات نہیں، کیونکہ میرے ذمہ بہت کام ہیں۔ جن کا تعلق دینی خدمات سے
البتہ اگر کوئی صاحب خود تشریف لے آئیں تو فقیر ان کی خدمت کے لیے ہمہ وقت حاضر ہے۔

فقیر اقبال احمد نوری

بازار صندل خان۔ بریلی شریف

۴۲۔ باب الاستخارہ

کسی کام کو کرنے سے قبل استخارہ کر لینا بہتر ہے۔ حدیث۔ حاکم ترمذی نقل کرتے ہیں کہ نبی مکرم
صحابہ کرام کو استخارہ تعلیم فرماتے ہیں جس طرح آیاتِ قرآنی کی تعلیم فرماتے۔ دوسری روایت جامع الاصول
نقل کی ہے کہ ہرگز نقصان نہ اٹھائے گا وہ شخص جس نے استخارہ کیا اللہ تعالیٰ سے اور ندامت نہ اٹھائے گا جو
میں مشورہ کرے گا۔ اور فقیر نہ ہوگا جو میانہ روی اختیار کرے گا۔

۴۳۔ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا اے انس جس کام کا بھی قصد کر
تو استخارہ کر اللہ تعالیٰ سے سات بار پھر جو کچھ تیرے دل پر القا ہو اس پر عمل کر وہی بہتر ہے۔ **مسئلہ** بلفظ
شرح حصن حصین میں لکھتے ہیں جب کسی مباح کام کا ارادہ کرے۔ مثلاً سفر، تعمیرات، عمارت، نکاح اور مانند
کے جیسے تجارت کسی کی شرکت، سواری اور سواری کا جانور، پالنے والے جانور، مال تجارت، ملازمت وغیرہ کا
میں استخارہ کرنا بہتر ہے۔ فرائض واجبات، مستحبات کے کرنے اور حرام ومکروہ افعال کے چھوڑنے پر استخار
کرنا چاہیے۔ اسی طرح روزانہ کی ضروری باتوں مثلاً کھانے پینے پہننے کے لیے استخارہ نہیں کرنا چاہیے۔ آ
استخارہ کی فکر سٹہ بازوں، چوروں، زانیوں کو زیادہ ہوتی ہے کہ کل کونسا نمبر آئے گا۔ آج مال ہاتھ آئے گا یا
فلاں عورت قابو آئے گی یا نہیں۔ اسی طرح مالِ غیر اور دوسرے کی زمین پر قبضہ جمانے، شریک کا دیوالیہ
والوں کو مجرب استخارے درکار ہوتے ہیں۔ مگر سٹہ باز کو سب سے زیادہ اس بات کی دھن رہتی کہ اسے کوئی است
دے یا نمبر بتادے، ایسے لوگ راہ چلتوں کو چھیڑ کر اس کی گالیوں سے نمبر نکالتے، جتنے تھپڑ، جوتے پڑتے
حساب لگاتے ہیں اور ان سے نمبر بناتے ہیں۔ معاذ اللہ جن کی اعتقادی کیفیت کا یہ حال ہو کہ قرآن وحدیث
استخارے اور ذلیل ورذیل فاحشہ عورتوں کی گالیوں کو ایک ہی میزان میں تولیں وہ تو جس جرم کے مستحق ہیں ا
بہتر جاننے والا ہے مگر ان کی دینی اور دنیوی تباہی کے بڑے ذمہ دار سٹہ بازوں کے پیر ہیں جو استخاروں کے
ان کو برباد کر رہے ہیں چوری پر آمادہ کرتے ہیں۔ اکثر سٹہ بازوں کی بیویوں کو طلاقیں انھی پیروں کی بدولت
ہیں کہ نمبر بتا کر انھیں یقین دلا دیتے ہیں کہ وہ چوری کرنے یا سود پر رقم لینے یا بیوی کا زیور کپڑے حاصل کر۔
دھن میں لڑتے ہیں یہاں تک کہ طلاق پر نوبت پہنچ جاتی ہے۔ سٹہ باز یہ خیال کرتے ہیں کہ آج ہی ساری عمر
ہوا مال واپس آجائے گا۔ مگر سوائے بربادی کے آج تک کسی کو اس کام میں گزرتے نہیں دیکھا اور اس کی وجہ
کہ اس کو خدا کی ذات پر بھروسہ اور کلامِ خدا پر اعتقاد جتنا کمزور ہوتا جاتا ہے اتنا ہی وہ حرام ذائقہ کی طرف
جاتا ہے۔ جن کو خدا پر کامل بھروسہ ہے وہ اس پر یقین رکھتے ہیں کہ رزاقِ مطلق قادر ومعطی حلال ذرائع سے د

پر قادر ہے۔ مولی الکریم ہدایت عطا فرمائے۔

۴۴۔ تسبیح کے ذریعہ استخارہ:

تسبیح دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کی برابر والی انگلیوں سے پکڑ کر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات بار نَادِ عَلِیاً مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سینجلی بِنُبُوَّتِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ بس یا علیّ کی تکرار کرتا رہے اور دیکھے اگر تسبیح آگے پیچھے زور زور سے ہلے تو اس کام کو کرنے کی اجازت کا اشارہ ہے اور دائیں بائیں ہلے تو انکار یعنی اس کام کے نہ کرنے میں بہتری ہے۔

۴۵۔ پانی سے استخارہ:

ایک کاغذ پر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ لکھ کر ایک طشت یا ایک کونڈے میں پانی بھرے دل میں مستقل یہ خیال کر کے فلاں کام کریں یا نہیں اس کاغذ کو پانی کے بیچ میں ڈال دیں خواہ کھول کر ڈالیں یا گولی بنا کر بہتر کھلا ہی ڈالنا ہے خود اس طرف بیٹھے کہ پانی کا برتن سامنے ہو اور تم قبلہ رخ ہو۔ اب مع بسم اللہ الحمد شریف چند بار پڑھنا شروع کرو۔ اگر کاغذ داہنے کنارے جا لگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قبلہ رخ جائے کامیاب ہوگا مگر کوشش اور صبر و استقلال سے کام لینا ہوگا۔ اگر بائیں کو جائے تو انکار تصور کرے، نہ کرنا بہتر ہے۔ اگر آگے کو آئے تو کام بہت جلد ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ مگر استخارہ شروع کرنے سے قبل مٹھائی پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نیاز دلا کر پاس رکھے بعد حکم ملنے کے تقسیم کریں یا خود کھالیں۔

۴۶۔ نماز استخارہ:

بعد از نمازِ مغرب سے طلوعِ فجر تک کسی بھی وقت میں کریں۔ تازہ وضو کریں اس کے بعد کسی سفید مٹھائی پر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ دیں اور ۱۵ بار یا مَظْهَرَ الْعَجَائِبْ ۷ بار یا کَاشِفَ الْغَرَائِبْ ۹ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کریں اور دو رکعت نفل نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت بعد سبحان کے الحمد شریف شروع کریں جب اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ط پر پہنچیں تو اس کی تکرار کریں جب تک تکرار کرتے رہیں کہ ۵۰۰ کی تعداد پوری ہو جائے یا بدن گھوم جائے۔ کبھی صرف چہرہ گھومتا ہے اور کبھی پورا جسم بسا اوقات جسم اتنی اتنی طاقت سے گھومتا ہے کہ کوئی پہلوان بھی روکنا چاہے تو روک نہیں سکتا۔ اگر داہنے ہاتھ کی طرف گھومے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے اور بائیں کو گھومے تو ناکامی کا۔ جب تعداد ۵۰۰ کی پوری ہو جائے اور بدن نہ گھومے تو اس کام کو چند یوم کے لیے ملتوی کر دے اور کچھ دن بعد پھر یہ عمل کرے تو تعداد پوری ہونے پر الحمد پوری کرے

اور سورۂ اخلاص ہر دو رکعت پڑھ کر نفل تمام کرے بعد کو شیرینی تقسیم کرے۔

۴۷۔نماز استخارہ حسنین کریمینؓ:

بعد نماز عشاء تازہ وضو کرے اور لباس اجلا ہو۔ اس کی ضرورت نہیں کہ نیا لباس پہنے۔ گھر کی بنی یا مسلمان کے یہاں سے خریدی ہوئی مٹھائی پر نیازِ حسنین کریمین اور جمیع شہیدانِ کربلا اور ان کے پسماندگا دلائے۔ پھر اسی مصلی پر کہ جس میں سبز و سرخ رنگ بھی ہوں ورنہ بمجبوری سفید پر کھڑے ہو کر ۳ بار درود شریف بار آیت الکرسی شریف ۳ بار سورۂ اخلاص اس کے بعد فریاد فریاد بدرگاہِ تو بدوستی مصطفی صلی علیه وسلم و بدوستی علی المرتضی کرم الله وجهه وحسن مجتبی و حسین شهید کربلا مطلوب می دارم بانصرام رسان گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھیں۔ پہلی رکعت میں بع سات بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور دوسری رکعت میں الحمد شریف میں جب اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ پڑ ایک سو گیارہ بار اس کی تکرار کریں اس درمیان بدن گھومے گا۔ جب بدن داہنے یا بائیں گھوم کر اپنی اصلی حال جائے فوراً الحمد کو پورا کر کے ایک بار سورۂ اخلاص پڑھ کر نماز پوری کریں خواہ اس کی تکرار گیارہ ہی بار کی ہو مزید تکرار نہ کرے۔ اگر داہنے کو گھومے تو اس کام میں نفع ہوگا۔ اگر بائیں کو گھوما تو اس کام کرنے میں نقص اندیشہ ہے اور اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی تعداد پوری ہوگئی کوئی اشارہ نہ ہو تو اس کے یہ معنی ہوں گے اس تمھاری مرضی پر چھوڑا جا رہا ہے کرنے نہ کرنے میں کوئی نقصان نہیں۔

۴۸۔روزانہ پیش آنے والی باتوں کا استخارہ

امام اہلسنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا خصوصی عطیہ ہے ہر روز تا حیات بعد نمازِ عشاء مدینہ منورہ کی طرف کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر ۹ بار یہ درود پڑھے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ط پھر بستر پر بیٹھ کر ایک سو سات بار اَللّٰھُمَّ خِرۡلِیۡ وَاخۡتَرۡلِیۡ وَلَا تَ اِخۡتِیَارِیۡ اور لیٹ کر سوتے وقت درود شریف مندرجہ بالا پڑھتا رہے۔ اگر کسی رات نیند اتنی غالب ہو کہ پورا پڑھ سکے یا عمل پڑھنے کے بعد کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنا پڑے تو تین تین بار درود شریف اول آخر اور بار درود مذکور پڑھ لے۔ یہ رات دن کے پیش آنے والے واقعات کا استخارہ ہے خصوصاً جو آپ کام کرنے وا ہوں اور وہ نقصان کا سبب بن سکتا ہے یا فی الواقع وہ کام نقصان دہ نہیں مگر اس کے طریقہ کار میں خامی کی نقصان ممکن ہے تو اسے بروقت آگاہ کر دیا جاتا ہے مگر اس بارے میں کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھے استخارہ کے ذ اس بات کا حکم ہوا ہے۔

۴۹۔استخارہ غوثیہ

بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سورۂ الم نشرح اپنے نام کے قلبی اعداد کے مطابق پڑھے بعد سلام سونے کی جگہ بیٹھ کر یا شیخ عَبْدَ القادر الجیلانی شَیْئًا لِلّٰہِ ۲۵ بار اول آخر درود غوثیہ ۵ بار پڑھ کر بغیر کلام کیے سو جائے اگر ضرورتاً بات کی بھی جائے تو نفل پڑھنے کی حاجت نہیں صرف بعد کی دعا مع درود ۲۵ بار پڑھ لیں۔

۵۰۔اعداد قلبی نکالنے کا طریقہ

اپنے نام کے جتنے عدد ہوں ایک دوسرے میں جوڑیں مثلاً اقبال احمد کے اعداد ۱۸۷ ہیں۔ان کو آپس میں جمع کیا تو ۱۶ ہوئے۔۱۶ کو آپس میں جمع کیا تو ۷ ہوئے گویا جتنے بھی اعداد ہوں، ان کو آپس میں جوڑ کر اکائی میں تبدیل کر لیں وہی آپ کے نام کا اعداد قلبی ہے۔

درود غوثیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِ وَ اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

۵۱۔استخارہ صحابۂ کرام

استخارہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہؓ کو تعلیم فرمایا۔یہ استخارہ تمام خوبیوں کا جامع ہے اور خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی یہ بھی ہے کہ جس امر مشکل میں اسے پڑھا جائے۔اگر اس میں دین و دنیا کا نقصان نہیں تو اس کے انجام سے خبردار کرنے کے ساتھ ہی اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جاتی ہے اور وہ کار مشکل بڑی آسانی سے انجام پاتا ہے۔دوسرے اس استخارے کے ذریعہ یہ ضروری نہیں کہ سوتے ہی میں بتایا جائے بلکہ تین دن کے اندر کسی دوست عزیز کے ذریعہ اس کام کی اچھائیوں یا برائیوں سے آگاہ کیا جاتا ہے یا اہل غرض کے قلب پر القا فرما دیا جاتا ہے۔اس عمل کرنے والے کا دل اسی طرف خود بخود مائل ہو جاتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہتری ہوتی ہے۔دن یا رات جس وقت بھی چاہے اگر وقت مکروہ نہ ہو تو مسجد جائے ،اگر وضو ہو تو تحیۃ المسجد دو رکعت ادا کرے۔اگر وضو نہ ہو تو مسجد میں داخل ہو کر وضو کرے دو رکعت تحیۃ الوجو و تحیۃ المسجد دونوں کی نیت سے پڑھیں۔ علاوہ مسجد کے اگر پڑھیں تو صرف تحیۃ الوضو کی نیت سے دو رکعت ادا کریں۔اس کے بعد تین بار درود شریف کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کریں۔بہتر یہ ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ بلاشمار یعنی جتنی بار چاہیں پڑھیں یا درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ و استعانت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد، قل یا یھا الکافرون، دوسری رکعت میں قل ھو اللہ احد، بعد سلام یہ دعا اپنے نام کے قلبی اعداد کے مطابق پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰ
الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ۔ (یہاں ایسے جملے نہ کہیں کہ یہ کام ہوگا یا نہیں
عَاجِلُ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَ
شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ ۔ (یہاں پھر اپنا مقصد بیان کریں) عَاجِلُ اَمْرِیْ وَاٰ
فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُو
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

۵۲۔استخارہ نکاح

جب کوئی کسی عورت سے یا عورت کا سرپرست کسی مرد سے نکاح کرنا چاہے تو منگنی کو شہرت دینے۔
قبل یہ استخارہ کرے۔ تازہ وضو کر کے دو یا چار یا اس سے زائد جتنی بھی استطاعت ہو یہ دورد شریف بہ نیت استخ
پڑھے اور اس کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور جمیع صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی اروا
طیبات کو بخشے اور اس کے بعد درود شریف اور الحمد شریف بہ نیت حمد و ثناء جتنی بار چاہے پڑھے۔ اس کے بعد یَ
حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ یَا حَمِیْدُ ۳ بار یَا مَجِیْدُ تمجدت بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ
مَجْدُ مَجْدِكَ یَا مَجِیْدُ ۳ بار۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَ
اَنَّ فِیْ (فلانہ یہاں اس کا نام مع والدہ کے لیں جس کے ساتھ عقد کرنا ہو) خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَ
فَاقْدِرْ هَا لِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ۳ بار پڑھے اور سو جائے۔ ا
استخارے سے بھی پہلے استخارے کی طرح استعانت بھی ہے تین یوم پڑھنے کے بعد جو بہتر ہوگا اس کی صورت
بخود سامنے آجائے گی۔

۵۳۔استخارہ شب جمعہ

شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اس کا ثواب تمام امت محمد رسول اللہ ﷺ کو بخشے۔ اس کے
۲۷ بار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَ
وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ۔ پھر درود شریف ۵ بار۔ پھر سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْ

اَلْحَکِیْمُ ۔۷۰بار،یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ ۱۰۰بار،یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ ۱۰۰بار،یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ ۱۰۰بار،وَاشْرَحْ صَدْرِیْ ۱۰۰بار۔ پھر ۱۱بار درود شریف اپنے مقصد کو تصور میں رکھ کر پڑھے اور بغیر کلام کیے سو رہے۔ اگر نیند نہ آئے تو کسی وعظ و میلاد شریف کی محفل میں چلا جائے یا جہاں چند مسلمان بیٹھے ہوں وہاں جا کر بیٹھے اور جلسہ میں اہل جلسہ کی گفتگو سے استخارہ کا جواب حاصل کرے۔ ناچ گانا، فسق فجور کی مجلس یا جہاں سب ہی بدکار لوگ ہوں نہ جائے۔

۵۴۔استخارہ سورۂ فاتحہ

بروز جمعرات روزہ رکھیں اور شب جمعہ کو یہ عمل کریں۔ اگر کوئی اہم ضرورت فوراً درپیش ہو تو کسی شب بھی کر سکتے ہیں۔ بعد نمازِ عشاء جب سونے کا ارادہ کریں تو تازہ وضو کر کے لیٹ کر سو جائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی دل پر رکھ کر درود شریف ۵بار سورۂ فاتحہ ۳۳بار پڑھیں ہر بار اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۔۳بار، اسی طرح ہر بار ختم سورۃ پر آمین ۳بار کہیں جب ۳۳بار تعداد پوری ہو جائے تو انگلی اٹھا کر دل پر رکھ کر دم کریں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ و مَعَاشِیْ وعاقبۃ اَمْرِیْ فَاَقْدِرْہُ لِیْ وَ یَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ وَاِنْ کنت تعلم اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فی دینی و معاشی و عاقبۃ امری فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْلِیْ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ط پھر ۱۱بار درود شریف اگر یہ دعا حفظ نہ ہو تو پرچے پر لکھ لیں یا کتاب دیکھ کر پڑھیں اور داہنی کروٹ پر لیٹ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے مٹھی بند کر کے سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں جب آنکھ کھلے تو دو نفل شکرانہ کے ادا کریں۔ اگر نمازِ فجر میں زیادہ وقت ہو تو پھر سو جائیں ورنہ نماز کے وقت تک ذکر و دعا میں مشغول رہیں نمازِ فجر ادا کر کے کسی غریب مجبور کو گھر لا کر کھانا کھلائیں۔

۵۵۔استخارہ با مؤکل

بہت ہی مشکل امر میں یہ استخارہ بہتر ہوتا ہے۔ جس رات یہ استخارہ کرنے کا ارادہ وہ تو پہلے غسل کرے۔ بعدہٗ صاف و پاک کپڑے پہنے اور چھ رکعت نماز نفل ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ اول رکعت بعد سبحانک اور الحمد کے سورۂ والشمس ۷بار دوسری میں بعد الحمد کے سورۂ واللیل ۷بار پھر رکوع و سجود کے بعد قعدے میں التحیات کے بعد درود پاک و دعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت میں سُبْحَانَكَ سے شروع کرے۔ بعد الحمد سورۂ والضحیٰ ۷بار، چوتھی میں بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح ۷بار پھر رکوع و سجود کے بعد قعدہ میں التحیات اور درود شریف و دعا کے بعد بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو کر سبحانک اور الحمد کے بعد سورۂ والتین ۷بار،

چھٹی رکعت میں بعد الحمد سورۂ قدر ے بار پھر رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے اور اپنے مقصد کو دل میں جما کرے با

درود اور ے بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ مُوْسٰى عَلَ

السَّلَامُ وَرَبَّ اِسْحٰقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَا

وَرَبَّ مِيْكَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَا

وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلَ وَالزَّبُوْرَ وَالْفُرْقَانَ الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِي اللَّيْلَةَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِ

مِنِّيْ۔

صبح کو اٹھ کر فاتحہ دلائے۔

☆=☆=☆

بابِ کشف وشرح صدر

۵۷۔عملیات کشف باطن وکشف القبور وغیرہ

کشف کے عملیات شاذونادر ہی کتب عملیات میں ملتے ہیں۔ یہ چیزیں سینہ بہ سینہ چلی آرہی ہیں۔اگرکہیں کہیں اس کا کوئی عمل ملتا بھی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بیاض سے نقل کردیا ہے۔اور عامل کے رموز وارشادات کو جب نقل کرنے والا خود نہ سمجھے تو وہ کیا سمجھائے گا اس لیے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر اس کتاب میں تقریباً ہر عمل مجرب اور طریقۂ تفہیم بھی وہ اختیار کیا گیا کہ بآسانی عمل کرکے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کشف کسبی

جو ریاضت اور عبادت سے حاصل ہوتا ہے اور کشفِ وہبی جو اولیائے کرام میں سے بھی خواص کو عطا فرمایا جاتا ہے۔

۵۸۔کشف اوراستخارہ میں فرق:

استخارہ میں سکونِ قلب بخشا جاتا ہے اور جاگتے سوتے یا قرائن سے مطلع فرمادیا جاتا ہے۔غرض استخارہ میں بتایا جاتا اور کشف میں دکھایا جاتا ہے۔کشف علم غیب کا جز ہے۔

۵۹۔کشف اورعلم غیب:

اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود اور ذاتی ہے اور حضور سید الانبیاء ﷺ کا علم عطائی اور ما کانَ و مایکون اس کی حدود ہیں یعنی جو ہوا اور ہوگا اور اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے اور علم ما کان و مایکون علمِ الٰہی کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ ہے اور جمیع انبیاء علیہم السلام واولیاء کرام کا علم، سید الانبیاء ﷺ کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ تصور کرنا چاہیے۔

۶۰۔اولیائے کرام کے کشف وعلم کے متعلق ارشادات

حدیث: سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ۔ مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں حضرت سلیمان درانی سے نقل کرتے ہیں: اَلْفِرَاسَةُ مُكَاشِفَةُ النَّفْسِ وَمُعَايَنَةُ الْغَيْبِ وَهِيَ مِنْ مَّقَامَاتِ الْاِيْمَانِ۔ یعنی مومن کی فراست (کیا ہے)

وہ روح کا کشف اور غیب کا معائنہ ہے اور ایمان کے مقاموں سے ایک مقام ہے۔

۶۱۔ارشاد غوثِ پاک:

ایک بار آپ نے فرمایا اگر میری زبان پر شریعت کی روک نہ ہوتو تم اپنے گھروں میں جو کچھ کھاتے ا
کچھ جمع کرتے ہو میں اب سب کی خبر دے دوں تو تم سب میرے سامنے ان کانچ کی بوتلوں کی مانند ہو جن کا با
نظر آتا ہے اور جو کچھ ان بوتلوں کے اندر ہو وہ بھی دکھائی دیتی ہے۔(بہجتہ الاسرار ص ۲۴) کشفِ وَھْبِی جن
کرام کو دیا جاتا ہے ان میں سے اکثر کو اختیارات بھی مرحمت فرمائے جاتے ہیں مگر کشفِ کسبی میں صرف م
کرنے کی فراست واہلیت عطا فرمائی جاتی ہے۔اس میں ردوبدل کا اختیار نہیں دیا جاتا۔

۶۲۔عملیات کشف کے لیے ضروری ہدایات

کشف، علم باطن سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے لیے آئینہ دل کا مصفا و مجلّٰی ہونا ضروری ہے ا
چیزوں سے پرہیز لازم ہے جو زنگ و کثافت پیدا کرتی ہیں۔ایمان اور اعتقاد کی درستگی کے ساتھ ہر گناہ ۔
ضروری ہے۔زنا، لواطت، چوری، شراب خوری، سود، کذب، بخل، تکبر وغیرہ عیوب تو اپنی جگہ مگر غیبت جس
عیب نہیں سمجھا جاتا اس عیب سے تقریباً عوام و خواص محفوظ نظر نہیں آتے (الا ماشاء اللہ) جھوٹ دل کو زنگ
کرنے کے لیے کم نہیں اور جب اس میں حسد بھی شامل ہو جائے تو کیا حال ہوگا اور تکبر و حسد جو اپنے سوا کسی ک
تعریف بھی گوارا نہیں کرتا۔

۶۳۔تکبر

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے والد ماجد رحمتہ اللہ فرماتے ہیں تکبر سے کوئی خصلت بری نہیں کہ کسی گنا
انسان شیطان کے برابر نہیں ہوتا۔جب تکبر کیا ابلیس کا اور اس کا فعل ایک سا ہو گیا۔ (سردار القلوب)
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص متکبر کے دل پر نظر کرے کوئی سنڈاس اس سے بدتر نہیں۔

(سردار القا

قرآن مجید فرماتا ہے:اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَکَبِّرِیْنَ۔بے شک اللہ متکبروں کو دوست نہیں رکھتا۔اور ک
دوستوں پر عنایت اور عابدوں کے لیے امانت ہے۔

۶۴۔حسد:

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حسد سے پرہیز کرتے رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس ط

آگ لکڑی یا گھاس کو کھا جاتی ہے۔(ابوداؤد)
اور فرمایا ﷺ نے کہ انسان کے دل میں حسد اور ایمان دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔(مسلم وابوداؤد) اور کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے وباللہ التوفیق غرضیکہ حصول کشف کے لیے مومن کے لیے سچی توبہ ضروری ہے۔گناہ کبیرہ کے علاوہ صغائر سے بھی ہمیشہ کے لیے تائب ہو۔

نمبر۱: عملیات کشف میں جو تعداد نوافل کی درج ہے اس کے سوا عمل کرنے سے قبل دو نفل جمیع اہل اسلام خصوصاً جن کے حقوق اس پر ہوں انکی ارواح کو بخشے پھر عمل شروع کرے۔

نمبر۲: اگر کوئی عمل کشف باطن کا وقت ضرورت کرنا ہو تو اکلِ حلال کا خیال رکھے۔ یہ یاد رہے کہ ان عملیات کے ذریعہ جو انھیں منظور ہوتا ہے ظاہر کیا جاتا ہے۔یہ ضروری نہیں کہ آپ جو چاہیں دکھایا جائے۔اور یہ بھی ضروری نہیں کہ جاگتے ہی میں دکھایا جائے۔ بلکہ اکثر سوتے میں دکھایا جاتا ہے۔اگر اکلِ حلال کا خیال نہ رکھا یا کسی کے ہاں دعوت میں بغیر سوچ سمجھے چلے گئے۔اگر اس کھانے میں حرام کی کمائی بھی شامل ہوئی تو جو کچھ مشاہدہ کریں گے وہ یاد نہیں رہے گا۔اور اگر بغیر پابندئ شرائط کو عمل کرے اور اس کے ذریعہ کچھ علم ہوگا تو اپنی حرام کمائی بدکرداری پر مغرور نہ ہو۔کیونکہ اس حالت میں عمل کی کامیابی اس لیے ہے کہ تجھ پر ظاہر ہو جائے کہ اگر صحیح طور پر شرائط پر عمل کرتا تو مزید انعامات سے نوازا جاتا۔

۶۴۔حروف کے ذریعہ کشفِ حال

حروف کشفِ حال کا بہترین ذریعہ ہیں۔حروف کی زکوٰۃ یا دعوت کے ذریعہ مؤکلین کو تابع کرنے میں خطرہ ہے مگر شرط مقصود ہو جائے بغیر مؤکل تابع کیے وقتِ ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے۔اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔اگر وہ زیادہ ہوں تو اسم مؤکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملفوظی اعداد کے مطابق یا مکتوبی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑا جاتا ہے۔سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے۔سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار ورد میں رکھے۔اس طرح مؤکل بھی مانوس ہو جائیں گے اور انکشافاتِ حال بھی معلوم ہوتا رہے گا۔اول وآخر درود شریف ۲۱ بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اجـــب یـــا آنمـــل بـــحـــق الف

اجـــب یـــا بـــانمـــل بـــحـــق بـــا

اجب یا جائیل بحق جیم

اجب یا دائیل بحق دال

اجب یا ھائیل بحق ھا

اجب یا وائیل بحق واؤ

اجب یا زائیل بحق زا

اجب یا حائیل بحق حا

اجب یا طائیل بحق طا

اجب یا یائیل بحق یا

اجب یا کائیل بحق کاف

اجب یا لائیل بحق لام

اجب یا مائیل بحق میم

اجب یا نائیل بحق نون

اجب یا سائیل بحق سین

اجب یا عائیل بحق عین

اجب یا فائیل بحق فا

اجب یا صائیل بحق صاد

اجب یا قائیل بحق قاف

اجب یا رائیل بحق را

اجب یا شائیل بحق شین

اجب یا تائیل بحق تا

اجب یا ثائیل بحق ثا

اجب یا خائیل بحق خا

اجب یا ذائیل بحق ذال

اجب یا ضائیل بحق ضاد

اجب یا ظائیل بحق ظا

اجب یا غائیل بحق غین

۶۔کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ

پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کا پابند ہے تو کوئی خطرہ نہیں صرف خوف دلا کر آزمائش کی جاتی ہے کہ عامل میں مؤکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ماسوا کا خوف دل سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا ئے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم از کم ۲۸ بار ورد میں رکھنے کے بعد اس عمل کو شروع کرے تا کہ آئینہ دل گرد و غبار سے اف ہو جائے۔ یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔ اس عمل کو ہمیشہ وقتِ مقررہ پر پڑھے۔ پہلے دن جس وقت ل شروع کیا جائے کسی دن اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل ہی شروع کر دے کہ اس میں کوئی ج نہیں کیونکہ مؤکل وقت پر حاضر ہو جاتے ہیں ان کو انتظار کی زحمت نہ دی جائے۔ بعد مغرب یا بعد نمازِ عشاء جو ت بھی مقرر کرے، پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳۔۳ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر ہ دے کر اس کا ثواب جمیع اہل اسلام، تمام بزرگانِ دین، انبیاء علیہم السلام خصوصاً سید الانبیاء ﷺ اور ارواحِ کلین کو بخشے پھر اس عمل کو شروع کر دے۔ اول و آخر درود ریف ۲۱ بار بہتر ہے کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو ل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اجب یا اسرافیل بحق الف

اجب یا جبرائیل بحق با

اجب یا کلکائیل بھق جیم

اجب یا دردائیل بحق دال

اجب یا دوریائیل بحق ھا

اجب یا رفتمائیل بحق واؤ

اجب یا شرفائیل بحق زا

اجب یا تنکفیل بحق حا

اجب یا اسمائیل بحق طا

اجب یا سراکیطائیل بحق یا

اجب یا حروزائیل بحق کاف

اجب یا طاطائیل بحق لام

اجب یا رویائیل بحق میم

اجب یا حولائیل بحق نون

اجب یا ھمواکیل بحق سین

اجب یا لومائیل بحق عین

اجب یا سرحمائیل بحق فا

اجب یا اھجمائیل بحق صاد

اجب یا عطرائیل بحق قاف

اجب یا امواکیل بحق راء

اجب یا ھمرائیل بحق شین

اجب یحا عزرائیل بحق تا

اجب یا میکائیل بحق ثا

اجب یا مھکائیل بحق خا

اجب یا اھرائیل بحق ذال

اجب یا عطنکھائیل بحق ضاد

اجب یا لوزائیل بحق ظا

اجب یا لوخائیل بحق غین

٦٦۔ کشفِ قبور کا طریقہ

یہ طریقہ کشفِ باطن کے ساتھ کشفِ قبور میں بھی مجرب ہے۔ اگر پہلے اور دوسرے طریقہ کے تمام حروف کا عمل باموکل ایک ایک ہفتہ کرلیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا بھی نہ کر پائے گا کہ صاحبِ قبر کی ز سے مشرف ہوگا اور اگر کان حرام آوازیں سننے اور زبان بدکلامی سے محفوظ رہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صا سے ہمکلام بھی ہوگا۔ ہر اڑی مشکل کا حل دریافت کرے بتایا جائے گا۔ بہتر ہے کہ تازہ غسل کرے ورنہ تازہ کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ثواب بخشے اور صاحب قبر کے چہرے کے سامنے دو زانو اس طرح بیٹھے کہ قبلہ پر ہو اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اجب یا اسرافیل الف الالف اسئلك بحق اَلِفَ الْاَلِف

اجب یا جبرائیل بحق البـاء اسئلك بحق بالبا

اجب یا کلکائیل بحق جیم الجیم اسئلك بحق جیم الجیم

اجب یا دردائیل بحق دال الدال اسئلك بحق دال الدال

اجب یا دوریائیل بحق ها الها اسئلك بحق ها الها

اجب یا رفتمائیل بحق واؤ الواؤ اسئلك بحق واوالواو

اجب یا شرفائیل بحق زا الزا اسئلك بحق زا الزّا

اجب یا تنکفیل بحق حا الحا اسئلك بحق حا الحا

اجب یا اسمائیل بحق طا الطا اسئلك بحق طا الطا

اَجِبْ یَا سَرَاکِیْطَائِیْلِ بِحَقِّ یَا اَلْیَا اَسْئَلُكَ بِحَقِّ یا اَلْیا

اَجِبْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ کَافِ الْکَافِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ کَافِ الْکَافِ

اَجِبْ یَا طَاطَائِیْلِ بِحَقِّ لَامِ اللّامِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَامِ اللّامِ

اَجِبْ یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمِ الْمِیْمِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مِیْمِ الْمِیْمِ

اَجِبْ یَا حَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنِ النُّوْنِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ نُوْنِ النُّوْنِ

اَجِبْ یَا هَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ سِیْنِ السِّیْنِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ سِیْنِ السِّیْنِ

اَجِبْ یَا لُوْمَائِیْلِ بِحَقِّ عَیْنِ الْعَیْنِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ عین العین

اجب یاسر حمائیل بحق فاء الفاء اسئلك بحق فاء الفاء

اَجِبْ یَا اَهْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادِ الصَّادِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ صَادِ الصَّادِ

اَجِبْ یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قَافِ الْقَافِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ قَافِ الْقَافِ

اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَا الرَّاءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ رَا الرَّاءِ

اَجِبْ یَا هَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنِ الشِّیْنِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ شِیْنِ الشِّیْنَ

اَجِبْ یَا عَزْرَائِیْلُ بِحَقِّ ثَاء الثاء اَسْئَلُكَ بِحَقِّ ثَاءِ الثاء

اَجِبْ یَـا مِیْـکَـائِیْـلِ بِـحَـقِّ تـاءِ التَّـاءِ اَسْـئَـلُكَ بِـحَـقِّ تـاءِ التـاءِ

اَجِبْ یَـا مُهْـكَـائِیْـلُ بِـحَـقِّ خَـاءِ الْـخَـآءِ اَسْـئَـلُكَ بِـحَـقِّ خَـآءِ الْـخَـآ

اَجِبْ یَـا اَهْـرَائِیْـلُ بِـحَـقِّ ذَالِ الـذَّالِ اَسْـئَـلُكَ بِـحَـقِّ ذَالِ الـذَّالِ

اَجِبْ یَـا عَـطْـكَـائِیْـلِ بِـحَـقِّ ضَـادِ الـضَّـادِ اَسْـئَـلُكَ بِـحَـقِّ ضَـادِ الـضَّـادِ

اَجِبْ یَـا لَـوْزَائِیْـلُ بِـحَـقِّ ظَـآءِ الـظَّـاءِ اَسْـئَـلُكَ بِـحَـقِّ ظَـآءِ الـظَّـآ

اَجِبْ یَـا لَـوْخَـائِیْـلِ بِـحَـقِّ غَمْـنِ الْـغَمْـنِ اَسْـئَـلُكَ بِـحَـقِّ غَمْـنِ الْـغَمْـ

٦٧۔حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات

یہ طریقہ سب سے زیادہ زوداثر اور بے خطر ہے۔اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم وروح زبان، بصارت وسماع، گفتار وکردار غرض ہر ایک شے خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہوکر سنورنے اور نکھ ہے اور مؤکل حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہوکر تابع ہو جاتا ہے۔اس لیے یہ طریقہ بالکل بے ضرر ہے اور زوداثر بھی ایسا کہ پہلے ہی روز سے فیوض و برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں اب عم والے کے حال پر موقوف ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے میں لگے گا، اتنی ہی دیر ظہور الطاف مگر یہ وقت بھی لذت روحانی سے خالی نہ رہے گا۔ ہر روز بعد دوگانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے ح مطابق کوئی اسم الٰہی منتخب کر کے ورد کریں۔طریقہ یہ ہے۔

اعداد اسم باری تعالیٰ

الف			
اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلْفِ یا اِلٰهُ	٣٦	اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلْفِ یا اَمْجَدُ	١
اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلْفِ یااَللّٰهُ	٦٦	اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلْفِ یَااللّٰه الصَّمَدُ	[illegible]
اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلْفِ یااَحَدُ	١٣	اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلْفِ یَااَحْكَمُ الْحَاكِمِیْنَ	٩
اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلْفِ یااَكْبَرُ	٢٢٣	اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلْفِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	٩

أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَوَّلُ	۳۷	أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ	۶۱۳
أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اٰخِرُ	۸۰۱	أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَللّٰهُ وَّاحِدٌ	۵۵
أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اِكْرَامُ	۲۶۲	أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَللّٰهُ بَاقِيْ	۱۷۹
أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَجْمَلُ	۷۴	أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَوْلٰى	۴۷
أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَكْمَلُ	۹۱	أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَعْلٰے	۱۱۱
أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَفْضَلُ	۹۱۱	أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَعَزُّ	۷۸
أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَقْرَبُ	۳۰۳	أَجِبْ إِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَلْفِ يَا اَعْظَمُ	۱۰۱۱
با			
اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا باطن	۶۲	اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَارُّ	۲۰۳
اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بُدُّوْحُ	۲۰	اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بُرْهَانُ	۲۵۸
اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَدِيْعُ	۸۶	اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَصِيْرُ	۳۰۲
اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَاقِيْ	۱۱۳	اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَاسِطُ	۷۲
اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَرُّ	۲۰۲	اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَاعِثُ	۵۷۳
اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَارِئُ	۲۱۳	اَجِبْ جِبْرَائِيْلُ بحق با يا بَاصِرُ	۲۹۳
جیم			
اجب کلکائیل بحق جیم یا جلیلُ	۷۳	اجب کلکائیل بحق جیم یا جَوَّادُ	۱۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَمِیْلُ	۸۳	اجب کلکائیل بحق جیم یا جَبَّارُ	۲۰۶
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَامِعُ	۱۱۴	اجب کلکائیل بحق جیم یا جَابِرُ	۲۰۶
دال			
اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ بحق دال یا دَلِیْلُ	۷۴	اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ بحق دال یا دَافِعُ	۱۵۵
اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ بحق دال یا دَائِرُ	۲۰۶	اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ بحق دال یا دَائِمُ	۴۵
اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ بحق دال یا دَیَّانُ	۶۵	اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ بحق دال یا دَاوَرُ	۲۱۱

ھا

اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ہٗ	۵	اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھوالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	۴۲۹
اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھُوَ	۱۱	اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھوالاول	۷۹
اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھَادِیُ	۲۰	اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھُوالشَّافِیْ	۴۳۳
اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ	۹۰	اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھُوَ الْبَاطِنُ	۱۰۴
اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھُوَالْکَافِیْ	۱۵۳	اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	۱۲۰۳
اَجِبْ دُوْرِیَائِیْلُ بحق ھایا ھُوَالرَّحْمٰنُ	۳۴۰		

واؤ

اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَافِیْ	۹۷	اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَارِثُ	۷۰۷
اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَاصِلُ	۱۱۴	اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَاحِدُ	۱۹
اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَدُوْدُ	۲۰	اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وِتْرُ	۶۰۶
اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَاجِدُ	۱۴	اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَاصِفُ	۱۷۷
اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَھَّابُ	۱۴	اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا واجب	۱۲
اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَلِیُّ	۴۶	اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَاجِب الوَجُوْد	۶۲
اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَالِیْ	۴۷	اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وحدۃَ الْوُجُوْد	۴۶۸
اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَکِیْلُ	۶۶	اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَحِیْدُ	۲۸
اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بحق واؤیا وَاسِعُ	۱۳۷		

			زا
اَجِبْ تُرْفَائِیْلُ بحق زا یا زَکِیُّ	۳۷	اَجِبْ تُرْفَائِیْلُ بحق زا یا زَاکِیُّ	۳۸
			حا
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَافِظُ	۹۸۹	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حٰمٓعٓسٓقٓ	۲۷۸
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَفِیْظُ	۹۹۸	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَکَمُ	۶۸
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَیُّ	۱۸	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَلِیْمًا غَفُوْرًا	۱۳۴۵
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَمِیْدُ	۶۲	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَیُّ الْقَیُّوْمُ	۲۰۵
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَامِدُ	۵۳	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	۱۱۹
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَسِیْبُ	۸۰	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَیٌّ لَایَمُوْتُ	۵۲۵
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَکِیْمُ	۷۸	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَاضِرُ	۲۹۹
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَلِیْمُ	۸۸	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَاوِیُ	۲۵
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَنَّانُ	۱۰۹	اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَاجِبُ	۱۴
اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بحق حایَا حَقُّ	۱۰۸		
			طا
اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طَاقُ	۱۱۰	اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طٰسٓ	۶۹
اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طَالِبْ	۴۲	اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طٰسٓمٓ	۱۰۹
اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طَاهِرُ	۲۱۵	اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طَیِّبُ	۲۱
اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طارق	۳۱۰	اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طَهِّرُ	۲۱۴
اجب اسمائِیْلُ بحق طایَا طٰهٰ	۱۴		
			یا
اَجِبْ سَرَاکِیْطَائِیْلُ بحق یا یٰسٓ	۱۳۰	اَجِبْ سَرَاکِیْطَائِیْلُ بحق یا یُعْطِیُ	۹۹

اَجبْ سَرَاکِیطَائِیلُ بحق یا یُحْیِیْ	۲۶	اَجبْ سَرَاکِیطَائِیلُ بحق یا یُتِمُّ	۴۵۰
اَجبْ سَرَاکِیطَائِیلُ بحق یا یُمِیْتُ	۴۲۶		
کاف			
اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَرِیْمُ	۲۷۰	اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَاشِفُ	۴۰۱
اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَبِیْرُ	۲۳۲	اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَشَّافُ	۴۰۱
اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کِبْرِیَاءُ	۲۲۳	اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَفِیْلُ	۱۴۰
اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَافِیْ	۱۱۱	اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَلِیْمُ	۱۰۰
اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَاظِمُ	۹۶۱	اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کَاسِرُ	۲۸۱
اَجبْ حَرُوْزَائِیلُ بحق کاف یا کٓھٰیٰعٓصٓ	۱۹۵		
لام			
اَجبْ طَاطَائِیلُ بحق لام یا لَطِیْفُ	۱۲۹	اَجبْ طَاطَائِیلُ بحق لام یا لَازَوال	۷۵
اَجبْ طَاطَائِیلُ بحق لام یا لطف	۱۱۹	اَجبْ طَاطَائِیلُ بحق لام یا لَارَیْبَ	۴۴۳
اَجبْ طَاطَائِیلُ بحق لام یا لایزال	۷۹	اَجبْ طَاطَائِیلُ بحق لام یا لَمْ یَزَلْ	۱۱۷
اَجبْ طَاطَائِیلُ بحق لام یا لَایَمُوْتُ	۴۸۷		
میم			
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُحِیْطُ	۶۷	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مَعْبُوْدُ	۱۵۲
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مَجِیْدُ	۵۷	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُغِیْثُ	۱۵۵۰
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مَاجِدُ	۴۸	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُنْتَقِمُ	۶۳۰
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مَلِیْكُ	۱۰۰	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُجْهِرُ	۲۵۲
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مَالِكُ	۹۱	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُتَعَالُ	۵۴۱
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُفَضَّلُ	۹۵۰	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُؤْنِسُ	۱۵۶
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُجِیْبُ	۵۵	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُحْسِنُ	۱۵۸
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُبْدِءُ	۱۱۶	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُصَوِّرُ	۳۲۶
اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُحْیِیْ	۶۸	اَجبْ رَوْیَائِیلُ بحق میم یا مُصِیْرُ	۳۴۰

اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُنْجِیُ	۱۰۳	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مَشْهُوْدُ	۳۵۵
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُبِیْنُ	۱۰۲	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مَتِیْنُ	۵۰۰
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُعِزُّ	۱۱۷	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُحْتَسِبُ	۵۱۰
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُعِیْدُ	۱۲۴	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُتَکَبِّرُ	۶۶۲
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُؤْمِنُ	۱۳۶	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُقِیْمُ	۴۹۰
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مَنَّانُ	۱۲۱	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُهَیْمِنُ	۱۴۵	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُظْهِرُ	۱۱۴۵
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُحْصِیُ	۱۱۸	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُقْتَدِرُ	۷۴۴
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُسْتَعَانُ	۶۲۱
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُقَدِّمُ	۱۸۴	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُذِلُّ	۷۷۰
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُحَاسِبُ	۱۱۱	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُغِیْثُ	۱۵۵۰
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُنْعِمُ	۲۰۰	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مَسْجُوْدُ	۱۱۳
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُقْسِطُ	۲۰۹	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُعْطِیُ	۱۲۹
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُنَوِّرُ	۲۹۶	اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُغْنِیُ	۱۱۰۰
اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ بحق میم یا مُخْرِجُ	۲۳۲		

نون

اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَقِیُّ	۱۶۰	اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَافِذُ	۸۳۱
اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَاصِرُ	۳۴۱	اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَافِعُ	۲۰۱
اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَصِیْرُ	۲۵۰	اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَافِیُ	۱۴۱
اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نُعِیْمُ	۲۰۰	اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَذِیْرُ	۹۶۰
اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نُوْرُ	۲۵۶	اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَاعِمُ	۱۶۱
اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَاسِخُ	۷۱۱	اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَعِیْمُ	۱۷۰
اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَاصِبُ	۴۳	اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَاقِدُ	۱۵۵
اَجِبْ حَوْلَائِیْلُ بحق نون یا نَاصِحُ	۱۴۹		

سین

اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَتَّارُ	۲۶۱	اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَامِعُ	۱۷۱
اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سُبْحٰنُ	۱۲۰	اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَرِیْعُ	۳۴۰
اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سُبْحَانُ	۱۲۱	اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَابِقُ	۱۶۳
اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَلَلُ	۱۳۰	اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سُلْطَانُ	۱۵۰
اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَلَامُ	۱۳۱	اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَاتِرُ	۲۶۱
اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سُبُّوْحُ	۷۶	اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَرْمَدُ	۳۰۴
اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَمِیْعُ	۱۸۰	اَجِبْ هَمُوَاكِيْلُ بحق سین یا سَیِّدُ	۷۴

عین

اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَزِیْزُ	۹۴	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَجِیْبُ	۸۵
اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَدَلُ	۱۰۴	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَاجِلُ	۱۰۴
اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَادِلُ	۱۰۵	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَارِفُ	۳۵۱
اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَلِیُّ	۱۱۱	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَاطِفُ	۱۶۰
اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَالِیُّ	۱۱۲	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَافِیُّ	۱۶۱
اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَفُوُّ	۱۵۶	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَزَّوَجَلَّ	۱۱۶
اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَلِیْمُ	۱۵۰	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَطُوْفُ	۱۶۵
اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَظِیْمُ	۱۰۲۰	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَلُوُّ	۱۰۶
اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا عَالِمُ			

فا

اَجِبْ سَرْحَمَائِیْلُ بحق فایا فَاضِلُ	۹۱۱	اَجِبْ سَرْحَمَائِیْلُ بحق فایا فَارِحُ	۱۰۸۱
اَجِبْ سَرْحَمَائِیْلُ بحق فایا فَرْدُ	۲۸۴	اَجِبْ سَرْحَمَائِیْلُ بحق فایا فَاخِرُ	۳۸۱
اَجِبْ سَرْحَمَائِیْلُ بحق فایا فَتَّاحُ	۴۸۸	اَجِبْ سَرْحَمَائِیْلُ بحق فایا فَاطِرُ	۲۹۰
اَجِبْ سَرْحَمَائِیْلُ بحق فایا فَاعِلُ	۱۸۱	اَجِبْ لُومَائِیْلُ بحق عین یا فتاح	۴۸۹

صاد			
اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَمَدُ	۱۳۴	اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَابِحُ	۱۰۱
اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صِدْقُ	۱۹۴	اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَاحِبُ	۱۰۱
اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَادِقُ	۱۹۵	اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَابِرُ	۲۹۳
اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَبُوْرُ	۲۹۸	اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَنَّاعُ	۲۱۱
اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صِدِّيْقُ	۲۰۴	اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَوَابُ	۹۹
اَجِبْ اَهْجَمَائِيْلُ بحق صاد یا صَرِيْحُ	۳۰۸		
قاف			
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَادِرُ	۳۰۵	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قُدُّوْسُ	۱۷۰
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَيُّوْمُ	۱۵۶	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَابِضُ	۹۰۳
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَدِيْمُ	۱۵۴	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَاصِیُّ	۲۰۱
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَاسِمُ	۲۰۱	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَاضِیُّ	۹۱۱
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَاهِرُ	۳۰۶	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَاطِعُ	۱۸۰
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَهَّرُ	۳۰۵	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قِدَمُ	۱۴۴
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَرِيْبُ	۳۱۲	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَامِعُ	۲۱۱
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَوِیُّ	۱۱۶	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قِسْطُ	۱۶۹
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَدِيْرُ	۳۱۴	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَيِّمُ	۱۵۰
اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَائِمُ	۱۴۱	اِجِبْ عَطْرَائِيْلُ بحق قاف یا قَهَّارُ	۳۰۶
را			
اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَزَّاقُ	۳۰۸	اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَابِغُ	۱۲۰۳
اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَازِقُ	۳۰۸	اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَاحِمُ	۲۴۹
اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَبُّ	۲۰۲	اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَائِمُ	۲۳۱
اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَحِيْمُ	۲۵۸	اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَاجِعُ	۲۱۱
اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَحْمٰنُ	۲۹۸	اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَاسِخُ	۸۶۱
اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَقِيْبُ	۳۱۲	اِجِبْ اَمْوَاكِيْلُ بحق را یا رَافِدُ	۲۸۵

اِجبْ اَمْوَاکِیْلُ بحق را یا رَفِیْعُ	۳۶۰	اِجبْ اَمْوَاکِیْلُ بحق را یا رَافِعُ	۳۵۱
اِجبْ اَمْوَاکِیْلُ بحق را یا رَافِعُ	۳۵۱	اِجبْ اَمْوَاکِیْلُ بحق را یا رَؤُفُ	۵۳
اِجبْ اَمْوَاکِیْلُ بحق را یا رَاشِدُ	۵۰۵	اِجبْ اَمْوَاکِیْلُ بحق را یا رَبَّنَا	۸۶
اِجبْ اَمْوَاکِیْلُ بحق را یا رَشِیْدُ	۵۱۴		
شین			
اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَکُوْرُ	۵۲۲	اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَارِحُ	۵۰۹
اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَافِیُ	۳۹۰	اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَارِقُ	۱۰۱
اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَاهِدُ	۳۱۰	اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَافِعُ	۵۱
اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَهِیْدُ	۳۱۹	اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَفِیْقُ	۹۰
اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَارِعُ	۵۷۱	اَجبْ هَمْزَائِیْلُ بحق شین یا شَفِیْعُ	۶۰
تا			
اِجبْ عَزْرَائِیْلُ بحق تا یا تَامُّ	۴۴۱	اِجبْ عَزْرَائِیْلُ بحق تا یا تَبَارَکَ اللّٰهُ	۸۴
اِجبْ عَزْرَائِیْلُ بحق تا یا تَوَّابُ	۴۰۹	اِجبْ عَزْرَائِیْلُ بحق تا یا تَنَوَّرُ	۵۶
ثا			
اَجبْ مِیْکَائِیْلُ بحق ثا یا ثَابِتُ	۹۰۲	اَجبْ مِیْکَائِیْلُ بحق ثا یا ثَوَابُ	۵۰۹
خا			
اَجبْ مَهْکَائِیْلُ بحق خا یا خَبِیْرُ	۸۱۲	اَجبْ مَهْکَائِیْلُ بحق خا یا خَاتِمُ	۰۴۱
اَجبْ مَهْکَائِیْلُ بحق خا یا خَالِقُ	۷۳۱	اَجبْ مَهْکَائِیْلُ بحق خا یا خَافِضُ	۴۸۱
اَجبْ مَهْکَائِیْلُ بحق خا یا خَاسِرُ	۸۶۱	اَجبْ مَهْکَائِیْلُ بحق خا یا خُدَا	۱۰۵
ذال			
اَجبْ اَهْرَائِیْلُ بحق ذال یا ذَاکِرُ	۹۲۱	اَجبْ اَهْرَائِیْلُ بحق ذال یا ذُوالْجَلَال	۸۰۱
اَجبْ اَهْرَائِیْلُ بحق ذال یا ذِکْرُ	۹۲۰	اَجبْ اَهْرَائِیْلُ بحق ذال یا ذاالجلال والاکرام	۱۱۰۰

ضاد			
اِجبْ عَطکائِیلُ ضاد یا ضَارُّ	۱۰۰۱	اِجبْ عَطکائِیلُ ضاد یا ضَامِنُ	۸۹۱
اِجبْ عَطکائِیلُ ضاد یا ضَارِبُ	۱۰۰۳		
ظا			
اَجبْ لُوزَائِیلُ بحق ظایا ظَاہِرُ	۱۱۰۶	اَجبْ لُوزَائِیلُ بحق ظایا ظَہِیرُ	۱۱۱۵
اَجبْ لُوزَائِیلُ بحق ظایا ظَہُورُ	۱۱۱۱		
غین			
اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَنِیُّ	۱۰۶۰	اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَالِبُ	۱۰۳۳
اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَافِرُ	۱۲۸۱	اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَافِیُ	۱۰۶۱
اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غِیَاثُ	۱۵۱۱	اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَفِیرُ	۱۲۹۰
اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَفُورُ	۱۲۸۶	اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَمْخَوَارُ	۱۸۴۷
اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَفَّارُ	۱۲۸۱	اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَیُّورُ	۱۲۱۶
اَجبْ لَوخَائِیلُ بحق غین یا غَوْثُ	۱۵۰۶	....	......

عملیات برائے کشف مجرب وآزمودہ

ماخوذ از جواہر خمسہ

(ا) اَجبْ یَا اِسرَافِیلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا اَللّٰہُ اَلْمَحْمُودُ فی کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اور اگر فعَالہٖ کے ف کو زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعالِ حسنہ اس کو حاصل ہوں گے۔ مستجاب الدعوات ہوگا یہاں تک کہ پانی کے لیے دعا کرے گا پانی برسے گا اور کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لیے دعا کرے گا ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے گا تو ہزیمت ہوگی۔ اگر فِعَالِہٖ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو دشمن ہلاک ہوں۔ مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے، بہتر ہے کہ ف کو زبر کے ساتھ پڑھے۔ ہر مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے یا بتا دیے جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۸۳ بار یا ۱۱۲ بار بمجبوری ۶۶ بار، ۷ بار اول وآخر درود شریف۔

(ب) اَجبْ یَا جبرَائِیلُ بِحَقِّ بایا بَارُّ فَلَاشَیَٔ کُفُوَہٗ یُدَانِیہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَا بَارُّ۔ اگر بارُّ کو ر پر پیش

اور لِوَصْفِہٖ کی ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے، دل اس کا مصفّٰی آئینے کی مثل ہو، حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے جا سکیں اور فس
و فجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے موصوف ہو۔ اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل م
عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے۔ اور اگر یابارُ یعنی رے پر زبر اور لِوَصْفِہٖ یعنی ہ پر جز
جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ ویران و برباد ہو جائے اور تمام کھیت کھلیان اور تم
درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز ۲۴۷ بار یا ۲۰۳ بار بجبوری ۷ بار اول وآخر درود شریف ۳ بار

(ج) اَجِبْ یَا کُلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْمٍ یَا جَلِیْلُ۔ اَلْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْ
یَا جَلِیْلَ۔ یَا جَلِیْلُ لام پر پیش اور صِدْقُ بغیر لام الف اور وَعْدُہٗ کو دال کو معجمہ پڑھے جو کچھ زمین کے سات
طبق کے نیچے ہے عامل پر ظاہر ہوگا۔ اگر لام پر جَلِیْلَ یعنی زبر اور الصِّدْقُ لام الف کے ساتھ اور وَعْدُہٗ دال مہ
کے ساتھ پڑھے، عامل ہونے کے بعد ۴۱ بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کر لے تو خلائق کی نظر سے غائب ہو اور جہ
چاہے کہ ظاہر ہو تو پہلے طریقے سے پڑھے تو خلق میں ظاہر ہو جائے گا۔ ہر روز ۱۴۲ بار بجبوری ۷ بار اول آخر در
شریف ۹ بار۔

(د) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالَ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَ بَقَائِہٖ یَا دَائِمُ۔ اگر فَنَاءٍ ہمزہ کو دو زبر
ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس کو فنا دکھائی دے۔ اگر فناءَ ہمزہ زبر کے ساتھ پڑھے، تمام عالم ظا
باطن بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰ بار یا ۴۶ بار بجبوری ۷ بار اول وآ
درود شریف ۷ بار۔

(ہ) اِجِبْ دوریائیل بِحَقِّ ھَا یاھَادِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَاتَھْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَا ھَادِ
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ اس کا عامل اندھیرے میں اسی طرح دیکھتا ہے جس طرح روشنی میں دیکھتا ہے،
دریا میں ڈوبے، نہ جنگل میں ہلاک ہو۔ دریائی جانور اور جنگل کے وحشی اس کے مطیع ہوں۔ سانپ بچھو اس کے حک
پر عمل کریں۔ بے دینی، گمراہی، فسق و فجور اور معصیت کی تاریکیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے دین بد مذہب
فاسق و فاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ از بس اس کے حکم کی تعمیل کرے اور ہر برائی سے تائب ہو۔ اول وآخر درو
شریف ۲۱ بار ہر روز ۲۶۲ بار یا ۲۰ بار۔

(و) اَجِبْ یَا رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاو یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ روزان
۷۶۲ بار یا ۱۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔ اگر اول یعنی لام کو زبر پڑھے تو عامل کو ابتدائے آفرینش سے فنا کے
عالم تک کا علم ہو اور اس پر کچھ بھی مخفی نہ رہے اور اول یعنی لام پر پیش اور آخرہٗ خا کو زبر کے ساتھ پڑھے۔ تمام عالم
مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

(ز) اَجِبْ یَا شَرْ فَائِیْلُ بِحَقِّ زا یَا زَکِیُّ الطَّاھِرُ مِن کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ۔ اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی عالم باعمل متقی ہے تو اس کا مؤکل اس کے پیر کی شکل میں حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر طلب کے پوری کرے۔ اگر بحق زاکِیُ الطاہر بغیر یا کے پڑھے تو سات قلندر جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور بحق زکیا زاکِیُ الطَّاھِرُھَا پر زبر پڑھے تو ارواح عالم صاحب عمل کے روبرو ہو کر اپنا حال بیان کریں اور عامل جس مشکل مہم میں ان سے مدد چاہے مدد کریں ہر روز ۸۲۲ بار یا ۳۸ بار بمجبوری ۷ بار، اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ح) اَجِبْ تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَا یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ اس کا عامل جس مریض کو بنیت وعافیت دیکھے گا خدا کے فضل و کرم سے وہ مرض جاتا رہے گا جس کو تعویذ دے گا مؤثر ہوگا۔ اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے۔ اگر لَا حَیَّ یَا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو باکشف ہو اور تمام ارواحِ عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸ بار اول و آخر درود شریف ۱۸ بار۔

(ط) اَجِبْ یَا اِسْمَائِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا طَاھِرُ الْمُطَھِّرُ لِنُفُوْسِ مِنَ الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ وَالْجَوْرِ وَالْکُرْبَۃِ وَالْاٰفَۃِ وَالْبَلَاءِ یَا طَاھِرُ۔ اس کا عامل پاک باطن اور بغض و کینہ، حسد، ظلم وجور، تشدد اور گناہ کبیرہ وصغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بدباطن، بدکردار سے کبھی صدمہ پہنچے اور جس کو نظر بھر کر دیکھ لے وہ تائب ہو کر پرہیزگار بن جائے گا اور کبھی اس کی اطاعت سے منہ نہ پھیرے گا ہر روز ۲۱۵ بار یا ۱۴۳ بار بمجبوری ۷ بار۔ اول و آخر درود شریف ۷ بار۔

(ی) اَجِبْ یَا سَرَاکِمْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۶۱۱ بار ۹ یوم بعدہٗ ۸۵ بار۔ اس کے عامل کی آنکھ میں تسخیر وجلال پیدا ہو، چہرے پر عظمت وجلال اور ہیبت حق ظاہر ہو جس کو بنظر غائر دیکھ لے مردہ نظر آئے اور جس مردہ اور بیمار کو بنظر شفقت ورحمت دیکھے شفایاب ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۷۳۲ بار یا ۳۸ بار بمجبوری ۹ بار اول و آخر درود شریف ۹ بار۔

(ک) اَجِبْ یَا حَرُوْذَائِیْلُ بِحَقِّ کَافَ یَا کَافِیُ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ۔ اس کے عامل کو سانپ بچھو، درندہ وغیرہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے اور ان میں سے کسی جانور کو دیکھے اور اس کے حملہ کا اندیشہ ہو یا سانپ بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے زہر ختم ہو جاتا ہے اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے۔ اگر اَلْمُوْسِعُ مسین کو زبر سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل غنی کرے اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۶۳ بار یا ۱۱۱ بار یا بمجبوری ۸ بار، اول و آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ل) اَجِبْ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامَ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِہٖ بِاللَّطَافَۃِ وَاللَّطَافَۃُ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا

لَطِیْفُ ۔ سات ہزار بار سات یوم۔ بعدہٗ ۱۲۹ بار۔ اس کی روزانہ زندگی ہمیشہ خدا کے لطف و کرم میں بسر ہو۔ جو عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے آنکھ بند کر کے توجہ کرے چند بار ہی پڑھے صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہل قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کہے وہ اس کو انجام دے۔ اگر اہل قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لیے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز ۱۲۹ بار بار بجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(م) اَجِبْ یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمٍ یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْعَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ یَا مَنَّانُ۔ اس کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے۔ اس کے عامل کے پاس ایک مرد عالم غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر مَنُّہٗ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لیے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالم غیب سے ظاہر ہو اور صرف اس کی ایک نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان وایقان ہو۔ ہر روز ۲۰۸ بار یا مجبوری ۷ بار۔ اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ن) اَجِبْ یَا حَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنٍ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہُ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یَا نَقِیُّ اس ذاکر کو عالم میں تصرف کی قدرت حاصل ہو جس کے لیے جو چاہے وہی ہو اگر فِعَالُہٗ یَا نَقِیُّ یعنی زبر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی عمل کی اجازت دے وہ ہی تاثیر ہو۔ اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے اور اگر فِعَالَہٗ یَا نَقِیًّا یعنی فا کو زیر کے ساتھ اور لام کو زبر کے ساتھ اور کی یا کو تشدید کے ساتھ پڑھے اور اس کی ۷۰ خلوتیں کرے ہر ہفتہ میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد ۲۱ ہفتوں عالم ہیمیا کا ظہور ہو کر اس کے تحت وتصرف میں آئے (کشف کسبی کے درجات ہیں کیمیا، ریمیا، سیمیا اور آخری مقام ہیمیا ہے)۔ سرائے باطن بھی ایسے ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے باطن میں ارواح انبیاء علیہم السلام، صدیقین، شہداء، صالحین جلوہ فرما ہیں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور جسے چاہے دکھا سکے گا۔ ہر روز ۱۶۰ بار یا ۸۶ بار بجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(س) اَجِبْ یَا ہَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ سِیْنٍ سُبْحَانَکَ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعِ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہوگی۔ اگر الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یعنی عین کو زبر اور لَہٗ کے لام پر پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا ثمر بیان کرنے کی طاقت زبان وقلم میں نہیں۔ عامل خود دیکھے گا۔ اگر عین کو زبر اور لِہٖ کے لام اور ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کے لیے چند بار پڑھے ہلاک و برباد ہو، مگر مسلمان کے واسطے بربادی یا نقصان کا عمل جائز نہیں۔ البتہ بدمذہب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ہر روز ۱۴۱ بار یا ۱۱۲ بار، بجبوری ۷ بار اول وآخر درود شریف ۷ بار۔

(ع) اَجِبْ یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ عَیْنَ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَغُوْبُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ۔ اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے۔ ہر روز ۱۴۱ بار یا ۱۲۸ بار یا ۷ بار اول و آخر درود شریف ۷ بار۔

(ف) اَجِبْ یَاسر حمائیل بِحَقِّ فَایَا فتاح اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ وَرِزْقُکَ یَا رَزَّاقُ وَکَرَمُکَ یَا کَرِیْمُ وَنِعْمَتِکَ یَا مُنْعِمُ ط اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ۔ اس کا عامل کتنا ہی لاچار و مجبور، حلال روزی سے مایوس ہو، جب اپنے بیگانوں نے منہ موڑ لیا ہو، کمزور بیمار ہو، کوئی سہارا نہ ہو، مگر اللہ تعالیٰ اپنے خوانِ کرم کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے جبکہ اس کے خوان کرم کا ایک ذرہ ساری دنیا کی نعمتیں ہیں۔ بس اپنے سینے کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو۔ ہر روز ۴۸۹ بار یا ۳۶۹ بار بجبوری ۸ بار۔ اول و آخر درود شریف ۴۱ بار۔

(ص) اَجِبْ یَا اَھْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادُ یَا صَمَدُ مِنْ غَمْرٍ، شِبْھَۃٍ فَلَاشَیْ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ۔ اس کا عامل ہر ایک شخص کے مَافِی الضَّمِیر سے واقف ہو جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور تمام اسمائے صفات پر تصرف ہو اگر کَمِثْلُہٗ لام دھا کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں تمام عالم کو دیکھے تجلّی ذات اس پر ظاہر ہو۔ ہر روز ۱۳۴ بار یا ۹۱ بار بجبوری ۸ بار۔ اول و آخر درود شریف ۹ بار۔

(ق) اَجِبْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قَافْ یَا قَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ اس کے عامل کو دینی و دنیوی کاموں میں ترقی ہوگی ہر مشکل کام قدرتِ خدا سے انجام پائے گا۔ جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا وہ بھی عنایت رب سے نوازا جائے گا۔ اگر قَاھِرُ الف کو ہ سے متصل پڑھے تو جس کو چاہے زیر وزبر کردے۔ اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبروں کے درمیاں احرام باندھ کر ننگے سر ۳۰۶ بار پڑھے تو جس کے لیے پڑھے اس کو زرد تصور کرے تو بیمار ہو اور سرخ تصور کرے تو ہلاک ہو۔ ہر روز ۳۲۱ بار یا ۳۰۶ بار یا بجبوری ۷ بار اول و آخر درود شریف ۲۱ بار۔

(ر) اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَایَارَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُ یَا رَحِیْمُ۔ اس کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہو ہر شے میں حق سبحانہٗ تعالیٰ کے جلوے اگر غِیَاثُہٗ ثا زبر کے ساتھ رَحِیْمُ میم زبر سے پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات پیش نہ آئے جو رنج و غم تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گماں ہو کہ فلاں مصیبت آئی ہے۔ یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے اس دعا کو پڑھے اس سے محفوظ رہے بلکہ وہم و گمان سے زیادہ منافع ہو۔ روزانہ ۲۵۸ بار یا ۱۰۸ بار یا بجبوری ۷ بار۔ اول و آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ش) اَجِبْ یَا ھَمْرائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنَ یَا شَافِیْ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صَدَقْتَ یَا شَافِیْ۔ اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفاء بن جائے۔ جس پر تین بار پڑھ کر دم

کرے مرض دفع ہو جائے۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی مایوس نہ پھرے۔ اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھ
نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی نسخہ دے تیر بہدف ثابت ہو۔ اور نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرض جاتار
اگر سات بار روزانہ لکھتا رہے تو قلم میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی نسخہ لکھ کر دے تیر بہدف ثابت ہو، جس کا
اسم یا شین لکھ کر دے مریض شفایاب ہو۔ ہر روز ۳۹۱ بار یا صرف ۹۴ بار یا مجبوری ۷ بار اول وآخر درود شریف ش
بار۔

(ت) اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا یَاتَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسِنُ کُلَّ کُنْہِ جَلَالِ مُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَاتَامُّ۔ اس
عامل مقبول عوام وخواص ہو جاتا ہے۔ امراء وسلاطین اس کے تابع اور فرماں بردار ہوں اور وہ مقام ملے جو م
کے بادشاہ یا صدر یا وزیر اعظم کو حاصل ہوتا ہے اگر تامّ کے میم اور اَلْسِنَ کے سین اور نون کو زبر سے پڑھے تو
بادشاہ یا صدر مملکت ہو کہ جس کی حکومت نہ صرف انسانوں کی زبان وقلم پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت ہو اور اس
اقلیم کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو کہ جس کو چاہے عطا کرے۔ ہر روز ۱۴۱ بار مجبوری ۵۶ بار اول وآخر د
پاک ۱۱ بار۔

(ث) اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا یَاثَابِتُ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَ
الْکَافِرِیْنَ۔ اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے جس سے وہ خود حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا اور
ہو گیا۔ کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو تو وہ قریب ہو جاتی ہے، دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے، گھنٹو
راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے، ہمراہی بھی حیران ہو جاتے ہیں اور خود بھی متعجب رہتا ہے، جسمانی اعتبار سے
کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں
کام وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کوئی ماہر فن کرتا ہے۔ اس کا عامل مستقل مزاج در گزر کرنے
ہوتا ہے۔ مگر وقت ضرورت سینکڑوں کے مقابلے سے نہ ڈرتا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں
ہر روز بعد نماز ظہر یا مغرب ۹۰۳ بار یا مجبوری ۸۰ بار اول وآخر درود شریف ۲۱ بار یا ۳ بار۔

(خ) اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَالِقُ من فی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلُّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یَا خَالِقُ۔ اس
عامل کو مافی الارحام حاصل ہو جاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے۔ کس طرح گوشت
پوست، ہڈیاں بنتی اور سنورتی ہیں، کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے، رحم میں نر ہے یا مادہ اور اس کی صلاحیت
وحقیقت کیا ہے۔ عمر کیا ہے اور بڑا ہو کر کیا کرے گا۔ اگر خالق کے قاف کو زبر کل کے لام کو پیش بغیر تنوین اور معا
کے ذال کو زبر کے ساتھ پڑھے، تمام جمادات، معدنیات کا علم حاصل ہو کہ کس زمین میں کون سی اشیاء ہیں کتنی قیمتی
ہیں۔ اس زمین سے کون سا درخت پیدا ہوگا۔ وہ درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہوگا جو بغیر بیج کے اگے گا۔

روز بعد نماز تہجد یعنی قبل از فجر بمجبوری بعد نماز فجر ۳۱ ۷ بار بمجبوری ۵۷ بار اول و آخر درود شریف ۹ بار۔

(ذ) اَجِبْ یَا اَهْرَائِیْلُ بِحَقِّ ذَالَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ اس کا عامل عزت وعظمت و بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے جو امیر وکبیر، حاکم وزیر جس کے لیے دن رات سرگرداں رہتے ہیں بلکہ اس کے عامل کے حضور زانوئے ادب تہہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکہ جن وانس، وحوش وطیور کے قلوب پر چلتا ہے۔ ہر روز ۳۱ ۷ بار یا ۲۴۸ بار یا ۵۸ بار بمجبوری ۷ بار اول و آخر درود شریف ۱۴ بار۔

(ض) اَجِبْ یَا عَطْکَائِیْلُ بِحَقِّ ضَادِ یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ۔ اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے آپ کو بچائے رکھے تو شیر اس کی سواری میں رہے، سانپ کو ہاتھ میں مثل کوڑے کے پکڑے وہ زہریلے بچھو جن کے کاٹے سے موت واقع ہو جائے بے ضرر شے ثابت ہو، غرضیکہ زہریلی شے اور ہر زہریلا جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم وغیرہ کبھی ضرر و نقصان پہنچانے کے قابل نہ رہے۔ ہر روز ۱۰۱ ۱ بار یا ۸۰۵ بار یا ۱۴۱ بار بمجبوری ۷ بار، اول و آخر درود شریف ۷ بار۔

(ظ) اَجِبْ یَا لُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا یَا ظَاهِرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُظْهِرُ یَا ظَاهِرُ۔ یہ بہترین استخارہ بھی ہے وقت ضرورت اس کے ذریعے فرار شدہ کا حال معلوم کرنے، بیماری کی کل کیفیت اور اس کو دواسے یا عمل سے فائدہ ہوگا یا چوری کیا گیا مال کہاں رکھا ہے وغیرہ وغیرہ فوری طور پر معلوم کرنے کے لیے مجرب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ ساتھ علوم سفینہ یعنی جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ خزانے اور دفینے معمولی جدوجہد سے حاصل کر لیتا ہے۔ ہر روز ۱۰۶ ۱ بار یا ۸۵ بار بمجبوری ۷ بار اول و آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(غ) اَجِبْ یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ غَیْنِ یَا غِیَاثُ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔ اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام مکروہات پر رنج و غم سے نجات دیتا ہے۔ ہر کام اور ہر حالت جو خلاف شرع نہ ہو جس میں دنیا و آخرت کا ضرر نہ ہو پورا فرماتا ہے رزق حسنہ عطا فرماتا ہے اور خزانہ غیب سے ظاہری و باطنی نعمتیں عطا فرماتا ہے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ہر روز ۸ ۷ ۱ بار مغرب اور عشا کے درمیان اول و آخر درود شریف ۵ بار جس دن وقت نہ ملے تو ۱۴ بار انتہائی مجبوری و بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا چاہتا ہو اور اس کے مؤکل کو تابع کرنا چاہے تو ایک لاکھ

پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ۴۱ دن یا ۲۸ دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کر رے۔ پرہیز جمالی وجلالی
کار بند رہے عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے۔ اگر ضرورت پڑے تو لکھ کر دے اگر ان پابندیوں۔
ساتھ عمل کر لیا تو پھر کبھی کوئی عمل نہ کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ مؤکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا اور جو چا
اس پر ظاہر ہوگا جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک بار پڑھنے سے اسے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حا
ہے۔

۶۹۔ ہفت پیکر

جو کوئی دعائے ہفت پیکر کو سات روز مسلسل بالترتیب ایک ہزار بار پڑھے گا، کشف قلوب وقبور حاصل
گا اور عالم روحانیت اور عالم ملائکہ اس پر ظاہر ہوگا۔ بہتر ہے کہ یہ عمل شب شنبہ سے یعنی جمعہ کو دن گزار کر ہفتہ
شب سے شروع کرے اول وآخر درود شریف ۱۲ بار ہر روز اسی یقین کے ساتھ پڑھے کہ آج ہی مدعا حاصل ہو
یقین کی کمزوری یا کثافتِ گناہ کو لطافت سے بدلنے کے لیے سات یوم عمل کرنا پڑتا ہے ورنہ پہلے ہی دن کام
حاصل ہوتی ہے۔

شب جمعہ کو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَ
جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَائِمُ الْمَعْبُوْدِ يَا مُنْعِمَ الْمَقْصُوْدِ وَمَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْن

شب یکشنبہ کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ بِاَوْصَافِ كَمَالِهٖ بِاللَّطَافَةِ وَاللَّطَافَةُ
لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا مِّنْ م بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَهْ
اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّيَا خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔

شب دوشنبہ کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ الْبُرْهَانِ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْ
يَسْمَعُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَا سَمِيْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِيْ سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ وَالَّذِ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ط وَهُوَ الْحَقُّ الْوَكِ

ا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ط

ب سہ شنبہ کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ
الْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عِظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذٰلِكَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰاكُمْ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ط

ب چہار شنبہ کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا
حِيْمُ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ يَا مُكْرِمَ الصَّادِقِيْنَ
نْعِمَ الْحَافِظِيْنَ ط

ب پنجشنبہ کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ
رَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يَا سَرِيْعَ
اسِبِيْنَ ط

ب جمعہ کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ مَغْفِرَةِ
غْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

عملیات برائے کشف مجربات بزرگان دین

۷۱۔ ملاقات ارواح مقدسین

جب ارواح طیبین مقدسین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے شرف ملاقات حاصل کرنا ہو یا کسی اہم ض
اور حاجت کو حل کرنا مقصود ہو تو سورہ یٰسین شریف اس طرح پڑھیں۔ سورۂ یٰسین شریف میں سات مبین
سورہ یٰسین شروع کریں۔ جب پہلی مبین پر پہنچیں تو یہ دعا تین بار پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّ
كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاصِرِ كُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَا
جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ الْهَمِّ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَ
سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اسی طرح ہر مبین پر تین بار یہ پڑھیں۔ تین دن میں مقصود حاصل ہو۔

۷۲۔ ملاقات خضر علیہ السلام

حضرت ابراہیم تیمی جو اعظم ترین اولیاء کرام میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ یہ عمل خضر علیہ السلام
تعلیم فرمایا۔ اس عمل سے تین فائدے بیک وقت حاصل ہوتے ہیں۔ اول سید عالم ﷺ کی زیارت سے
ہو۔ دوسرے خضر علیہ السلام کی ملاقات ہو۔ تیسرے آپ ملاقات کر کے حاجات حل کرنے کی تدبیر بتا
طلوع آفتاب و قبل غروب آفتاب سورہ فاتحہ ۷ بار، سورہ فلق اور سورہ ناس ۷ بار، سورہ اخلاص ۷ ب
کافرون ۷ بار، آیت الکرسی ۷ بار، کلمہ تمجید ۷ بار۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا
الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بار اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ آ
الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ

جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بِرٌّ رَئُوْفٌ رَّحِیْمٌ
۷ باراس کا ثواب سید عالم ﷺ وحضرت خضر علیہ السلام وجمیع ارواح امت محمد ﷺ کو بخشے۔ تین روز میں ستارہ قسمت بالائے عرش نظر آئے اور مشرف بہ زیارت سید عالم ﷺ ہو۔ اگر ہر روز ورد میں رکھے اس کو غیب سے بے مشقت روزی ملے۔

۷۳۔ حصول کشف ومُراد

حضرت سیدی شیخ نظام الدین اولیاء قدس سرۂ العزیز نے یہ عمل تعلیم فرمایا کہ اگر اپنے مقصد ومراد کے متعلق دریافت کرنا ہو کہ یہ کام کس طرح ہوگا یا کیسے کیا جائے تو یہ عمل مجرب ہے۔ شب یکشنبہ یا روز یکشنبہ یعنی اتوار کی شب یا دن میں جو وقت بھی مقرر کرے یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ ۲۰۰ بار دوشنبہ کو یَاصَمَدُ یَافَرْدُ ۲۰۰ بار۔ سہ شنبہ کو یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۲۰۰ بار چہارشنبہ کو یَا حَنَّانُ یَامَنَّانُ ۲۰۰ بار پنجشنبہ کو یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۲۰۰ بار۔ جمعہ کو یَااَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ ۲۰۰ بار۔ شنبہ کو یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ ۲۰۰ بار ہر روز اول وآخر درود شریف ۱۰۔۱۰ بار۔

۷۴۔ آئینہ قلب پر جلا کرنے کیلئے

یہ عمل عجیب ترین ہے۔ اس عمل کو کرنے والا ایسے حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے کہ خود محو حیرت رہتا ہے۔ یہ عمل تہجد پڑھنے والوں کے لیے ہے۔ تہجد کا وقت عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جس وقت آنکھ کھلے وہ ہی تہجد کا وقت ہے۔ مثلاً اگر عشاء ۹ بجے پڑھ کر سو گیا۔ سوا نو بجے آنکھ کھل گئی تو وہ ہی وقت تہجد ہے۔ تہجد کے لیے سونا شرط ہے۔ تہجد کی کم سے کم ۴ رکعت اور افضل بارہ رکعت اور زیادہ کی کوئی مقدار نہیں ۶ سلام سے بارہ رکعت پڑھنا ہیں۔ ہر پہلی رکعت میں بعد الحمد والضحیٰ دوسری میں الم نشرح ۳۔۳ بار پڑھیں۔ بعدہٗ یَاجَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَاجَلِیْلُ ۷۳ بار اول وآخر درود شریف ۳۔۳ بار۔ اس کے بعد اس طرح دعا کر کے سو رہیں۔ (آخر شب میں پڑھیں تو ہرگز نہ سوئیں فجر قضا ہونے کا خطرہ ہے) وہ دعا یہ ہے "اے اللہ تو نے عالم کو بے سبب پیدا نہ کیا اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا۔ تنور سے پانی جاری کیا اور پتھر سے ناقہ کو نکالا۔ عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا، اور آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا اور ہمارے نبی امی محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہ وبارک وسلم کو علم اولین وآخرین سے سرفراز فرمایا۔ الٰہی اس نبی اُمّی کی برکت سے مجھ کو نور ایمان وعرفان کمالی عطا فرما اور نفس ودل وجان کو اپنے نور احدیت ووحدانیت سے روشن کر۔ آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ وصحبہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین۔

۷۵۔ برائے کشف القلوب

سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ دعا منقول ہے پہلے دو نفل پڑھ کر جمیع اہل اسلام کو اس کا ثواب
بعدہ درود شریف ۲۱ بار یَانُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَانُوْرُ ۲۵۶ بار پڑھ کر یوں دعا کرے۔
الٰہی جب یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو نے ان کی دعا قبول فرمائی۔ الٰہی
دعا قبول فرما اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے اور ابراہیم علیہ السلام نے دُعا کی کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا
ہے مجھے دکھا تو ان کی دعا قبول فرمائی۔ الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرما دے۔ بحرمت
المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم وبارک امین یارب العالمین یاارحم الرحمین۔ بعدہٗ درود شریف ۹۰ بار۔

۷۶۔ برائے نورانیت قلب:

یہ عمل کشف قبور اور کشف قلوب کے لیے بہت مجرب ہے اول دو رکعت نفل ادا کریں پھر یَا جَمِیْلُ
تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ ۲۳۶ بار، پھر ۷۰ ستر بار یہ دعا پڑھیں۔

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَهَوَائِیْ غَالِبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ وَمَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ وَّلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَیْفَ حِیْلَتِیْ یَاسَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارَ الذُّنُوْبِ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَاسَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اول وآخر درود شریف گیارہ بار۔

۷۷۔ برائے کشفِ قبور:

جب چاہے کہ صاحب قبر کے وسیلے سے فیض حاصل کرے اور اپنی حاجت روائی کے لیے آسان
معلوم کرے تو نماز مغرب یا بعد نماز عشاء غسل کرے اور خوشبو سے کپڑوں کو بسائے اور صاحب مزار کے حضور
ہو اور یوں عرض کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ
فاتحہ پڑھے پھر اہل مزار کے چہرے کے سامنے باادب دوزانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۴۵ بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ
عَلٰی رُوْحِ وَجَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْعِ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَآءِ الْكَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَآءِ الرَّاشِدِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ
الرَّاحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَط پڑھ کر ثواب اس کا صاحب مزار کی روح کو بخشے اور اسی طرح سلام عرض کر کے
چلا جائے۔ دوسری شب کو حسب دستور بعد سلام یہ ہی درود شریف ۱۱ بار پڑھیں پھر انگشت شہادت قبر پر

آنکھیں بند کر کے ۲۱ بار یَا رُوْحُ یَا رُوْحُ کہے پھر ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ کہے۔ اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹا لے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۸۵۰ بار پھر درود شریف ۱۱ بار پڑھ کر ثواب بخشے اور سلام عرض کر کے واپس آ جائے۔ تیسری شب کو حسب دستور سلام و درود و فاتحہ کے بعد یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ ۲۱ بار اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۱۳ بار پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ بیشمار پڑھتا رہے، یہاں تک کہ صاحب مزار کے دیدار سے مشرف ہو اور جو حاجت ہو عرض کرے۔

۷۸۔ درود کشف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَ كَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَ كَاشِفِ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْاَسْتَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِكْشِفْ عَيْنِيْ اِكْشِفْ قَلْبِيْ اِكْشِفْ صَدْرِيْ يَا كَاشِفَ الْاَسْرَارِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُذْ بِيَدِيْ اَعِنُوْنِيْ اَغِيْثُوْنِيْ يَا صَادِقُ صِدْقٍ قَوْلُكَ مَنْ عُسِرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكَثِّرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ تُكَثِّرُ الْاَرْزَاقِ وَتَقْضِيَ الْحَوَائِجَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

جب سونے کا قصد ہو ۱۱ یا ۱۱۱ بار پڑھیں۔

اس باب میں جو عملیات درج کیے جا رہے ہیں وہ تقریباً ہر صورت اڑی سے اڑی اور کڑی سے کڑی مشکل میں کام آنے والے ہیں۔ اس باب سے کسی عمل کو اپنی حاجت اور ضرورت اور اپنی اہلیت کے مطابق انتخاب کرنا آپ کا کام ہے۔ ہر عمل مجرب آزمودہ اور سریع الاثر ہے مگر یہ خیال کرنا ضروری ہے کہ جس کام کے لیے عمل کریں وہ جائز ہو۔ دوسرے اپنی زندگی کے ہر حصے پر نظر ڈالیں کہ جو مشکل مجھے درپیش ہے کبھی کسی دوسرے مسلمان کو میرے ذریعہ میری وجہ سے تو کوئی شکایت یا کوئی تکلیف نہیں پہنچی ہے۔ مثلاً مقدمہ جسمانی تکلیف واذیت، روپے پیسے کا لین دین، ہیر پھیر یا مسلمان کو اس کی اشد ضرورت پر جس کو تم انجام دے سکتے تھے مگر بوجہ بخل یا بخوف ناداری ٹھکرا دیا ہو، وغیرہ وغیرہ۔ اگر ایسا ہے تو اس مسلمان سے معافی چاہے۔ اگر وہ دور ہو یا انتقال کر چکا ہو تو عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل پڑھ کر اس کے لیے ایصال ثواب کرنا ضروری ہے اور اس کے گناہوں کی بخشش اور اس کے درجات کی بلندی کی دعا کرے قضائے حاجات کے لیے سب سے بہتر تدبیر یا کسی عمل میں اثر پیدا کرنے کے لیے ماں باپ کی دعا حاصل کر لینا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر دونوں میں سے ایک موجود ہو یا دونوں انتقال کر چکے ہوں تو

ان کی قبر پر حاضر ہو کر ان کی روح کو ایصال ثواب کر کے ان کے وسیلے سے رب قدیر سے مدد چاہیں، پھر عمل کریں
انشاء اللہ کبھی نا کام نہ ہوں گے۔

قضائے حاجات کے تیر بہدف عملیات شمع شبستان رضا کے تین حصوں اور مجموعہ رضویہ میں بھی درج ہیں
ان کے ہوتے ہوئے اور عملیات کی ضرورت تو نہ تھی صرف ضروری ہدایات کا درج کر دینا ہی کافی تھا جس کا ا
کتاب میں اہتمام کر دیا گیا ہے مگر عاملین جن کو عملیات کے جمع کرنے اور ہر ضرورت مند کو نئے نئے عملیات بتا۔
کا ذوق ہوتا ہے۔ ان کے ذوق کی تکمیل کے لیے چند عملیات تحریر کیے جا رہے ہیں۔ اہل حاجت کو عمل بتانے۔
قبل اس کی کتاب زندگی کا مطالعہ کر کے ضروری ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید شدید کر دیں۔

۸۰۔ درود برائے قضائے حاجات:

یہ درود تنجینا ہے بہت مشہور مگر اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں۔ صرف عاملین اس کی برکات۔
واقف ہیں۔ قضائے حاجت کے لیے اس کے پڑھنے کی ترکیب بھی سینہ بسینہ چلی آ رہی ہے۔ غالباً اس کی ترکیہ
حدیث شریف کے مضمون سے وضع کی گئی ہے۔ غرض درود تنجینا ہر ایک مشکل میں کام آتی ہے۔ اس کے پڑھنے
ترکیب یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز عشاء کھڑے ہو کر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجت ادا کرے۔ اگر حاج
دینی ہو تو قبلہ رخ اور اگر کوئی حاجت دنیوی ہو مثلاً حصول دولت یا ادائے قرض حصول ملازمت ترقی کے
جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو۔ اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمے سے برأت مقصود ہو، کسی روٹھے ہو
اپنی طرف مائل کرنا ہو اور اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو جانب شمال رخ کر کے کھڑے ہو کر پہلے دن دس بار دوسر
دن ۲۰ بار، تیسرے دن ۳۰ بار غرضیکہ جب تک حاجت پوری نہ ہو دس بار ہر روز بڑھاتے جائیں مایوسی اور نا کا
خیال بھی دل میں نہ آنے پائے۔ پس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں خود کو نہاتا تصور کرے۔ درود
یہ ہے۔

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰ
تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِ
جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ الْاَعْلَی الدَّرَجَاتِ تُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِ
الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ**

ایک بزرگ کا فرمان ہے کہ ایام بیض میں تین روزے رکھے اور شب میں بعد نماز عشاء دو نفل پڑھ کر دس
بستہ بیٹھ کر دریائے محبت سید عالم ﷺ میں ڈوب کر نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ ایک ہزار بار پڑھے۔ اگر پ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِی وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ یَّدْعُ السَّائِلُ اِلَّا الْمُعْطِی یَا رَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَھَّابُ وَاَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ یَّدْعُ الْبَائِسُ اِلَّا الْوَھَّابُ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ یَّدْعُ المغموم اِلَّا الْمُفَرِّجُ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ انت الْمُنْجِیُ وَاَنَا الْغَرِیْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْغَرِیْقُ اِلَّا الْمُنْجِی یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَرْزُوْقُ اِلَّا الرَّازِقِ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَمَنْ یَّدْعُ الْمُضْطَرُّ اِلَّا الْکَاشِفَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ سَیِّدُ وَاَنَا الْمُبْتَھِلُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُبْتَھِلُ الا السیّد یارب

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایْ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

۸۳۔ دیگر اسمائے جبروت برائے قضائے حاجت:

کسی ایسی جگہ جہاں سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ ٹوپی بھی سر پر نہ ہو تین دا
یہ عمل کرے اگر موسم سرما میں شدید سردی کی وجہ سے یا بارش کے سبب کھلے مقام پر نہ پڑھ سکے تو طشت میں پانی ڈا
کر سامنے رکھ لے کہ چہرہ اس میں نظر آئے اور چراغ یا روشنی کسی قسم کی پشت کے پیچھے ہو کہ عکس سر کا پانی میں پڑ۔
۳۴۳ بار اسمائے جبروت پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دلا کر خود کھائے یا اہل و عیال، دوست احباب کو تقسیم کرے۔

۸۴۔ اسمائے جبروت: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ

یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ

یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا یا جلیل

یَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَاحْدَانِیَّةِ وَالْوَاحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّةِ وَحْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ

یَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بالفردانیۃ وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا فَرْدُ

یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیْلُ

یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِیْ عَظْمَةِ عَظْمَتِکَ یَا عَظِیْمُ

يَا كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِيْ كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ يَا كَبِيْرُ
يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ
يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ
يَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِيْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ
يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ
يَا مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ
يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ
يَا رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِيْ رُبُوْبِيَّةِ رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبُّ
يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ
يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِيْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ يَا وَهَّابُ
يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ يَا مَنَّانُ
يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ
يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ
يَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحِنَّةِ وَالْحِنَّةُ فِيْ حِنَّةِ حِنَّتِكَ يَا حَنَّانُ
يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِيْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ
يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ
يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا قَدِيْمُ
يَا شَهِيْدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَهِيْدُ
يَا قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ
يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ
يَا شَكُوْرُ تَشَكَّرْتَ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ فِيْ شُكْرِ شُكْرِكَ يَا شَكُوْرُ
يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِيْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَالِقُ

يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ
يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ
يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ
يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِيْ رَفْعِ رَفْعِكَ يَا رَفِيْعُ
يَا حَافِظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَافِظُ
يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ
يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ
يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِيْ فَضْلِ فَضْلِكَ يَا فَاضِلُ
يَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِيْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ
يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِيْ فَرْضِ فَرْضِكَ يَا فَارِضُ
يَا سَمِيْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِيْ سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ
يَا سَامِعُ يَا مُجِيْبُ يَا اللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ علیه تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَا قُدُّوْسُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَرْحَمَنِيْ
وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتَكْفِيَ مُهِمَّاتِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَتَقْبَلْ عِبَادَتِيْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پڑھنے کا طریقہ اور ہدایات نمبر میں آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

۸۵۔ برائے قضائے حاجت شب جمعہ کا عمل:

یہ عمل صرف ایک رات کا ہے۔ شب جمعہ کو تازہ غسل کرے۔ پاک وصاف کپڑے پہنے اور دورکعت قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے۔ اس کے بعد مدینہ شریف کی جانب منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر درود شریف جمعہ چند بار بغیر شمار کے پڑھے۔ صلی اللّٰه عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر ۵ ہزار بار یہ دعا پڑھے۔ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ كُلَّ صَعْبٍ اَصْبَحْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ بعدہٗ درود شریف ۱۱ بار۔

۸۶۔ برائے قضائے حاجت بہت آسان عمل:

یہ عمل سید عالم ﷺ نے تعلیم فرمایا ہے بہت آسان اور زود اثر ہے بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ ایک ہفتہ میں کامیابی نصیب نہ ہو تو خطا اپنی سمجھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَاقَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا قَائِمُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَااَحَدُ يَا صَمَدُ يَامَنْ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَامَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

۸۷۔ برائے سخت ترین مہمات:

یہ عمل بھی بہت آسان ہے اور مجرب ہے جن بزرگ ترین ہستی سے یہ عمل منقول ہے فرماتے ہیں کہ اگر سات دن میں کام پورا نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔ اس کو لکھ کر سات دن بہتے پانی میں ڈالے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ الْمُبِيْنِ الْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور ۷ بار یہ دعا پڑھے۔
اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ كُنْ فَيَكُوْنُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلی دعا سو بار اور دوسری دعا ۷۰ بار سات یوم میں ورد رکھے انشاء اللہ کامیاب و بامراد ہو۔ اول و آخر درود شریف ۲۱ بار۔

۸۸۔ حل مشکلات:

یہ عمل حل مشکلات کے لیے بے نظیر ہے۔ بعد عصر ۲۹۸ بار اول و آخر درود شریف ۹ بار ہر مشکل اور ہر حاجت غیب سے پوری ہو۔ يَارَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَارَحْمٰنُ ۔

۸۹۔ عمل اسم یَاکَافِیْ:

یہ عمل ہر کڑی سے کڑی مہم اور تمام دشواریوں اور کل مشکلات میں اسم اعظم کا کام دیتا ہے اور ہر ضرورت غیب سے حل ہو جاتی ہے۔ اگر ہمیشہ ورد میں رکھے کبھی کوئی مشکل ہی نہ پیش آئے۔ اگر ۲۸ روز میں سوا لاکھ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے تو دوسروں کی مشکلات کو بھی حل کر سکتا ہے۔ مریدین و معتقدین، عزیز و اقارب کی دستگیری پر قدرت حاصل ہو۔ چار دن ہر نماز کے بعد ۱۱۱ بار، صرف پہلے دن نماز فجر سے قبل بھی ۱۴۱ بار پڑھے کہ اس طرح

چاروں میں کل حروف کے اعداد جو ۲۲۶۱ ہوتے ہیں، پوری ہو جائے گی۔ اول آخر درود شریف ۱۱ بار یَا کَافِیْ الْمُوْسِعِ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیْ۔

۹۰۔عمل اسم یا غیاثُ:

یہ عمل تاثیر میں عقلوں کو حیران کرنے والا ہے جو حضرات عمل کرتے ہیں اور ناکامی کا شکوہ کرتے ہیں تو اثر ظاہر ہوتا ہے مگر بہت مختصر یا کسی عمل سے فیض جاری ہو کر بند ہو جاتا ہے۔ تو یہ عمل کرے یا جس عمل میں خامیوں کی وجہ سے ناکامی کا خوف ہو تو اس دعا کو ایک بار یا ۳ بار ے بار یا ۸ بار پڑھے کبھی ناکام نہ ہوگا بلکہ عین ا کے مطابق ظہور ہوگا۔ اہل قلم وعلم حضرات غور کریں کہ جو دعا دوسرے عمل کو تاثیر بخشے اور اس کے موکلوں کو اس طرف مائل کرنے کی ایسی قدرت رکھتی ہے تو جو کوئی اسی دعا کو اپنا عمل بنا لے اس کی فریادرسی اور کامیابی میں شک ہو سکتا ہے۔

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَا عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّ رَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثُ

اگر یَا غِیَاثِیْ پڑھے تو ۵۲۱ بار اور اگر یَا غِیَاثُ پڑھے تو ۵۱۱ بار بعد نماز عشاء کبھی بیٹھ کر کبھی کھڑے ہو کر کبھی ٹہل پڑھے مگر قلب و زبان اور دماغ دعا کے الفاظ مخارج زیر۔ زبر اور معانی کی جانب متوجہ رہے کھڑے بیٹھے پڑھنے کا مط اپنی اضطراری پریشانی کی کیفیت کو ظاہر کرنا ہے۔ اگر کمزور اور مظلوم صرف ۹۹ بار پڑھے اور ہمیشہ ورد میں رکھنا چا ۴۰ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

۹۱۔عمل ناد علی:

ناد علی شریف قضائے حاجات حل مشکلات میں مشہور و مقبول ہے جواہر خمسہ میں لکھتے ہیں کہ غزوہ تبوک جب لشکر اسلام پر شکست کے آثار ظاہر ہوئے تو سرکار کائنات ﷺ مسلمانوں کی پریشانی دیکھ کر مغموم ہونے لگے۔ وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات یعنی ناد علی شریف لے کر حاضر ہوئے اور سید عالم ﷺ نے انہیں پڑھا۔ مرتبہ بھی پورے نہ ہوئے تھے کہ شیر خدا حاضر آئے اور لشکر کفار پر عقاب کی طرح جھپٹے۔ چند ہی ساعت میں کچھ ہوئے باقی فرار ہو گئے۔ اس فتح سے بہت سامال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا۔ گویا ناد علی شریف ایسے دشوار اور مش مواقع پر تیر بہدف دعا ثابت ہوتی ہے۔ ہر مہم میں ۴۴ بار بعد نفل نماز کھڑے ہو کر پڑھے اول و آخر درود شریف ۱۱ بار نَادِ عَلِیًّا مَّظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ہَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَبِوَلَایَتِکَ عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

۹۱_عمل بسم اللہ شریف:

بسم اللہ شریف کی برکات سے کون واقف نہیں مگر یہاں قضائے حاجات کے لیے پڑھنے کا طریقہ درج کیا جارہا ہے۔ اول تازہ وضو کرے اور دوگانہ ادا کرے اس کے بعد ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پھر دو نفل ادا کرے ور اپنی حاجت بارگاہ الٰہی میں پیش کرے۔ پھر ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پھر دو نفل پھر بسم اللہ شریف ایک ہزار رغرض اسی طرح بارہ ہزار کی تعداد پوری نہ کر پائے گا کہ مراد حاصل ہو جائے گی مجرب اور آزمودہ ہے اول آخر رود شریف ۱۱ بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مِرَاتِ الذَّاتِ الصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاهِدَاتِ مُوْصِلُ الْعِبَادَاتِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتٍ لَّكَ ۔

۹۱_عمل الحمد شریف:

شب شنبہ کو بعد نماز عشاء دو نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر ۳۰ بار الحمد شریف اور فجر کی سنت اور فرض کے بعد درمیان دس بار شب یکشنبہ کو ۴۰ بار، فجر میں ۲۰ بار، شب دوشنبہ کو ۵۰ بار فجر میں ۳۰ بار، سہ شنبہ کو ۶۰ بار فجر میں ۴ بار فجر میں ۷۰ بار اسی طرح دوسرے ہفتہ میں ۱۰-۱۰ بار کم کرتے جائیں۔ انشاء اللہ پہلے ہفتہ میں مشکل حل ہو ئے ورنہ پورا عمل ہونے تک ضرور بالضرور۔ اب تک جس کو بھی یہ عمل بتایا پہلے ہی ہفتہ میں کامیابی ہوئی۔ اول و خر درود شریف ۱۰ بار۔

۹۱_عمل دیگر الحمد شریف:

اگر کسی پر قرض کثیر ہو اور کوئی سبیل اس کے ادا کرنے کی نہ ہو یا کوئی اشد ضرورت درپیش ہو تو یہ عمل تین وز کرے بہتر ہے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو یہ عمل کرے بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھ کر اس طرح الحمد ریف پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا كَرِيْمُ يَا لَطِيْفُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ عٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَءُوْفُ يَا كَرِيْمُ يَا عَطُوْفُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا عطِيْ يَا مُغْنِيْ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا عَالِمَ السَّرَائِرِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا سَرِيْعَ يَا رَبُّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا لضَّآلِّيْنَ ط

۱۰۰ بار، آمین ۲۱ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

۹۵۔ تیسرا عمل الحمد شریف:

یہ عمل بھی اپنی تاثیر میں بے نظیر ہے اگر حاجت دینی ہو تو قبلہ رخ اور حاجت دینوی ہو تو جانب رخ کر کے نوچندی اتوار کو یہ عمل شروع کرے کتنا ہی اہم کام ہو عمل پورا ہونے سے قبل ہی کام انجام پاتا۔ اتوار ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور آمین ۱۰۰ بار، بروز پیر الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم بار آمین ۱۰۰ بار، بروز منگل مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۲۱۱ بار آمین ۱۰۰ بار، بروز بدھ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِیْن بار آمین ۱۰۰ بار بروز جمعرات اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۴۰ بار آمین ۱۰۰ بار، بروز جمعہ صِرَاطَ الَّذِيْنَ عَلَيْهِمْ ۱۰۰ بار آمین ۱۰۰ بار۔ بروز ہفتہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۴۰۷ بار اور آمین ۱۰۰ بار مقررہ پر پڑھیں۔ جس وقت آسانی ہو وہ وقت مقرر کر لیں اور ہر روز درود شریف ۲۱ بار اول آخر پڑھیں۔

۹۶۔ عمل شب جمعہ برائے قضائے حاجات:

بعد نصف شب جمعہ تازہ غسل کرے اگر سو کر اٹھے تو دو رکعت نماز تہجد اور سویا نہ ہو تو دو رکعت نفل حاجت کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے تین بار سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام تین قضائے حاجت پڑھے پھر ایک ہزار بار یَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ پھر اپنے لیے دعا کرے اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ دس بار یا مُدَبِّرَ پھر درود شریف نماز فجر تک پڑھتا رہے۔

۹۷۔ عمل سورہ اخلاص:

یہ عمل عجیب ترین ہے حل مشکلات کے ساتھ فرحت قلبی بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ حیرت دیکھتا ہے جس سے نظر ہٹانے کو دل نہیں چاہتا اگر اہل ذوق چاہیں تو اس کی دعوت بھی دیں مگر خلوت گی، کسی سے کلام نہ کرے۔ ایک پرہیز گار خادم رکھیں کہ وہ ضروریات کو انجام دے۔ غذائیں صرف چنے یا جو کی روٹی کھائیں۔ باقی ہدایات ترک جمالی وجلالی میں ملاحظہ فرمائیں اور اس پر عمل کریں۔ خلوت میں چھ ہزار بار بطریق مذکور ذیل پڑھیں۔ دن میں روزہ رکھے۔ ۴۰۰ بار روزانہ دن رات میں اوقات میں درود استغفار پڑھیں یا سوئیں۔

اور قضائے حاجت کے لیے ۶۰۰ بار ایک دن رات میں یا تین دن میں ۲۰۰ بار ہر سہ روز پڑھیں درود شریف ۴۱ بار طریقہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا اللّٰهُ الصَّمَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

وا اَعَدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ تُجِیْبُوْلِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّا رَبُّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔ جب ۲۰۰ تعداد پوری ہوجائے یا ایک دن میں ۶۰۰ کی تعداد پوری کرنا ہو تو ہر ۲۰۰ کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْخُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ تُجِیْبُوْلِیْ مَاتَعْتَدُوْنَهٗ اِلَّا مَا اَسْمَعْتُمُ الْاِجَابَةَ دَعْوَتِیْ وَبِطَاعَتِیْ فَاَسْرِعُوا وَاحْضِرُوْا وَاَطِیْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِهٖ تَعَالٰی اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ط اس عمل کو شروع کرتے ہی تین موکل عامل کی مدد کے لیے متعین ہوجاتے ہیں اور جب تک کہ عامل کی ضرورت پوری نہ کردیں واپس نہیں جاتے۔ اگر عامل کی ذات یا اس کی وجہ سے کسی مومن مرد یا عورت کا دل نہیں دکھا ہے اور ان کی آہیں حائل نہ ہوں تو موکل سامنے حاضر ہوکر کہتے ہیں السَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ ۔ اس کے جواب میں یوں کہے۔ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ یَا عِبَادَ اللّٰہِ پھر وہ سوال کریں گے کہ تو نے ہمیں کس لیے یاد کیا ہے۔ اب اختیار ہے کہ ان سے اپنی حاجت بیان کرے۔ اگر وہ محمود ہوگی تو فوراً پورا کریں گے اور اگر موکلین کو تابع کرنا ہو تو ان سے کہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو جب یاد کروں حاضر ہو اور میرا جو کام ہو انجام دو، اس پر وہ کوئی شرط پیش کریں گے اگر تم نے اسے پورا کرنے کا وعدہ کیا تو تمہارے خادم رہیں گے اور جب بھی اس میں کوتاہی برتی موکل حاضر نہ ہوں گے۔

۹۔ تین روز میں کام پورا ہو:

یہ عمل اچانک حاجت درپیش ہونے پر تو کسی دن بھی شروع کرسکتے ہیں مگر شب شنبہ میں شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شب شنبہ بعد از نماز عشاء تنہائی میں روشنی گل کرکے اول ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ایک ہزار بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ اور درود شریف ۱۱ بار شب یکشنبہ کو دریا یا تالاب، حوض یا چشمہ کے کنارے اس طرح بیٹھیں کہ پاؤں پانی میں رہیں۔ اول ۲۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط درود شریف ۲۱ بار شب دوشنبہ کو کسی ایسے مقام پر جہاں سر اور آسمان کے درمیان کچھ حائل نہ ہو برہنہ سر ہوکے اول درود شریف ۴۱ بار بسم اللہ شریف ۱۹ بار یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ مُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّ مَعَاذِیْ عِنْدِ كُلِّ شِدَّةٍ وَّ رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ ۸۷ بار درود شریف ۴۱ بار۔

۱۰۔ درود محمود برائے قضائے حاجت:

ایام بیض میں بعد نماز مغرب اسی جگہ بیٹھ کر یہ درود عشاء تک بے شمار بغیر وقفہ کے پڑھے کتنا ہی عظیم اور مشکل مگر جائز کام ہو ہر حالت میں پورا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط صرف ابتداء میں ۱۹ بار بعدہٗ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَ
الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّہٖ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطَفَائِیَّةِ صَاحِبِ الْ
الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَھْجَةِ السَّنِیَّةِ الرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ مِنَ الدَّرَجَةِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِہٖ فَھُمْ مِنْہُ وَاِلَیْہِ وَ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ اِلٰی یَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَقْنَیْتَ
تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

O=O=O

۱۳۹۔ بابُ التسخیر خلق

تسخیر خلائق جس میں کسی ذات خاص کی تخصیص نہیں ہوتی اس قسم کے عملیات کے لیے ان ہدایات کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے کہ پہلے وہ اپنی زندگی کا محاسبہ کرے کہ کبھی دانستہ یا نادانستہ کسی ایسے فعل کا مرتکب تو نہیں ہوا جس سے دو مسلمانوں میں جدائی ہوگئی ہو۔ کبھی کبھی سچی بات ظاہر کر دینے سے بھی زن وشوہر میں، دو دوستوں میں، دو بھائیوں میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کی عیب جوئی میں مبتلا رہتے ہیں اور ذرا بھی موقع مل جاتا ہے تو اس کے عزیزوں، دوستوں میں شہرت دے کر ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں یا خاندان میں نفرت کا بیج بو دیتے ہیں۔ یہ عادت تسخیر کے لیے سم قاتل ہے۔ اگر تسخیر کا عامل بھی اس عیب کا مرتکب ہوگا تو عمل کا اثر زائل ہو جائے گا۔ تسخیر کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے اپنے سب گناہوں سے توبہ کرے خصوصاً اس عادت سے، تسخیر کے لیے خود عامل کے اندر سخاوت، مروت، محبت، اخلاقِ حسنہ، عفو تقاصیر کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔

تسخیر

دارین کی فلاح و بہبود کا آسان ذریعہ ہے۔ مگر نفس اور ابلیس لعین کے مکر و فریب کی راہوں کو مسدود نہ کیا گیا تو آتش گناہ آخرت کی کھیتی کو جلا ڈالے گی۔ کیونکہ تسخیر کے عامل کے پاس مردوں عورتوں کا ہجوم رہتا ہے۔ اگر احکامِ شرع کی تعمیل میں ذرا بھی تساہل برتا اور تاویلات سے کام لیا تو زوالِ آخرت کا سبب بن جائے گا۔ خصوصاً علماء، مقررین، ائمہ، مرشدین وغیرہ حضرات رسم و رواج کی ہرگز پرواہ نہ کریں اور کسی مرد اور عورت کو تنہائی میں ہرگز نہ آنے دیں اور جو عورتیں آپ کے پاس کسی ضرورت یا عقیدت کی بناء پر آئیں ان کو پردے کی شدید تاکید کریں اور بغیر محرم کے اپنے پاس آنے سے روکیں۔ جہاں عورتوں میں پردے کا رواج نہیں وہاں بھی پردے کے احکام بتائیں۔ کسی کے گھر تنہا نہ جائیں خصوصاً جہاں کوئی مرد نہ ہو، کسی مریضہ کو جس کے ساتھ اسکا محرم نہ ہو ہرگز نہ دیکھیں کہ کبھی بضرورت جسم پر ہاتھ لگانا پڑتا ہے۔ یہ چند اشارات ہیں جن کو اپنے نفس پر اعتماد کر کے بھلا دیا تو اگر گناہ نہ بھی کیا ہو جب بھی بدنامی کا سبب بن سکتا ہے۔ جیسا کہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ احکامِ شریعت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

۱۴۰۔ دعاء تسخیر القلوب و جامع المطلوب

یہ دعا شبستانِ رضا حصہ اول میں موجود ہے۔ مگر اعرابی اور لفظی غلطیاں باوجود کوشش کے اب بھی موجود ہیں جس کی وجہ سے کماحقہٗ فوائد حاصل نہ ہو سکے۔ جن حضرات نے خود تشریف لا کر یا خط کے ذریعے تصحیح کر لی وہ اس

کے اب تک مداح ہیں۔ میں اس کے ساتھ ایک دعا ملا کر پڑھتا ہوں جس کے سبب وہ حیرت انگیز فوائد دیکھے جن کا بیان خلاف مصلحت ہے۔ جس طرح میں پڑھتا ہوں یہاں بصحت اسی طرح درج کر رہا ہوں تا کہ آپ ان دو چند فوائد سے مستفید ہو سکیں۔ وباللہ التوفیق یہ دعا کم سے کم ۳ بار یا ۷ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ یہ دعا نحوست سیارگان سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس کی برکت سے میں اکثر نجومیوں کو رسوا کر چکا ہوں جب بھی کوئی کہتا ہے کہ فلاں دن یا فلاں وقت تم پر مصیبت آنے والی ہے، میں ان کا مذاق اڑاتا ہوں، دوسرے لوگ شرط لگا لیتے ہیں اور الحمد میں اس سے محفوظ رہتا ہوں۔ اسی طرح اس دعاء میں تسخیر بھی ہے اور یہ دعا استخارہ بھی ہے۔ جب کوئی حاجت سونے کی جگہ پر گیارہ بار پڑھ کر بغیر کلام کیے سو جائے اس کا جواب بتا دیا جائے گا اور جب بھی کوئی حاجت آئے ہر نماز کے بعد ایک بار اور بعد نماز عشاء گیارہ بار پڑھے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَلَائِكَةُ كُلُّكُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَنْ تُغِيْثُوْنِيْ تُعِيْنُوْنِيْ وَ تُمِدُّوْنِيْ فِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَاحْفَظُوْا لِيْ مَالِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَوَالِدِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَاِخْوَ وَاَحِبَّائِيْ وَاَصْدِقَائِيْ وَمَا اَحَاطَتْ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِيْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ نُحُوْسَ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِيْ وَالشَّمْسِ وَالزُّهْرَةِ وَالْعَطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ وَالْاَكْلِيْلِ وَمِنْ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّظَالِمٍ وَّبَاغٍ وَّمَارِدٍ وَّمُعَا وَّنَاطِقٍ وَّسَاكِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاكِنٍ وَّهَامَّةٍ وَّلَامَّةٍ وَّذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَمِنْ اٰفَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ وَالْبَحْرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ ط وَاَعْمُوْا اَبْصَارَهُمْ وَاَقْبِضُوْا لِسَانَهُمْ وَاَيْدِيَهُ وَعَلِّمُوْنِيْ وَعِلْمِ الَّذِيْ يَكُوْنُ نَافِعًا وَّصَرْفًا عَلٰى جَمِيْعِ الْعُلُوْمِ وَاَعْطُوْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَ وَّجَلِّبْتُكُمْ لِجَلْبِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِلَيَّ بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ وَانْصُرُوْنِيْ نَصْ عَلٰى سَائِرِ الْاَعْدَآءِ وَاَخْبِرُوْنِيْ مَا فِي الْحَوَادِثِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوُقُوْعِ وَمَا اَطْ مِنْ اَخْبَارِ الْعَالَمِ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا بِحَقِّ سَ الْاَبْرَارِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوَلَدِهِ الشَّرِيْفِ اَلسَّيِّدِ مُحِيِّ الدِّيْنِ حَضْرَتْ الشَّيْخ عَبْدَالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ ا دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اس دعا کے ساتھ شامل کر کے جو دعا پڑھتا ہوں وہ صفحہ نمبر ۱۱۲ پر ہے۔ (مؤلف)

درود تسخیر

علمائے کرام کا ارشاد ہے کہ درود شریف کے فضل و برکات لکھنے سے قلم قاصر ہے زبان مجبور ہے دیگر عملیات میں محرومی اور رجعت کا امکان بھی ہے مگر درود شریف اس مضرت سے پاک ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر عمل کی قبولیت درود شریف پر ہی موقوف ہے اور وہ بھی درود تسخیر جس کے فضائل و برکات کا مشاہدہ آپ خود کر سکتے ہیں اس کے لکھنے کی حاجت نہیں۔ صرف اتنا بتانا ہے اس کا ورد شروع کرنے سے قبل کسی غریب اور اگر یتیم مل جائے تو کیا کہنا اس کی دعوت کریں اور حسب حیثیت پر تکلف کھانا کھلائیں یا ناشتہ کرائیں اور اس طرح محبت و الفت سے پیش آئیں کہ جیسے پیر کی اولاد ہو یا کم از کم اپنی اولاد کی طرح۔ اس کے بعد اس درود کو شروع کر دیں۔ اور اگر ممکن ہو تو ہر روز یا جب بھی کوئی ایسا بچہ ملے شفقتِ پدری کے جوہر سے اس کے دل کو مسرور کرتے رہیں۔ ۱۴۸۴ بار چار دن میں اس طرح پڑھیں کہ جمعرات کا دن گزار کر شبِ جمعہ کو بعد نمازِ عشاء پہلے دو نفل بہ نیتِ تسخیر ادا کریں۔ اس کے بعد ۳۷۱ بار اس درود شریف کو پڑھیں پھر دو نفل ادا کریں اور اس کا ثواب جمیع انبیاء و سید الانبیاء علیہم السلام و جمیع و اولیاء کرام و امت مرحومہ کی ارواح کو بخشیں۔ اسی طرح ہر چہار شب یعنی شب دوشنبہ تک عمل کریں۔ اس کے بعد ۱۷ بار روزانہ ورد میں رکھیں۔ ہر روز عطر اور شکر پر دم کریں وہ عطر اپنے کپڑوں پر لگائی اور شکر وقت ضرورت استعمال کریں یا کرائیں۔ جس کی آپس میں کشیدگی ہوا سے دیں اور ۱۷ بار یا ۹ بار یہ درود پاک اسے پڑھوا کر دم کرا دیں تو بہتر ہے ورنہ لوبان اسے پڑھ کر دیں، اس سے کہیں کہ یہ لوبان کی ڈلی پر زبان پھرا کر سلگائیں اور شربت یا چائے کو تھوڑا پی کر باقی اسی میں شامل کر دیں۔ اور وہ سب کو پلائیں۔ درودِ تسخیر یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَةِ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالمودة وَمَعْدِنِ التَّسْخِيْرِ وَالْمَحَبَّتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ وَاَلِّفْ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَيْنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

ہر روز جتنی تعداد میں پڑھے آخر میں یہ دعا ضرور ملا کر پڑھے۔

يَا مُؤَلِّفُ تَاَلَّفْتَ بِالْاُلْفَةِ وَالْاُلْفَةُ فِيْ اُلْفَةِ اُلْفَتِكَ يَا مُؤَلِّفُ سَخِّرْلِيْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ فِيْ عَيْنِيْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْ فِيْ لِسَانِيْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْ وَجْهِيْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْ فِيْ نَفْسِيْ تَسْخِيْرًا كَثِيْرًا دَآئِمًا يَّا مُسَخِّرَ تَسْخِيْرَاتِ بِالتَّسْخِيْرِ وَالتَّسْخِيْرُ فِيْ تَسْخِيْرِ تَسْخِيْرِكَ يَا مُسَخِّرُ۔

مرتبہ، چھٹے دن بہ نیت بذل ۸۳۲ آٹھ سو بتیس مرتبہ، ساتویں دن بہ نیت ختم ایک سو چار ۱۰۴ مرتبہ، آٹھویں دن بہ نیت تکرار آٹھ سو اکتیس ۸۳۱ مرتبہ، نویں دن بہ نیت تو ہم پانچ سو اکیالیس ۵۴۱ مرتبہ قرأت کرے، اس کے بعد ایک ہفتہ تک سات ہزار بار پڑھے، اس سے غیب کے دروازے کھل جائیں گے اب عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۴۱ بار روزانہ ورد میں رکھیں۔

۱۴۵۔ عمل اسم یَا بُدُّوْحُ باموکل

عمل اسم یَا بُدُّوْحُ جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل بھی ہے کیونکہ اس عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے اگر پیر باتصرف یا پابندِ شرع ہے یا اس اسم کے عامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اگر بُدُّوحُ کے بجائے بدوھ پڑھا یا بدھو یعنی بڑی ح کے بجائے دوچشمی ہے (ھ) پڑھے گا تو نقصان کا زیادہ امکان ہے۔ اگر یا بدو پڑھے تو وہ گھر وہ بستی ویران ہو جائے گی یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار ہوں گے اور اگر یا بدوھ پڑھے گا تو اس گھر یا گاؤں میں آگ لگ جائے گی۔ اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے اس لیے نفع و نقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک چلہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے۔ یہ عمل لیلی (رات کا) ہے۔ دن میں پڑھنے کے اثر بھی ایسے ہی ظاہر ہوں گے، ان وجوہ کے پیش نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہیے، نہ بتانا چاہیے اور جو شخص کسی کو انتقاماً یہ عمل بتائے گا جس طرح اکثر حاسد اور دشمن کسی کو برباد کرنے کے لیے ہمدرد بن کر شراب اور جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو جو نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا بتانے والا بھی اس سے محفوظ نہ رہے گا۔ عمل یَا بَدُّوحِ کے ذریعہ عمومی دونوں کام لیے جا سکتے ہیں۔ یہ عمل ہر دو کام میں مجرب و مشہور ہے۔ یہاں پر صرف تسخیر عمومی کے طریقے درج کیے جاتے ہیں۔ تسخیر خصوصی کا طریقہ باب التسخیر خصوصی میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۴۶۔ پہلا طریقہ

تسخیر عمومی کے لیے تین چلے بطریق افضل پرہیز شرعی پڑھنے اور طہارت کی پابندی کرے۔ اول چلے میں یَا جِبْرَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ ہزار بار روزانہ بعد مغرب سے کسی وقت طلوع فجر تک وقت کی پابندی سے پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۴۱ بار۔ دوسرے چلے میں یا جِبْرَائِیْلُ یا تَنْکَفِیْلُ بحق یا بُدُّوْحُ ۴۰۰ بار اول و آخر درود شریف ۱۴۱ بار۔ تیسرے چلے میں یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ ۴۰ بار۔ اس عمل کو خواہ بطریق اکمل پڑھے یا بطریق اجمل یا بطریق افضل۔

پہلے دن عمل ختم کرنے پر گیارہ نقوش پر نظر ڈالے اور جس پر دل قائم ہو اسی نقش کو ۲۰ عدد لکھے ۱۹ کو آٹے میں

مرتبہ، چھٹے دن بہ نیت بذل ۸۳۲ آٹھ سو بتیس مرتبہ، ساتویں دن بہ نیت ختم ایک سو چار ۱۰۴ مرتبہ، آٹھویں دن بہ نیت تکرار آٹھ سو اکتیس ۸۳۱ مرتبہ، نویں دن بہ نیت توہم پانچ سو اکیالیس ۵۴۱ مرتبہ قرأت کرے، اس کے بعد ایک ہفتہ تک سات ہزار بار پڑھے، اس سے غیب کے دروازے کھل جائیں گے اب عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۴۱ بار روزانہ ورد میں رکھیں۔

۱۴۵۔ عمل اسم یَا بُدُّوحُ باموکل

عمل اسم یَا بُدُّوحُ جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل بھی ہے کیونکہ اس عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے اگر پیر باتصرف یا پابندِ شرع ہے یا اس اسم کے عامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اگر بُدُّوحُ کے بجائے بدوھ پڑھا یا بدھو یعنی بڑی ح کے بجائے دوچشمی ہے (ھ) پڑھے گا تو نقصان کا زیادہ امکان ہے۔ اگر یا بدو پڑھے تو وہ گھر وہ بستی ویران ہو جائے گی یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار ہوں گے اور اگر یا بدوھ پڑھے گا تو اس گھر یا گاؤں میں آگ لگ جائے گی۔ اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے اس لیے نفع ونقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک چلہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے۔ یہ عمل لیلی (رات کا) ہے۔ دن میں پڑھنے کے اثر بھی ایسے ہی ظاہر ہوں گے، ان وجوہ کے پیش نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہیے، نہ بتانا چاہیے اور جو شخص کسی کو انتقاماً یہ عمل بتائے گا جس طرح اکثر حاسد اور دشمن کسی کو برباد کرنے کے لیے ہمدرد بن کر شراب اور جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو جو نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا بتانے والا بھی اس سے محفوظ نہ رہے گا۔ عمل یَا بَدُّوحُ کے ذریعہ عمومی دونوں کام لیے جا سکتے ہیں۔ یہ عمل ہر دو کام میں مجرب ومشہور ہے۔ یہاں پر صرف تسخیر عمومی کے طریقے درج کیے جاتے ہیں۔ تسخیر خصوصی کا طریقہ باب التسخیر خصوصی میں ملاحظہ فرمائیں۔

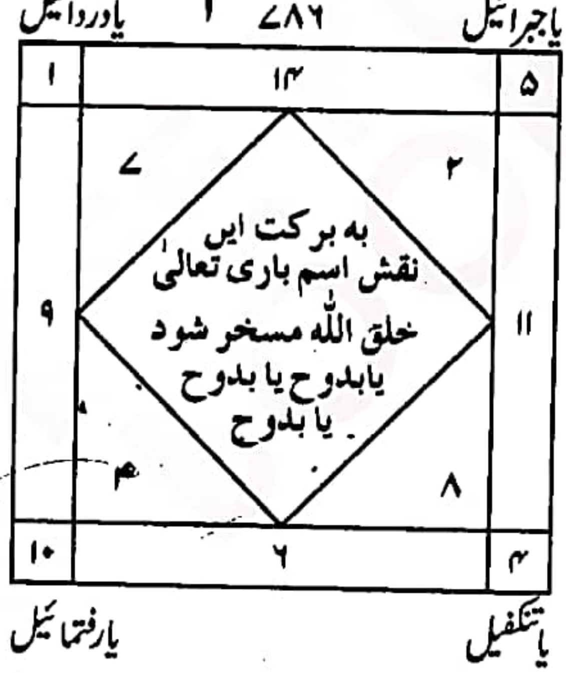
۱۴۶۔ پہلا طریقہ

تسخیر عمومی کے لیے تین چلے بطریق افضل پرہیز شرعی پڑھنے اور طہارت کی پابندی کرے۔ اول چلے میں یَا جِبْرَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوحُ ہزار بار روزانہ بعد مغرب سے کسی وقت طلوع فجر تک وقت کی پابندی سے پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۴۱ بار۔ دوسرے چلے میں یا جِبْرَائِیْلُ یا تَنْکَفِیْلُ بحق یا بُدُّوحُ ۴۰۰ بار اول وآخر درود شریف ۱۴۱ بار۔ تیسرے چلے میں یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوحُ ۴۰ بار۔ اس عمل کو خواہ بطریق اکمل پڑھے یا بطریق اجمل یا بطریق افضل۔

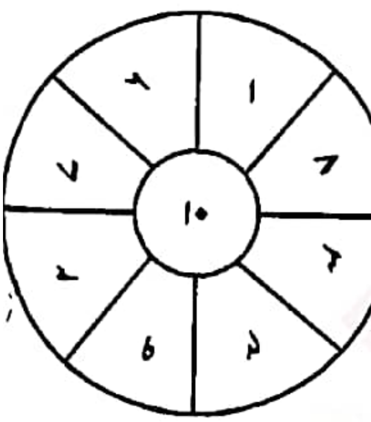
پہلے دن عمل ختم کرنے پر گیارہ نقوش پر نظر ڈالے اور جس پر دل قائم ہو اسی نقش کو ۲۰ عدد لکھے ۱۹ کو آٹے میں

گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ ایک آخری کو دم کر کے اپنے پاس رکھے۔ اس کے نمبردار ہر نقش کو ۲۰ عدد لکھیں ۱۹
آخری کو دم کر کے پاس رکھے۔ نمبردار سے مراد یہ ہے کہ اگر پہلے دن ۱۰ نمبر کا نقش لکھا ہے تو دوسرے د
تیسرے دن نمبر ۱ چوتھے دن نمبر ۲ اسی ترتیب سے نقل کرتا رہے۔ عمل کا ایک چلہ ہو یا تین، جب بھی عمل ختم ہو
کا جو نقش ہے وہ عمر بھر کے لیے ہے، وہ آخری نقش اپنے پاس رکھے۔ اس سے پہلے کے جو نقش جمع ہو چکے ہیں
۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھے ایک منٹ کے لیے بھی جدا نہ کرے۔ جب دوسرے دن دوسرا نقش لکھ کر باندھے
کو کھول کر رکھ لے یا کسی حاجت مند کو دے، تسخیر اور روزگار کے لے مفید ہوگا۔ یہ جمع شدہ نقوش ختم ہونے
جب بھی کسی کو لکھ کر دے تو وہ ہی نقش جو آخری دن اس کو ملا ہے دے۔

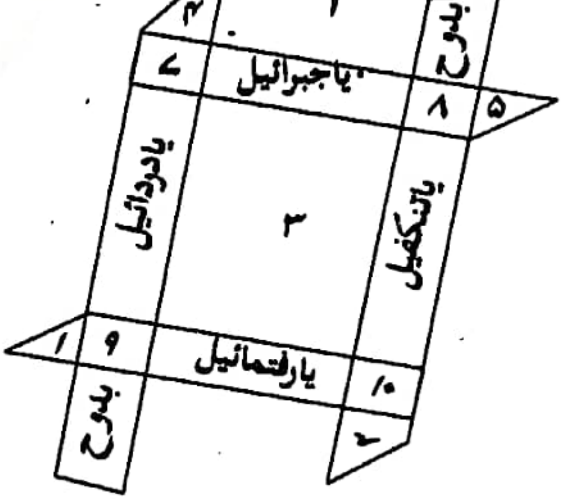
۱



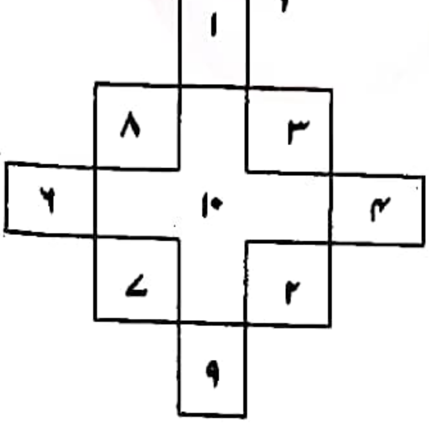
۲

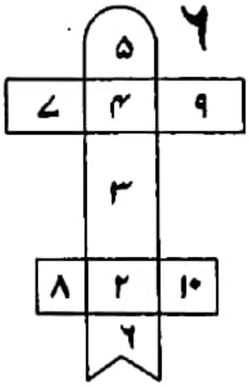


۳



۴





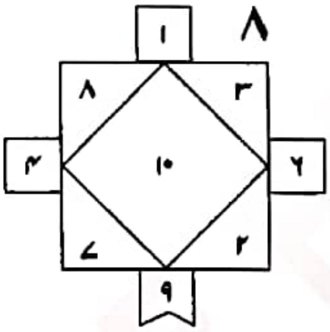
٥

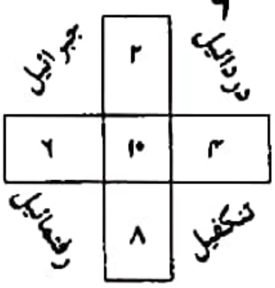
٧٨٦

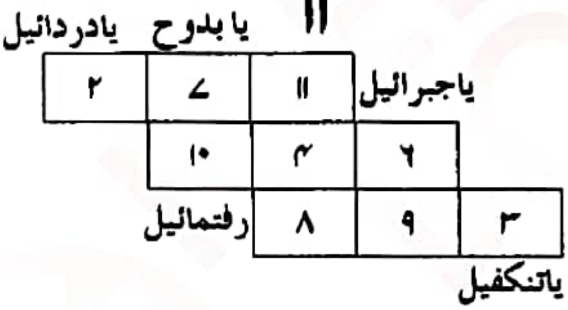
٨	٢	١٠
٩	٧	۴
٣	١١	٦

اجب یاجبرائیل بحق یابدوح









١٠

٧٨٦

٨	٦	۴	٢
٢	۴	٦	٨
٦	٨	٢	۴
۴	٢	٨	٦

۱۴۷۔دوسرا طریقہ

۴۰ دن ہر روز با پرہیز ۲۵۰۰ بار پڑھے اور ہر روز اوپر بتائی ہوئی ترکیب سے نقش انتخاب کرے اور ہر روز ترتیب وار ۲۰ عدد ہر نقش لکھتا رہے آخری ۲۴ گھنٹے پاس رکھے باقی ۱۹ نقش دریا میں ڈالے۔ غرض آخری نقش اپنے پاس موم جامہ شدہ رکھے، کبھی اپنے سے جدا نہ کرے جب تک پاس رہے گا تسخیر اور دولت خوب رہے گی۔

۱۴۸۔عمل عجائبات وغرائبات

یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِوَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یَا دَیَّانُ۔ یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک پڑھے اول وآخر درود شریف ۱۱ بار اور صبح کو سنت فجر اول وقت پڑھنے کے بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد سے طلوع آفتاب تک یَا مُعِیْدُ مَا اَتْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مخافَتِهٖ یَا مُعِیْدُ اول آخر درود شریف ۹ بار۔ یہ عمل عجیب وغریب ہے ۴۰ روز نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات وغرائبات دیکھنے میں آئیں

عَلٰی مَخْلُوْقَاتٍ اَجِبْ یَا جَبْرَائِیْل بِحَقِّ یَا بَاسِطُ بعد نماز عشاء ۶۰۰ ۱۰ بار اول آخر درود شریف تسخیر ۳ بار تین چلوں کے بعد ۴۱ بار یا ۲۱ بار پڑھتا رہے تمام مخلوق متسخر ہو۔ ہر وقت ہجوم رہے، روپیہ پیسہ بہت آئے اور اگر کسی مخصوص ذات سے کوئی کام ہو اور گمان یہ ہو کہ وہ انکار کر دے گی تو اول آخر درود شریف ۳ بار اور دعا مذکور ۱۵ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے وہ پورا ہو۔

۱۵۲۔ برائے تسخیر خلق

یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ فِعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ۔ اس عمل کو بہ نیتِ تسخیر بطریق افضل چالیس روز تک چار ہزار چوالیس (۴۰۴۴) بار پڑھے اول آخر درود شریف ۹ بار۔ خاموشی اختیار کرے بضرورت کلام کرے، فضول گفتگو سے پرہیز کرے۔ دوران عمل ہر جمعہ کو تازہ غسل کرے پاک کپڑے پہنے اور قیامگاہ پر سنت ادا کرے اور خوشبو لگائے اور ۲۰۰ بار یہ اسم پڑھ کر جامع مسجد جائے راہ میں درود شریف کا ورد رکھے بعد چلہ ختم ہونے کے ۲۰۰ بار ہمیشہ ورد رکھے مگر یہ شرط یاد رکھے کہ کبھی کسی کو یہ نہ بتائے کہ میں کون سا عمل کر رہا ہوں۔ اگر کسی کو یہ عمل بتائے اور اجازت دے جب بھی یہ ظاہر نہ ہونے دے کہ میں یہ عمل کر رہا ہوں۔ جس سے بھی یہ اظہار کرے گا یہ عمل اس کی طرف نقل ہو جائے گا اور یہ محروم رہ جائے گا۔

۱۵۳۔ عمل تسخیر برائے علماء کرام

یہ عمل علماء کرام جن کو وارث النبی ﷺ کہا جاتا ہے ان کے واسطے خاص طور پر اور دیگر اہل اسلام کے لیے عام طور پر تسخیر خلائق کے لیے بے مثل ہے۔ تسخیر کے لیے ہدایات شروع باب میں لکھ دی گئی ہیں ان کی پابندی ازبس ضروری ہے۔ یوں تو عام طور پر جھوٹ اور غیبت سے زبان میں اثر نہیں رہتا اس عمل میں اس کا بھی خیال رکھیں کہ جو لوگ جھوٹ اور غیبت کے عادی ہوں ان کی صحبت سے بچیں کہ جھوٹ یا کسی کے عیب پر دلنوازی میں تصدیق کر دی تو اثر جاتا رہے گا۔ دوسرے کسی پر عمل کو ظاہر نہ کرے۔ یَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ اس عمل کو بہ نیت نصاب ۲۰ دن ہر روز سات ہزار بار پڑھے۔ اگر خلوت اختیار کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ پھر ۲۰ دن بہ نیتِ زکوٰۃ تین ہزار چھ سو بار پڑھے پھر ۲۰ دن بہ نیتِ عشر اور قفل ۱۸۰ بار پڑھے۔ جب عمل تمام ہو تمام اولیائے کرام وعلمائے کرام کی نذر دلائے جتنی بھی زیادہ ممکن ہو اور احباب کو کھلائے۔ یہ اختیار ہے کہ ہر سہ عمل بطریق اکمل ادا کریں یا بطریق اجمل یا بطریق افضل یا ہر دعوت بالترتیب تینوں طریقوں پر کریں۔

دوسرا عمل اس طریق پر کہ ۲۹ روز تیرہ ہزار بار۔ ہر روز رات دن میں بطریق اکمل پڑھے تو تمام اشیائے عالم مسخر ہو کر زبانِ عالم سے کلام کریں اور اسرار عالم اس پر ظاہر ہوں اگر کسی کو بنظرِ قہر دیکھ لے تو بربادو پامال ہو اور کسی

کو بنظرِ مہر دیکھے تو خوشحال و نہال ہو۔ بیمار مفلوج کوڑھی یہاں تک کہ مردہ زندہ اور تندرست تصور کرے۔ ب
صحت یاب ہو اور مردہ زندہ ہو۔ اس کے حق میں عمل کو قائم کرنے کے لیے ۱۸۰ بار روزانہ ورد میں رکھے اور ایک
لکھے روز اس پر دم کرتا رہے۔ ختم عمل کے بعد جب تک یہ نقش پاس رہے گا عمل قائم رہے گا۔ مگر تکبر و غرور پید
فخریہ کرامت کو ظاہر کرنے کے لیے ایسا کیا تو عمل ضائع ہو جائے گا۔ جب کسی مریض کی شفاء کا ارادہ کرے
یا تعویذ کا بہانہ کرے۔

۱۵۴۔ تسخیر خواص و عام

يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرُهٗ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ يَاوَاحِدُ۔ بطریقِ افضل پرہیز شرعی کے ساتھ
فجر اور بعد نمازِ عصر ۳۶۰ بار اول آخر درود شریف ۷ بار مگر یہ شرط ہے کہ اس عمل سے تسخیر کیساتھ جو اسرار بھی عامل
ہوں وہ کسی سے بیان نہ کرے سوائے عامل کے بعد ختم عمل ۳۱ بار ورد میں رکھے۔

۱۵۵۔ عمل تسخیر یَا عَظِیْمُ

يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزَّهٗ يَا عَظِيْمُ

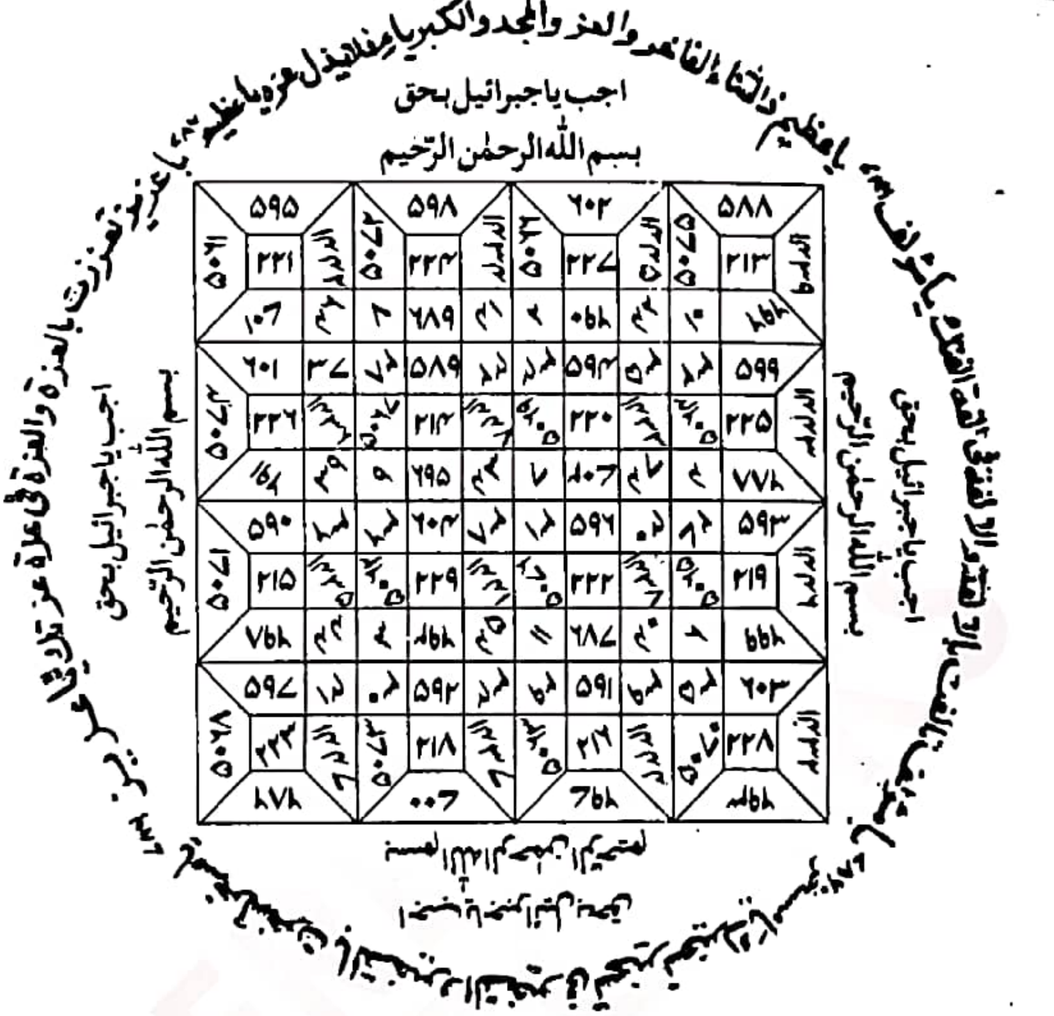
ہر روز وقت مقررہ پر پرہیز شرعی کے ساتھ ۱۶ روز تک ایک ہزار بار پڑھیں اول روز شروع عمل سے قبل اس عزیمت کو یا اس کا نقش مرتب کر کے سامنے رکھیں اور ہر تسبیح کے ختم پر نقش دم کریں جب عمل ختم ہو اس پر دم کر کے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۴۳۲	۱۴۴۶	۱۴۴۳	۱۴۳۹
۱۴۴۴	۱۴۳۸	۱۴۳۳	۱۴۴۵
۱۴۳۷	۱۴۴۱	۱۴۴۸	۱۴۳۴
۱۴۴۷	۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۴۲

نقش عجیب جامع التسخیر

بہتر ہے کہ نقش جامع التسخیر کو لکھ کر پاس رکھیں یہ نقش تمام عملیات تسخیر کا مجموعہ ہے۔ اس نقش
فائدہ یہ ہے کہ عمل کوئی بھی کیا جائے اس نقش پر دم کر لیا جائے تو تمام ہی عملیاتِ تسخیر کے فیوض و برکات سے
ہوگا پھر اس نقش سے بہت سے کام لیے جا سکتے ہیں۔ مثلاً جس کی بیوی شوہر سے برگشتہ ہو یا شوہر بیوی سے نا
ہو، اولاد نافرمان ہو، عزیزوں رشتہ داروں میں اختلاف ہو، دوست احباب میں کشیدگی ہو، کوئی قرض لے کر
روزگار نہ ملتا ہو، مالک یا آفیسر جس کے اختیار میں ملازمت دینا اور ترقی دلانا ہے وہ رخ نہیں ملاتا۔ ان تمام کا
یہ نقش بہت کامیاب ثابت ہوا ہے۔ جو لوگ بڑے اور سخت عمل کو نہ کر سکتے ہوں یا جو آیات اور دعاؤں میں مخار
کر سکیں وہ مندرجہ عمل کریں۔



۱۵۷۔ عمل یا وَدُودُ

اس عمل کا بہت آسان طریقہ لکھا جا رہا ہے تا کہ جن کی زبان کچی ہے یا کم علم ہیں کہ بڑی دعائیں حفظ نہ کر سکیں وہ نقش جامع التسخیر کندہ شدہ اقبال احمد رضوی کتب خانہ بازار صندل خان بریلی شریف سے منگا لیں اور یَا وَدُوْدُ صرف ۸۰ بار پڑھ کر نقش پر دم کر لیا کریں اور ممکن ہو تو اکتالیس (۴۱) روز برابر پڑھیں اور ہر روز نقش پر دم کر لیا کریں تو وہ اسم یا وَدُوْدُ کے عامل بن جائیں گے اور جس کسی کو بھی اپنا نقش دھو کر پانی دیں اور وہ جس کسی کو پلا دے محبت سے پیش آئے اور نافرمان فرمانبردار بن جائے اور اگر خود پڑھ کر دم کرنے کی بھی ہمت نہ ہو تو کسی عامل سے دم کرائے پھر جس کسی کو اس نقش کا پانی دے گا کامل فائدہ حاصل ہوگا۔ اس نقش کے پانی پلانے کی ترکیب نقش کے ساتھ لکھ کر بھیجی جا سکتی ہے اس کا لکھنا مناسب نہیں۔ میں جس کو بھی نقش دیتا ہوں خود دم کر کے دیتا ہوں اس اور دیگر عملیات کی زکوٰۃ و نصاب وغیرہ کہ جس کے ذریعے کامل فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے اس کا طریقہ شمع شبستانِ رضا حصہ دوم میں بھی لکھا ہوا ہے مگر اس میں زیادہ وضاحت کی جائے گی۔

۱۵۸۔ عمل سورۂ اخلاص باموکل

سورۂ اخلاص ہر حاجت کے لیے زود اثر ہے خصوصاً تسخیر، اس کے ذریعے تسخیر خلائق اور تسخیر
دونوں کام لیے جاتے ہیں اور یہ عمل بہت مشہور و مجرب ہے۔ عاملین نے اس کے بہت سے طریقے بتائے
تقریباً سب مجرب ہیں مگر ہم یہاں صرف ۶ دن کا عمل بتاتے ہیں تا کہ کمزور حضرات بھی اس کے فوائد
سکیں۔

یہ عمل باموکل ہے اس لیے پرہیز افضل کے ساتھ اکمل اشد ضروری ہے۔ مسجد یا مکان مگر پاک صاف
عمل تنہائی میں باطہارت ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں کہ یہ نقش زعفران اور عرق گلاب میں حل کر کے لکھیں ا
دولت بھی درکار ہو تو چاندی پر کندہ کرا کے سامنے رکھیں کہ اس پر نظر رہے۔ مصلے پر بیٹھ کر درود شریف ایک
بار پڑھیں۔ پھر دو نفل بہ نیت ایصال سید عالم ﷺ و حضرت علی و حسنین کریمین اور خواجہ غریب نواز و اعلیٰ
رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پڑھے! پھر قبلہ رخ کھڑے ہو کر تین بار اس طرح عرض کرے فریاد فریاد
بدوستی علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا آنچہ مطلوب میدارم بہ اِنْصِرام رَسَانْ پھر
کھڑے کھڑے تین بار آیۃ الکرسی شریف ۳۔۳ بار چاروں قل پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کرے اور انگلی کے
سے چاروں طرف حصار کرے پھر بیٹھ کر سورۂ اخلاص ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(دائیں جانب: اقسمت علیکم — بائیں جانب: یاطاطائیل یا رفتمائیل بحق سورۃ اخلاص)

احد قل ھواللہ	اللہ الصمد	یولد لم یلد ولم	کفوا احد ولم یکن لہ
۳۳۷	۳۳۰	۳۳۵	
کفوا احد ولم یکن لہ	یولد لم یلد ولم	اللہ الصمد	احد قل ھواللہ
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶	
اللہ الصمد	احد قل ھواللہ	کفوا احد ولم یکن لہ	یولد لم یلد ولم
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱	
یولد لم یلد ولم	کفوا احد ولم یکن لہ	احد قل ھواللہ	اللہ الصمد

وعزمت علیکم اجب یاعطرائیل یااسرافیل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا عَطْرَائِیْلُ
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۚ

بعدۂ درود شریف ۲۱ بار، دورانِ عمل نظر نقش پر رہے۔ بعد عمل ختم کرنے کے نقش پر دم کرے اسی طرح ٦ دن عمل کرے آخری دن دودھ کی فیرنی پر فاتحہ دلائے۔ خود کھائے اور احباب کو کھلائے۔ اس عمل میں مؤکل کبھی ظاہر بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ صفائے قلب پر منحصر ہے۔ اگر مؤکل حاضر ہوں بغیر عمل پورا کیے بات نہ کرے جب عمل تمام ہو جائے وہ سلام کریں گے جواب دے اور کہے کہ میں نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ آپ میرے ہر جائز کام میں مدد کرنے کا وعدہ کریں۔ اگر وہ کوئی شرط رکھیں۔ عامل اسے قبول کرے اور ہمیشہ اس کا پابند رہے ورنہ وہ مدد کرنے کا وعدہ کرکے رخصت ہو جائیں گے اور مؤکل ظاہر نہ ہوں جب بھی مایوس نہ ہو بلکہ ۴۷ بار ہمیشہ ورد میں رکھے اور نقش پر دم کرتا رہے۔ وہ مؤکل اس نقش کے تابع رہیں گے اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں تسخیر اور حصولِ دولت میں غائبانہ مدد کرتے رہیں گے۔

۱۵۹۔ دشمن پر غالب آنے اور اسے مسخر کرنے کا مجرب عمل

فقیر اس دعا کو دعائے دافع الکروب جامع المطلوب کے ساتھ ملا کر پڑھتا ہے جو کہ اسی کتاب کے گذشتہ صفحات پر نہایت صحت کے ساتھ درج ہے۔ (مؤلف)

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے منقول ہے اور نہایت مجرب ہے۔ ہر روز قبل طلوع آفتاب یعنی فجر سے پہلے یا بعد صرف گیارہ بار پڑھنے کا ورد کر لیا جائے۔ پھر کسی اور عمل کی حاجت و ضرورت نہ ہوگی۔ دشمن ذلیل و خوار ہو کر مطیع و فرمانبردار ہو کر قدموں میں آ گرے گا۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ اَعْدَآئِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَاجَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ط صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o

نوٹ: اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر قبل طلوع پڑھے پڑھتے وقت دشمن یا کسی اور کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصور کافی ہے۔

☆☆☆☆☆

سوالات

سوال:۔ محترمی سلام مسنون میرے زیر مطالعہ آج کل شبستانِ رضا ہے، جسے آپ نے چھپوایا ہے جس کا ہدیہ ۱۲:۳۰ ہے حسب ذیل چار باتیں دریافت طلب ہیں (۱) عالم کے لئے ترک جلالی و جمالی سے کیا مطلب ہے وہ کیا کیا چیزیں ہیں (۲) کتاب مذکور کا عمل نمبر ۲۲۷ عمل خاص پردۂ راز بہت مبہم ہے، واضح تحریر فرما کر ممنون فرمائیے (۳) کتاب مذکور کا عمل نمبر ۲۱۲ مکمل تحریر فرمائیے۔ آیا یہ دونوں عمل کسی صاحب کے آزمودہ ہیں (۴) توسیع رزق کا کوئی آسان مجرب و آزمودہ عمل تحریر فرمائیے جو تیر بہدف ہو۔ عمل نمبر ۱۲۱ اگر اپنے مقام پر صحیح ہے تو بڑے کام کی چیز ہے اور شیعت کی بیخ کنی کے لئے بڑا زبردست ہتھیار چونکہ یہ فرقہ دیدار باری تعالیٰ کا منکر ہے فقط سید تراب علی نزد گھنٹہ گھر بجنور۔

جواب:۔ مکرمی و محبی سید تراب علی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ لفافہ ملا۔ جس میں سوالات ہیں نمبر وار جواب ملاحظہ ہوں (۱) ترک جلالی و جمالی کا مطلب آسان ہے مگر عمل مشکل ہے یعنی یہ کہ قریب قریب ہر چیز عامل کو ترک کرنا ہوگی پہلی ترکیب قدرے آسان ہے کہ تاعمل روزے رکھے تنہائی اختیار کرے۔ جو کی روٹی اپنے ہاتھ سے پکا کر صرف نمک سے کھالیا کرے کیونکہ جلالی میں تو ہر قسم کا گوشت ہے جو ذبح کر کے حلال جانور کا ہم استعمال کرتے ہیں اور ذبح چونکہ دھاردار چیز سے کیا جاتا ہے مچھلی بھی ترک جلالی میں شامل ہے کہ اس کو پانی سے جدا کرنا ہی جلال ظاہر کر رہا ہے۔ رہا جمالی تو یہ ہر قسم کے حلال جانوروں کا دودھ گھی مکھن وغیرہ ہے، عاملین اکثر جو اس لئے پسند کرتے ہیں کہ اس میں گھن وغیرہ کی دسترس نہیں ہوتی ہے ڈول اور نل وغیرہ سے لیا ہوا پانی بھی استعمال نہیں لایا جاتا کہ اس میں حلال جانور کا چمڑا ضرور ہے۔ بہر حال یہ دنیا دار سے بہت مشکل ہے لیکن جو لوگ ہر تکلیف برداشت کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں مولیٰ عزوجل حسب مقدور کامیاب فرما دیتا ہے بقول مولانا شہیدی کہ عام ہیں ان کے تو الطاف شہیدی سب پر تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا۔ نمبر ۲ عمل خاص پردۂ راز کا مطلب یہ ہے کہ یہ عمل راز میں رکھنے کا تھا جس کو چھاپ دیا گیا ہے تا کہ جو حضرات اہل ہوں وہ کسی نیک مقدور سے پڑھ کر فائدہ اٹھائیں یہ عمل درحقیقت ہمزاد کا ہے موافق اعداد اسم خود کا مطلب یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد نکالے مثلاً آپ کا نام تراب علی ہے اس نام کے عدد ۱۳۱۷ ہوئے بس ۱۳۱۷ بار پڑھا جائے گا۔

یَالَطِیۡفُ تَلَطَّفۡ وَاللُّطۡفُ فِیۡ لُطۡوۡفِکُمۡ یَالَطِیۡفُ

۴۳۲	۴۴۶	۴۴۲	۴۳۹
۴۴۳	۴۳۸	۴۳۳	۴۴۵
۴۳۷	۴۴۰	[redacted]	۴۳۴
۴۴۷	۴۳۵	۴۳۶	۴۴۱

اور نظر نقس کی سیاہی پر رہے گی اس سیاہی میں ہمزاد کی شبیہ نظر آئے گی عمل وقت مقررہ پر روزانہ پڑھتا رہے یہاں تک کہ ہمزاد حاضر ہو جب سامنے حاضر ہو تو عمل پورا کر کے اس سے ہمکلام ہو اور قول وقرار لے نقش یہ ہے۔ ترک حیوانات جلالی جمالی کی شرط ہے۔ دیگر یہ عمل ۴۰ دن میں بھی پورا ہو سکتا ہے اور زیادہ سے زیادہ دن میں بھی جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ نمبر۳ یہ عمل کتاب میں مکمل تحریر ہے یعنی اوپر کی عبارت ایک ہزار بار پڑھے ۱۱ بار اوّل آخر درود شریف پڑھے گو یہ عمل ۷ دن پڑھا جائے گا ہاں اگر ساتویں روز جن حاضر نہ ہو تو پھر ترک نہ کرے بلکہ لگا تار پڑھتا رہے چاہے کتنے ہفتے گزر جائیں ان شاء اللہ کامیابی ضرور ہوگی اگر چہ ان دونوں کا ہم نے تجربہ نہیں کیا مگر سو فیصدی یقین ہے کہ عمل ضرور بزرگوں کے تجربہ کئے ہوئے ہیں آج کل لوگ لکھے ہوئے دنوں کی تعداد تک پڑھتے ہیں اور جب کامیابی نہیں ہوتی تو اپنی خامیوں کو نہیں دیکھتے عمل کو اور لکھنے والے کو کچھ کا کچھ کہنے لگتے ہیں دنیا جانتی ہے کہ زمین کے نیچے پانی ہے مگر طاقتور آدمی جو پھاؤڑا چلانا جانتا ہے چند روز میں زمیں کنواں تیار کر کے پانی حاصل کر لیتا ہے۔ اور کمزور آدمی مہینوں میں بھی منزل سے دور رہتا ہے مگر پھر بھی یہ نہیں کہتا کہ یہاں پانی نہیں ہے بلکہ اپنی کمزوری اور زمین میں پانی کی دوری محسوس کرتا ہے مولیٰ تعالیٰ سمجھ دے تو یہ بات بھی سمجھ سکتا ہے کہ اللہ کے نام اور اس کے کلام اور بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقوں میں ذرہ برابر شک نہیں ہے ہاں ناکامی محض ہماری ہی کمزوری اور کم ہمتی کا نتیجہ ہے۔

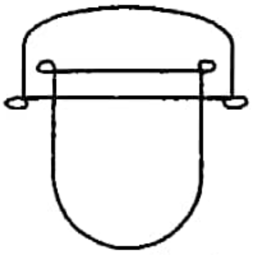
توسیع رزق کے اعمال اکثر و بیشتر شمع شبستان رضا میں درج ہیں مگر آپ فقیر کا مجرب و آزمودہ عمل دریافت فرما رہے ہیں تو سنیئے آپ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھ لیا کریں کبھی ناغہ نہ کریں پھر دیکھیں کہ پردۂ غیب سے کیسی کشائش ہوتی ہے اوّل درود شریف تین بار پھر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ○ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

۵ مرتبہ پڑھیں پھر ہاتھ اٹھا کر اس طرح دعا کریں یَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جسے چاہے تو دنیا و آخرت میں دیتا ہے اور جسے چاہے منع فرماتا ہے مجھ پر رحم فرما اور ایسی رحمت فرما کہ اس کے سوا سب سے بے پرواہ ہو جاؤں الٰہی مجھے دولت مند کر دے اور مجھے کسی کا قرضدار محتاج نہ رکھ پھر تین بار درود شریف پڑھے ان شاء اللہ امید و خیال سے زیادہ کامیابی ہوگی۔

(نوٹ) اس قسم کے عملیات جس قدر شمع شبستان رضا میں ہیں اگر کوئی صاحب عامل ہونا چاہیں تو پہلے استخارہ کر لیں اگر اجازت ملے تو شوق سے کریں ورنہ خیال ترک کر دیں۔

۶۶۔ عمل برائے مرگی مجرب ہے



اس شکل کا تعویذ بنائے اور ۴۱ مرتبہ درود شریف شفاء پڑھ کر دم کر کے مریض کی ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو مجرب ہے۔

۶۷۔ برائے سنگ مثانہ و گردہ اور نقشِ درود شفاء

یہ نقش چاندی کے پتر پر کندہ کرے۔ دوسری طرف درودِ شفاء اور روزانہ اس کو دھو کر مریض کو پلائے، ان شاء اللہ چند روز میں پتھری پیشاب کے ساتھ گھل کر نکل جائے گی۔

۷۸۶ نقش درود شفاء

۶۶۱	۶۶۴	۶۶۷	۶۵۴
۶۶۶	۶۵۵	۶۶۰	۶۶۵
۶۵۶	۶۶۹	۶۶۲	۶۵۹
۶۶۳	۶۵۸	۶۵۷	۶۶۸

نقش سنگ مثانہ

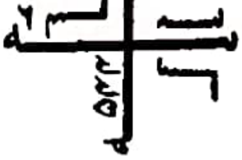
	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

نوٹ: چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر بھی پلایا جا سکتا ہے۔

۶۸۔ درد گردہ کا مجرب نسخہ

سونف، تخم خربوزہ، چھوٹا گوکرو۔ تینوں دوائیں ایک ایک تولہ لے کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں پھر سل پر پانی ڈال کر دواؤں کو باریک پیس کر شیرہ نکالیں اور چھان کر قدرے شکر ملا کر شربت بنا لیں۔ پہلے ایک عدد بڑی ہرڑ کا مربہ کھائیں۔ اس کے دس منٹ بعد یہ شربت نیم گرم پی لیں۔ ان شاء اللہ ۳ دن اور زیادہ سے زیادہ ۷ دن میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستہ خارج ہو جائے گی اور درد کافور ہو جائے گا۔ یہ نسخہ حضرت شاہ جی میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا بتایا ہوا اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ نوٹ: گردہ اور مثانہ کے مریض کو چاول ہمیشہ نقصان کرتا ہے۔

۶۹۔ بواسیر کے لیے نقش



بروز اتوار پہلی ساعت میں یہ نقش لکھ کر زوال کے بعد کمر میں باندھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۰۔ برائے بواسیر مفید و کارآمد عمل

استنجا کرنے کے بعد مسّے کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور ہاتھ پر دم کرے اور ہاتھ کو مسے پر پھیرے۔ دعا یہ ہے خواجہ عبد اللہ برزنجی تازی سوار دیوان بیابانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

خَبِیْرٌ ۸۱۲	رَقِیْبٌ ۳۱۲	مُجِیْبٌ ۵۵	وَاسِعٌ ۱۳۷	حَکِیْمٌ ۶۸	وَدُوْدٌ ۲۰
عَظِیْمٌ ۱۰۲۰	غَفُوْرٌ ۱۲۸۶	شَکُوْرٌ ۵۲۶	عَلِیٌّ ۱۱۰	کَبِیْرٌ ۲۳۲	حَفِیْظٌ ۹۹۸
مُقِیْتٌ ۵۵۰	حَسِیْبٌ ۸۰	جَلِیْلٌ ۷۳	کَرِیْمٌ ۲۷۰	مَجِیْدٌ ۵۷	بَاعِثٌ ۵۷۳
شَهِیْدٌ ۳۱۹	حَقٌّ ۱۰۸	قَوِیٌّ ۱۱۶	وَکِیْلٌ ۶۶	مَتِیْنٌ ۵۰۰	وَلِیٌّ ۴۶
حَمِیْدٌ ۶۲	مُحْصِیْ ۱۴۸	مُبْدِیٌٔ ۵۶	مُعِیْدٌ ۱۲۴	مُحْیِیْ ۶۸	مُمِیْتٌ ۴۹۰
حَیٌّ ۱۸	قَیُّوْمٌ ۱۵۶	وَاجِدٌ ۱۴	مَاجِدٌ ۴۸	وَاحِدٌ ۱۹	اَحَدٌ ۱۳
صَمَدٌ ۱۳۴	قَادِرٌ ۳۰۵	مُقْتَدِرٌ ۷۴۴	مُقَدِّمٌ ۱۸۴	مُؤَخِّرٌ ۸۴۶	اَوَّلٌ ۳۷
اٰخِرٌ ۸۰۱	ظَاهِرٌ ۱۱۰۶	بَاطِنٌ ۶۲	وَالِیٌ ۴۷	مُتَعَالِیْ ۵۵۱	بَرٌّ ۲۰۲
تَوَّابٌ ۴۰۹	مُنْتَقِمٌ ۶۳۰	مُنْعِمٌ ۲۰۰	عَفُوٌّ ۱۵۶	رَءُوْفٌ ۲۸۶	مَالِكُ الْمُلْكِ ۲۱۲
ذُوالْجَلَالِ ۸۰۱	وَالْاِکْرَامِ ۲۹۹	رَبٌّ ۲۰۲	مُقْسِطٌ ۲۰۹	جَامِعٌ ۱۱۴	غَنِیٌّ ۱۰۶۰
مُغْنِیْ ۱۱۰۰	مُعْطِیْ ۱۲۹	مَانِعٌ ۱۶۱	ضَارٌّ ۱۰۰۱	نَافِعٌ ۲۰۱	نُوْرٌ ۲۵۶

هَادِیُ	بَدِیعُ	بَاقِیُ	وَارِثُ	رَشِیدُ	صَبُورُ
۲۰	۸۶	۱۱۳	۷۰۷	۵۱۴	۲۹۸
دَیَّانُ	بَصِیرُ	اَکْبَرُ	دَافِعُ	وَکِیلُ	دَائِمُ
۶۵	۳۰۲	۲۲۳	۱۵۵	۷۴	۴۶
قَدِیمُ	شَافِیُ	حَلِیمُ	حَنَّانُ	مَنَّانُ	سَرِیعُ
۱۵۴	۳۹۱	۸۸	۱۰۹	۱۴۱	۳۴۰
مُقِیمُ	سُبُّوحُ	حَافِظُ	سَتَّارُ	صَانِعُ	مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ
۱۹۰	۷۶	۹۸۹	۶۶۱	۲۱۱	۲۰۱
اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ	مُحْتَسِبُ	کَافِیُ	وَافِیُ	عَادِلُ	حَکِیمُ
۲۲۹	۵۱۰	۱۱۱	۹۷	۱۰۵	۷۸
ثَابِتُ	زَکِیُّ	مُعَظَّمُ	نَصِیرُ	مُتَکَلِّمُ	سُبْحَانُ
۹۰۳	۳۷	۱۰۵۰	۳۵۰	۵۳۰	۱۲۱
قَدِیرُ	مَحْمُودُ	صِدْقُ	تَقِیُّ	نَقِصُ	قَائِمُ
۳۱۴	۹۸	۱۹۴	۱۶۰	۵۱۰	۱۴۲
اِلٰهُ	مُخْفِیُ	بُرْهَانُ	سُلْطَانُ	سَلَمُ	حَامِدُ
۳۶	۷۳۰	۲۵۸	۱۵۰	۱۳۰	۵۳
شَاهِدُ	جَمِیلُ	مَالِکُ	مَلِیکُ	حَاکِمُ	عَالِمُ
۳۱۰	۸۳	۹۱	۱۰۰	۶۹	۱۴۱
اَعْلٰی	وَحِیدُ	مُعِیزُ	مُعِینُ	مُسْتَبِیْنُ	قَرِیبُ
۱۱۱	۲۸	۱۲۷	۱۷۰	۵۶۲	۳۱۲

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

بشارت ۱۹

ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث میں ہے حضور سید المرسلین ﷺ نے فرمایا جبرئیل میرے پا
دعائیں لائے اور عرض کی جب حضور ﷺ کو کوئی حاجت پیش آئے انھیں پڑھ کر دعا مانگیے۔

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
الْعَالَمِيْنَ بِكَ اُنْزِلَ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا ط

۴۶۔۱۷۔ اسم اعظم شریف کا مجموعہ

ظفر جلیل شرح حصن حصین میں لکھتے ہیں کہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے (اسم اعظم
میں) ایک رسالہ علیحدہ تصنیف کیا ہے کہ بہ سبب خوف ضخامت اس پر اکتفاء کیا جاتا ہے کہ بعض محققین نے
دعا جامع سب اقوال کی ہے کہ سب اسم اعظم جو بزرگوں سے منقول ہیں، اس میں آجاتے ہیں، دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ السَّ
وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا سَمِيْعُ الدُّعَاءِ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا
قَدِيْمُ يَا قَائِمُ يَا غَنِيُّ يَا مُحِيْطُ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَر
مُغْنِيْ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا مُحْيِيْ يَا مُقْسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَا
رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

فوائد

اس دعا کو پڑھ کر جو دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور جو مقصد ہو پورا فرماتا ہے۔

دعاء منظوم شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ

جو جمیع مقاصد دینی و دنیوی کے لیے مجرب و آزمودہ ہے۔ ہر روز صرف ایک بار بعد از نماز فجر اور کسی اہم ضرورت یا مصیبت جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو بعد ہر نماز کے تین بار اس طرح پڑھیں کہ دل کے جذبات بہ شکل اشک آنکھوں سے سوار ہو کر دامن کو نم کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے روز ہی گوہر مراد سے دامن بھر کر اٹھے گا۔

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ ﷺ کے واسطے — یا رسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے — کربلائیں رد شہید کربلا کے واسطے
سید سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے — علم حق دے باقر علم ہدا کے واسطے
صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر — بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے
بہر معروف و سری معروف دے بے خود سری — جند حق میں گن جنید با صفا کے واسطے
بہر شبلی شیر حق دنیا کے کتوں سے بچا — ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے
بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد — بوالحسن اور بوسعید سعد زا کے واسطے
قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا — قدر عبدالقادر قدرت نما کے واسطے
اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزق حسن — بندہ رزاق تاج الاصفیاء کے واسطے
نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ — دے حیات دیں محی جانفزا کے واسطے
طور عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا — دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بہر ابراہیم ہم پر نار غم گلزار ہو — بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
خانۂ دل کو ضیاء دے روئے ایماں کو جمال — شہ ضیا مولیٰ جمال اولیاء کے واسطے
دے محمدؐ کے لیے روزی کر احمد کے لیے — خوان فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے
دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے — عشق حق دے عشق حق انتما کے واسطے
حب اہل بیت دے آل محمد ﷺ کیلئے — کر شہید عشق حمزہؓ پیشوا کے واسطے
دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کر پر نور کر — اچھے پیارے شمس دیں بدر العلی کے واسطے
دو جہاں میں خادم، آل رسول اللہ کر — حضرت آل رسول مقتدا کے واسطے
کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے — میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیان کا دے چھ عین عز و علم و عمل
عفو عرفان عافیت احمد رضا کے واسطے

مُناجات

اللہ! اللہ کے نبی سے فریاد ہے نفس کی بدی سے
دن بھر کھیلوں میں خاک اڑائی لاج آئی نہ ذروں کی ہنسی سے
شب بھر سونے ہی سے غرض تھی تاروں نے ہزار دانت پیسے
ایمان پہ موت بہتر او نفس! تیری ناپاک زندگی سے
او شہد نمائے زہر در جام گم جاؤں کدھر تیری بدی سے
گہرے، پیارے، پرانے دل سوز گذرا میں تیری دوستی سے
تجھ سے اٹھائے جو میں نے صدمے ایسے نہ ملے کبھی کسی سے
اف رے خود کام بے مروّت پڑتا ہے کام آدمی سے
تو نے ہی کیا خدا سے نادم تو نے کیا خجل نبیؐ سے
کیسے آقا کا حکم ٹالا ہم مر مٹے تیری خود سری سے
آتی نہ تھی جب بدی بھی تجھ کو ہم جانتے ہیں تجھے جبھی سے
حد کے ظالم، ستم کے کٹر پتھر شرمائیں تیرے جی سے
ہم خاک میں مل چلے ہیں کب کے نکلا نہ غبار تیرے جی سے
ہے ظالم میں نباہوں تجھ سے اللہ بچائے اس گھڑی سے
جو تم کو نہ جانتا ہو حضرت چالیں چلیے اس اجنبی سے
اللہ کے سامنے وہ گن تھے یاروں میں ہو کیسے متقی سے
رہزن نے لوٹ لی کمائی فریاد ہے خضر ہاشمی سے
اللہ کنویں میں خود گرا ہوں اپنی نالش کروں تجھی سے

ہیں پشت پناہ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
کیوں ڈرتے ہو تم رضا کسی سے

نوٹ: اس مناجات کو حفظ کرلیں اور اس طرح رب کے حضور روئیں اور گڑگڑائیں جس طرح بچہ روٹھی ماں کو مناتا ہے پھر دیکھیں کس طرح رحمت الٰہی تمہیں اپنی آغوش میں لیتی ہے۔

ائے محبت زن وشوہر بروز جمعہ لکھے اگر بیوی سخت ہو تر مرد اور مرد تشدد کرے تو عورت اپنے بازو پر باندھے۔

۱۵۳۷۳	۱۵۳۸۷	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۱
۱۵۳۸۵	۱۵۳۸۰	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۶
۱۵۳۷۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۸۹	۱۵۳۷۵
۱۵۳۸۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۷۸	۱۵۳۸۳

ردوعورت ہر دو کی محبت کے لیے

(از اعلیٰ حضرت) مرد کو مطیع کرنا ہو تو عورت باندھے اور عورت کو مطیع کرنا ہو تو مرد باندھے۔

لا الـہ الا اللّٰہ	اا
عــ اللّٰہ مرد	اللّٰہ اللّٰہ

اعت نکالنے کا نہایت آسان طریقہ جو کسی کتاب میں نہیں ملے گا

نمبر ا اور نمبر ۲ وغیرہ جو ساعتِ سیارگان میں دیا ہوا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ بعد طلوع آفتاب پہلی ساعت نی پہلا گھنٹہ مثلاً دوشنبہ یعنی پیر کے دن طلوع آفتاب صبح ۶ بج کر ۳۰ منٹ پر ہے تو ۶ بج کر ۳۰ منٹ سے ۷ بج کر ۳۰ ٹ تک قمر کی ساعت پھر ۷ بج کر ۳۰ منٹ سے ۸ بج کر ۳۰ منٹ تک زحل کی ساعت پھر ۸ بج کر ۳۰ منٹ سے ۹ بج ر ۳۰ منٹ تک مشتری کی ساعت پھر اسی طرح ترتیب وار مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر اور پھر وہی زحل مشتری برہ یوں ۲۴ گھنٹہ ہر روز ساعتوں کا چکر رہتا ہے۔ چونکہ ساتویں آسمان پر زحل چھٹے آسمان پر مشتری، پانچویں پر یخ، چوتھے پر آفتاب، تیسرے پر زہرہ، دوسرے پر عطارد، پہلے پر قمر ہے اور ہر ستارہ ہر دن سے منسوب ہے۔ اس کو انقشہ میں دیکھیے مع شرف وہبوط، نمبر اسی حساب سے ساعات بدلتی ہیں۔ نقشہ نمبر ۲ ملاحظہ کیجیے۔

ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر
شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یک شنبہ	جمعہ	چہار شنبہ	دوشنبہ
زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر
ساتویں آسمان پر	چھٹے آسمان پر	پانچویں آسمان پر	چوتھے آسمان پر	تیسرے آسمان پر	دوسرے آسمان پر	پہلے آسمان پر
زحل یعنی سنیچر کو	مشتری برہسپت کو	مریخ یعنی منگل کو	سورج کو	زہرہ یعنی شکر کو	عطارد یعنی بدھ کو	قمر (چاند) کو
شرف برج میزان یعنی تلا میں ہبوط برج حمل یعنی میکھ میں	شرف برج سرطان یعنی کرک میں ہبوط برج جدی یعنی مکر میں	شرف برج جدی یعنی مکر میں ہبوط برج سرطان یعنی کرک میں	شرف برج حمل یعنی میکھ میں ہبوط برج میزان یعنی تلا میں	شرف برج حوت یعنی مین میں ہبوط برج سنبلہ یعنی کنیا میں	شرف برج سنبلہ یعنی کنیا میں ہبوط برج حوت یعنی مین میں	شرف برج ثور یعنی برکھ میں ہبوط برج عقرب یعنی برچھک میں

